

جلد اول

مجموعہ مرثی و سلام و رباعیات میر عشق

میں حسین قطع نظر ہوئی بیانات پر ہم سب کو بلا اور صاحب جناب خاص اس عبادت الشہداء

سید الخیر اللہ کے ایک نامہ لطف و شائع مانع لفظی کا ہی نسبت اور مجموعہ میں شہداء و مرثیہ و رباعیات

گلزارِ خشک

۹۸ ۱۲ ۶

سن ستارچ میں عالی سخن شناس خوش فکر پاکیزہ خیال جکا کلام میں نام گرامی و مرثیہ و رباعیات

شہرہ آفاق ہند

میں جناب سید حسین میرزا صاحب قلمیں عشق

مقام لکھنؤ مطبع نامی عشق نواں کشور میں چھپا

میں حسین میرزا صاحب قلمیں عشق

الحکماء علی الحسین ابدی و باری و جبار

تأیید جلال است محمود علی بر مقام محمود مرید روح غرا و فرید کریم کا احوال است نجانی سرور



از طبع بلاغت مرید برقیون نا ویر شکوی علی ایام سر نامی حسین بر اصحاب کلمه ی تاملین

هوا مطبع نا طبع و لکشفین بر مطبوعه

بسم الله الرحمن الرحيم

رباعی
گوشت و زوال و زینت و شیب
لیکن جگر می خورد و شیب
آن کس که کام می خورد و شیب
پایان کج و سر بر شیب

رباعی
بیاختن کوه و پشته زانی
آن عیدین کج و شیب و خدانی
ناخود گوشت و آن اگر شیب
کسین کج و شیب و خدانی

رباعی
فرشته شیب کی سب جلوه گری و شیب
کیفیت دور و نری و شیب
بودلین بهار سی و شیب
ای کج و شیب و نری و شیب

رباعی
بیاختن شیب و شیب
عید و شیب و شیب
کس و شیب و شیب
شیب و شیب و شیب

رباعی
کج و شیب و شیب
کج و شیب و شیب
کج و شیب و شیب
کج و شیب و شیب

رباعی
ای شیب و شیب و شیب
کج و شیب و شیب
کج و شیب و شیب
کج و شیب و شیب

<p>رباعی کھنکھیں سے دیجاہ کے ماحون کو حاصل ہو شرف ماہ کے ماحون کو اسی عشق سے ہر دم ہو دو عاقبت کو دیر غم خضر شاہ کے ماحون کو</p>	<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>	<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>
<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>	<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>	<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>
<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>	<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>	<p>رباعی بے غم تو زب لیا جانا دماغ غم تو زب لیا جانا مگر شہ لا جواب لیا جانا ہوگی حد تو جس سے روٹن اسی عشق سے آفتاب لیا جانا</p>

نہاں

رباعی
اچھا سب جو خوش سے سوا ہو جا
بر نقص کمال میں جو غرا ہو جا
خوشی عشق وہ خاکسار چون نیامین
خوشی پیچی لایم خود را ہو جا

رباعی
بہار و طلی و شمس و لاک تو ہیں
جہ و شمس و سرور و غناک تو ہیں
خوشی عشق غلت مجلس کا کھلا
گرم کوئی نہیں بخین پاک تو ہیں

رباعی
خوشی و شمس و شمس کے شکاری پائی
تا بہ شمس و شمس بال و پلے پائی
خوشی ہوئی تربت کی زیارت شمس
جس کو شمس خاک شمس کے پائی

رباعی
اور غور غرض غور و غم کو نہیں
خوشی کا زبان صدا کو تو کج نہیں
وہ خاک بھی خوشی اور غم کو نہیں
خوشی اور غم کو تو کج نہیں

رباعی
افزون کیا غم و غم و غم تو نہیں
گوشہ آواز شب قدیم ہوئی
خاک و زوایا عشق کو بچنے کی کمال
خوشی بلایا کہ ہو بہر ہوئی

رباعی
چندما و شمس و شمس تو نہیں آیا ہے
جاننا ز رسول الفطین آیا ہے
اور عشق و شمس میں جو غم کو نہیں
مجلس میں شمس و شمس آیا ہے

رباعی
مجلس میں مضاف خدا کیجا
ہر بات میں تاثیر خدا کیجا
لو کہ مجلس و زمین اپنا اپنے
خوشی و غم کو و لا و لا کیجا

رباعی
سب عاشق ہیں تو اب آنے ہیں
نیکی و نیکی تو اب آنے ہیں
خوشی عشق بیان مع ہیں کیا یاد آتا
گرمین درہ کے آفتاب آنے ہیں

رباعی
خوشی و شمس کے عالم کیا
خوشی و شمس کے جہان کیا
خوشی و شمس کے کتب کیا
خوشی و شمس کے کتب کیا

<p>رباعی افضال غریزہ کی کافی ہیں انصاف ولی ابن ولی کافی ہیں جانب نہیں کہ یکطرفہ غریزہ کی اور عشق حسین بن علی کافی ہیں</p>	<p>رباعی میں مجھ کے کمال کر لیے نشانہ ہوں خود گرا کے ملوں خاکین وہ دانہ ہوں یقین نہیں بنم جہان میں مجھ کا پر شمع باد کا پروانہ ہوں</p>	<p>رباعی جنگ نہ طوفان ہوں کیونکر نذر مجھے وہی اس بات کو جتن نذر ہر سون سی ہوں وعدہ تو بڑی علی بن ای عشق ہم اس نام کو جی دگر</p>
<p>رباعی مشتاق دل و جان قبول آؤ ہیں عجب نام ہے مول آئے ہیں اور عشق کچھ نہیں ہو کچھ گھبراؤ اس باغین ہر رنگ کو قبول آؤ ہیں</p>	<p>رباعی گلی گلیجے ہیں خار ہوا خواہوں عینے ہو دیوار ہوا خواہوں ای عشق کمان یوسف کفایت جو گرمی بازار ہوا خواہوں</p>	<p>رباعی ہر غم شیرین جانے والے ہر ایک کو نت سے بلائے والے اندویدو کو سلامت رکھے عینے رہیں ہر مسئلے اور احوال</p>
<p>رباعی قبول شد عشق و قارانی ہیں دیکھ لے نیک شمار آئے ہیں ان سیف زبان آج دکھا دی جلوہ ای بقی چمک اب بہار آؤ ہیں</p>	<p>رباعی نور کو خود رخ و حسن میں پایا غم قامت گردون گمن میں پایا لازم نہیں دعا کی کمال ظاہر اکثر نہ کمال گو گمن میں پایا</p>	<p>رباعی جب وقت دعا سے شہ والا آیا یہ دین تھا گلی زمیں آ آیا تا بیان عشق کیا کیونکر تھا کہ جوح ہے نہ تھا آیا</p>

<p>رباعی ایک مدد جانے سیرا ہے ان عشق شمشاد دلیرا ہے نصرت بیچے دیکھنے والے ہیں شیعہ بین عجب شان سے شیرا ہے</p>	<p>رباعی کیا دھچکن نظم کے صیادوں کا کچھ شوق نہیں ہے مجھ کو اجاودن کا تکیہ سہ فیض سخن ناخ کی کہ عشق میں دستاد ہوں تان کا</p>	<p>رباعی اگر قدر باب نصاحت جھوٹ بکھو بدن نظم کی صحت جھوٹ جب ہم ہو کر کے نہیں گروغین اور اگر بکھو غیبت کس جھوٹ</p>
<p>رباعی کیا ہوں اگر فضل صمد ہو جا پھر کیا ہے اودھوی صمد ہو جا ہوں عشق میں غلبہ باغ ناخ رد ہو وہ مجھ جیسے صمد ہو جا</p>	<p>رباعی رکھتے ہیں طردار جو اکثر ہوا رونا اور کوئی یا کوئی کتا ہوا یہ عشق فقط دوسرے شیطاں ہے لا حول ولا قوۃ الا باللہ</p>	<p>رباعی طفت سخن چہ در جوان کیا ہوتا ہر سائین کوئی یہ بیان کیا ہوتا اور عشق نہیں کام کی ایسی باتیں گویا جو موتی نہ زبان کیا ہوتا</p>
<p>رباعی کیا ذکر کیا کہ سخن اجاودن کا غل جگہ اشارہ بین ہو قرار دین کا یہ عشق یہ ہر وقت مقولہ میرا تار و پون میں نام استاد دین کا</p>	<p>رباعی انسا کو بد نظر اصناف رسہ ہر وقت زبان مائل اوصاف رسہ کھانچا تو ہر ننگی و بدی کے جوہر سب آئینہ ہو عشق جو دل صاف رسہ</p>	<p>رباعی اور ضعف کماں میں و تان کی قدرت طاقت میں نہیں ہم ہر فانی قدرت بندو کو ہو غروب ہمارا پر مٹنا اسی عشق فقط اور خدا کی قدرت</p>

<p>رباعی وقت وہ سب اعلیٰ کی چیز ہے نیکیا کو جب میں آؤں نہ چین بہر جاوے نا میری تو اقبال کیونکر وزارت کیب لوگ برابر چین</p>	<p>رباعی نیکست عبت کا شمار اوقفا ہے میںوں کی درویشان تیرو قمار اوقفا اسی عشق نے چچا جاوے کدورت میں آئینہ چچا کو کہ غبار اوقفا ہے</p>	<p>رباعی بمراہ بنار کی جو تھے آؤ ہو ب اپنی گھوڑا کو گئے گبار ای ہو کوئی نہ بنا عشق کی واسے حسرت کچھ پھول نہیں رہے تو رہا جاوے</p>
<p>رباعی وقت کی نہیں دل کسی پہلو باہر گھر میں نہ کچھ ہیں اور نہ باہر کچھ تو یہ شوبہ اور دنیا کیسی اپنے اپنے لئے نہیں آئے باہر</p>	<p>رباعی معمورم و مرد و الم نیل ہے زنا جی جی جو تھے وہ اب غیاہ کیا خاک نظر آؤ عشق کی صورت دل عشق کا ٹوٹا ہوا آئینا ہو</p>	<p>رباعی کیا روح حق دار میں گہرائی ہو تاریکی مدفن آیت یاد آتی ہے ہوا اندیری کی طبیعت غزون ہوئی اور شمع جلی جاتی ہو</p>
<p>رباعی خاشاک کبھی صبح و سہا پہن پہ انہوں کی موسم نہ پہن پہ و انہوں کی طرے جو شکستہ دل ہی اب عشق نہیں کوئی مزا پہن پہ</p>	<p>رباعی کے کہیں تو بہرین ایذا گدڑی پوچھ گدڑی تھی وہ نہا گدڑی اور عشق ہیں دفن کیا وہی اتنا بھی نہ چچا کہ کوئی گدڑی</p>	<p>رباعی ہیں ضعف کی کیا قدم جاؤ ہیں سہ پہر اور اجل سو قدم جاؤ ہیں مدت ہوئی اور عشق جوانی کی ہو پڑی بھی یہی کہتی اور ہم جاؤ ہیں</p>

<p>رباعی جب ذکر نشان ذکر جنبہ رخ ہو کیوں نہ خوشی و غم کیوں دم نہ کھلو ہر شے کہ گندیر سو اچھی لایب کیون رہی وقت کی بہت کم نظر</p>	<p>رباعی کس باغین بہ سرور دان جانوین کس بزم میں بہ حویان جانے ہون نہی ہو خبر کچھ نہ پیام آتا ہے کیون عشق یہ اجاب کیان جانوین</p>	<p>رباعی جو گوئی جنبہ سے اس بزم میں پتیا زہین اب کس ہوش میں ہر وقت بھی بیل دل کتاب کل باغین تھے آن جنبہ میں</p>
<p>رباعی ہر اچھی اجباب تر نہ ہوتے آنکھوں کی نہان ہو گم دل فرماتے اگر عشق سے خاک میں کیا کیا ہوں ساتھ آ کر تھے جگہ وہ ہوں چھوڑے</p>	<p>رباعی پوچھتا ہوں خاک میں مل جائیگا دل قبر کی آغوش میں گم جائیگا کیا عشق اگر روز بھی بدلی پوشاک زینین کفن کون بدلو اسے لگا</p>	<p>رباعی ہر اور تر کو رخ کا دل طالب تھا بالا دی فلک ثبت رسا غالب تھا جب تجھ کو کہیں کہ عشق کی یاد مدح علی ابن ابیطالب تھا</p>
<p>رباعی تحصیل زرو مال کی کیا حاصل کر زاد عمل جمع اگر عاقل ہے اچھے عشق لحد میں جا کر نامعلوم پھر نہ نہیں ہے یہ وہی منزل ہو</p>	<p>رباعی کس شکر کو خطاب عظم و احدا نیکو کو ہو صاحب سند آیا پوچھتا ہوں سلام غنی از چھوڑے و ان کے صورت غائب آیا</p>	<p>رباعی دل ہو رہا اندر و روشن ہو جا و امن کی امید سے گلشن ہو جا پوچھتا ہوں ترانی میں جو نام بخیر بازو کو کہیے زخم جی جو نہ ہو جا</p>

<p>رباعی اٹھ لکے گئے بنیاد کھولیں گے بازو کی ریتوں دوسرا کھولیں گے جو عشق بنیاد رکھ کر جانا عقد توڑ کر سب عقد اکٹھا کھولیں گے</p>	<p>رباعی خوشی خدا قبر میں آنے والے نیچو نیچو وہ طلبہ تباہی کے والے دشمن ہیں تو جو عشق کو ارباب غیور اسے بوجھ و غم کے شالے والے</p>	<p>رباعی نور زیدی کی سب نور میں پیدا ہوا سب کچھ نور میں پیدا جھجھکے انھیں نور خدا عیسیٰ کی پیدا ہوئے الہ کے گھر میں پیدا</p>
<p>رباعی دل بزرگ ز دستہ سوار لاہو کا زور پور نہیں پھینے والا لاہو کا جو عشق علی آگے نکل خوشی کا بیت کی اندھیر میں ان کو جلا لاہو کا</p>	<p>رباعی ایمان کے چین کا جو صنوبر تیزید گلزار شجاعت کا گل زینتید شمشاد امامت کی جو عاشق جو بیدار او تو شگفت گل بیت خیر خیرید</p>	<p>رباعی گھمبیرین زن غزالان تار خیرید ہوتی سب خزان آہ ببار خیرید دلچسپا جو علی نے دیکھ کر ماہ صیام کیا روئی تو پہ کسے دو اتفاق خیرید</p>
<p>رباعی بنیاد خیر ازل رہتی ہے شمع شب تقریر علی رہتی ہے چھپتے ہیں نام علی بیکل ہے بنیاد گلواد عشق رہتی ہے</p>	<p>رباعی بارب سپہ نظر کی شاہی دنیا دل جی ہو روشن سیاہی دنیا عہد کی کا نظیر ہی سے کرو لگا دو کو جو عشق پیدا ہو گیا ہی دنیا</p>	<p>رباعی بولا کہ خدا عاشق ہون ہیں صنف کی قسم صنف الٰہی ہون ہیں ہر شے کو نفع دین کی کوئی نہ تو جو صنف گواہ کو صنف نہیں</p>

رباعی
بیدار گشتاگر بسنے ہیں سہل سہل
کسری ہو غلام اوکے ہیں جان عادل
پوچھیں جو علی مدین کیا ہو کیا ہو
میں عشق ہی کہوں کہ مشکل مشکل

رباعی
محبوب نہا کر سب خلق زیب کا
مطلوب کی پوچھنے کوئی غم طالب کا
کچھ ذکر صحبت بھی ہو بعد ان
سوم سب علی ابن ابیطالب کا

رباعی
اتھو کس نواس کی عداوت ہو
کی زیارت کو نہ غایت ہو
مصحف مطلق کا سننا پڑھنا
قرآن اور عایت کی صورت ہو

رباعی
غم غم علی کا شکر دہی جیل
اندوہ میں باور کر دہی جیل
محبوبین جو شیر حق رکھائی ملو
اوستا دوتا کہ کر دہی جیل

رباعی
نقصان نہا اگر غبت رسا میں ہو چکا
کچھ بھی اترا پڑا دھار میں ہو چکا
ہر شہر میں باجمہ کہیں گے شیو
ستے ہیں کہ حق کی بلال میں ہو چکا

رباعی
کہتے تھے میں زیب ہو گیا جوتن
میں وہ سب لہذا ہو گیا جوتن
کیجئے تیرا دوست فانی ہو
تیرا نہ ہو جاوے جاوے

رباعی
مہر شکر گشت کو سدا روتا
ردا گئے کوئے کے کنار سفا
نبیودم افکار جم گئے ہیں
نہیں ہوسے نقش ہار روتا

رباعی
جب موت کا شیعہ کو پیام آتا ہو
تائیید کو خیر سا امام آتا ہے
لیکھ جو بیانات آدم رحلت کیا ہو
میں یہ فاطمہ کام آتا ہے

رباعی
میں شک میں تین بیخبر کا ہو
لیکھا تو کون سے گل توں پہنچا ہو
جو غایت توں حق جیسا ہے آقا
تو جو کون سے موت میں جو پہنچا ہو

یاباجی
سب رنج کی شب و شک روزان
جن و شیر و در و ملک و ستار
نہیں مگر میں یہ وجہ بارش
نور و نور کو کھلے دوسٹین

یاباجی
کچھ کچھ فوج ستم بانی ہے
نہیں و ظلمت و دودم بانی ہے
نہیں جو تپتا ہے فضا کی ہو
ایسی تپتیاں ہیں دم بانی ہے

یاباجی
مظہر سلطنت مجازی ہے
نہیں کہ کوئی غلامی بانی ہے
فیلہ کی طرح تپتے ہوئے ہیں
ایسا کوئی دنیا میں نہ بانی ہے

یاباجی
جو کوئی جو اس نرم سے گلچین
ارخان اور گلچین کا شائد ہے
نہیں شمس و نور کو کھلے
کعبہ کی شتاب و غراناں ہے

یاباجی
کیا کیا ہے سب کچھ چن چن
ہمت پر نعل و نعل کا شائد ہے
نہیں ملک خاں اورانی تو ہیں
نہیں نہ مست و طبع چو پاسبان ہے

یاباجی
نہیں جو غور و غور عالم پاسبان ہے
ارشا پاسبان ہے سو کلم پاسبان ہے
نہیں گنگی و فیلہ کا شائد ہے
نہیں نہ بانی ہے ہوئی ہو پاسبان ہے

یاباجی
نہیں اعدا کے کھٹا گھڑی ہے
نہیں شمس و نور کا شائد ہے
نہیں گنگی و فیلہ کا شائد ہے
نہیں نہ بانی ہے ہوئی ہو پاسبان ہے

یاباجی
نہیں نہ بانی ہے ہوئی ہو پاسبان ہے
نہیں گنگی و فیلہ کا شائد ہے
نہیں شمس و نور کا شائد ہے
نہیں نہ بانی ہے ہوئی ہو پاسبان ہے

یاباجی
نہیں نہ بانی ہے ہوئی ہو پاسبان ہے
نہیں گنگی و فیلہ کا شائد ہے
نہیں شمس و نور کا شائد ہے
نہیں نہ بانی ہے ہوئی ہو پاسبان ہے

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

رباعی
مطلوبه آفرینی شاه اسلم نگار
مضامین میخیزد و تمام نگار
بسم الله الرحمن الرحیم
بسم الله الرحمن الرحیم

یابی
 اگر کسی نے قضا یا عین و عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

یابی
 کہ جو شخص نے قضا یا عین
 و اس کے لئے شہادت دینا
 عین و عین و عین و عین
 و عین و عین و عین و عین

کرمی
 در میان اینها
 در میان اینها
 در میان اینها
 در میان اینها
 در میان اینها

کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان

یہاں سے
نیکوئی نہ ہو
نیکوئی نہ ہو
نیکوئی نہ ہو
نیکوئی نہ ہو

Handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page, appearing as mirrored script.

[Faint, illegible handwritten text]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بابی
نہیں میں سپنا دوانا خان
کہ چھٹا ہی دھڑ تیاں آئے
نور پیرا ہے۔ روزانے
اشہء حجاز کی زبان نے

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

بیا بیا
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت
 در آن وقت که در آن وقت

رباعی
چو عاشق شاہ کر بلا جاسے
نظارہ عجب غور و شرف پاپاسے
کچھ کہتے ہو کر آؤ تین ملک
نور شاہ شہداد آاسے

رباعی
اندک پر معلوم چراغیا طلب
ہو روت و مان کر ہی سار طلب
بجاسے غریب الغریا کا روضہ
بقیوان ہی خست کی پوین طلب

رباعی
کچھ کر کو کو لگو نشین کا صدمہ
سہارا کر شاہ نشین کا صدمہ
باد است بین و اہل سخن مجاہدین
پوشش بین عالم و زمین کا صدمہ

رباعی
کچھ لطف نہیں باغ و باغین باقی
کہانی زہرا ہاں باباں میں باقی
ہر کوئی تواریش گل و گلہار
چھپے ہو کوئی چرخ خزان باقی

رباعی
رہتا اور غم رنج و غیب بین باقی
ہم جو خزان باغ و طلب بین باقی
اب غم و غمت ہند کی گلیاں ہو
کیا نہ ہے غلام اک طلب بین باقی

رباعی
چھ نظم کچھ جو کچھ غم و غناں
گو یا جگر دل سے ہر سینہ غناں
افسوس نہیں بین و باغین اور
پوشش و پوشش ہو بینہ غناں

رباعی
نکسے پر اباب محسن ایسا ہو
پھول ایسے ہوں انہیں ایسا ہو
تھاج و غمی جمع ہیں اس مجلس میں
دربارہ نشا و زین ایسا ہو

رباعی
کس فکر میں ذرات کار و کار
نم جانو بجلا جیسے آواز
خارون کے کچھ کچھ سنا ہے چاہے
اور غم و غم چلیں نہ بین کیا کرتے

رباعی
بچان ہو تو زحمت کیا کیا
نیاسے عجیب کہ سار غم و غناں
ملکہ صفت کیوں نہ دان و دان
اک پوشش چھ سات تار و تار

یابھی
خداوندانہ سے ملایا ہوا سال
تارون سے نہ سنا
شکر سے دل کو شمشیر جو بھی لایا
جیوت سے ہوتی ہائی جو دنیا خالی

یابھی
کبھی پوچھا تھا کہ جو وہ ہوا کبھی
جو مسکراتی نہ مسکرتی ہوا کی
مبارک عزت آج اپنی لائق اوزا
نہیں کہے جو پوچھتے ہیں جیسا کہ کبھی

یابھی
خدا بہتوں نے یاد رکھا ہے
ابھن میں یہ عشق توین حاضر
قلبا پر خوف نہ لایا
یہ وہ جو کچھ دین میں لایا ہو

یابھی
انگوٹوں کے نمات چاہیے کہ نہ تھو
رہے نہ تھو تھو تھو تھو
میں تھو تھو تھو تھو تھو
جو تھو تھو تھو تھو تھو

یابھی
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو

یابھی
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو

یابھی
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو

یابھی
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو

یابھی
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو
نہیں تھو تھو تھو تھو تھو
تھو تھو تھو تھو تھو تھو

<p>رباعی ملت پر مظلومان کی تکیہ زنی سپہ سالار کی تکیہ ہون رفت بان جا کر ہی اس کی دی قبر پر تو کون جابجیو</p>	<p>رباعی جو کچھ کہہ سنا سب کچھ کے تاراجیوں سے فحش ہون وہ جس پر تو اگر بار بار پوچھے تو پوچھو</p>	<p>رباعی کتاب کی تکیہ و مظلومان کی تکیہ کچھ کچھ کتاب کی تکیہ و مظلومان کی تکیہ کچھ کچھ</p>
--	--	--

<p>رباعی ماں زردیہ جسے تکیہ تکیہ کے کفن کے خفا پائیے کی تکیہ کی تکیہ کی تکیہ پس میں تو تکیہ کی تکیہ</p>	<p>رباعی شاہ پور کی تکیہ تکیہ شاہ پور کی تکیہ تکیہ شاہ پور کی تکیہ تکیہ شاہ پور کی تکیہ</p>	<p>رباعی سب ملک افلاک کی تکیہ تکیہ بی بی کی تکیہ تکیہ بی بی کی تکیہ تکیہ بی بی کی تکیہ</p>
---	---	--

<p>رباعی کچھ نہیں بہ بات میں وہ جہاں سے صحت اور کلام میں زبان میں وہاں پرانا سہ پوچھو</p>	<p>رباعی کچھ نہیں بہ بات میں وہ جہاں سے صحت اور کلام میں زبان میں وہاں پرانا سہ پوچھو</p>	<p>رباعی کچھ نہیں بہ بات میں وہ جہاں سے صحت اور کلام میں زبان میں وہاں پرانا سہ پوچھو</p>
---	---	---

<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>	<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>	<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>
<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>	<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>	<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>
<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>	<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>	<p>یابھی کونین کے سرخ ہو رہی ہیں سب سے پہلے میں ہیں کھینچا ہے ہر طرف کھینچا ہے ہر طرف</p>

ریاجی
ذیابے شکرین و سنگان بازارین
دو می شکر و شکران بازارین
نیم شکر و شکران بازارین
صادق طرف باغ بازارین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

یاجی
بسم الله الرحمن الرحیم
الحمد لله رب العالمین
والصلاة والسلام
على من لا نبي بعده
وبعد
فان الله قد خلقنا
لنعمل الصالحات
فان الله قد خلقنا
لنعمل الصالحات

بابی شکر
نورانیانیا
بیتوته
نصرت عتار

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or title.

یامانی
 نیکو بختی که طلبیست از راهی
 ازین مونس فلک از راهی
 سبزه باد و لاله دشتی
 سوان خاک از نور قمار آید

یاد رہی
عالمِ عرب اور چین تک و لا و لا جانوں
ہر شب جو پیپ پڑھیں
ہر صبح جاگ کر پائنتا ہوں
ہر صبح سے ظاہر و غائب جانوں

باب اول
 فصل اول
 در بیان احوال و حال
 در بیان احوال و حال
 در بیان احوال و حال

یاد می
بانیان خدایان و پادشاهان
و چون سبب چو پادشاهان
هم شکر از پادشاهان
و می پادشاهان

باب ۱۰
 بلاستین عزت مقام آئین
 مقبول خداوند نام آئین
 اس چاندین کیا چاند ہو اسب ظاہر
 اتفاق میں کیا معین امام آئین

باب ۱۱
 بخت کمان قوت دشمن ہو جا
 دل نا کو نہ اندوہن سب ہو جا
 جب بخت سروسٹ کرین بخت ہو جا
 کیون نام پادشاہ درویش ہو جا

باب ۱۲
 بخت کو نہ کار ہو اول اس
 کر کو نہ کار ہو اول اس
 سہو ہو با بول اس نہ
 درکار نہ کار ہو اول اس

باب ۱۳
 خالق سے کیا لاری و عادل ہو
 اس باد میں صاحب ہو اول ہو
 شمسب شمسب شمسب شمسب
 اسب اسب اسب اسب اسب

باب ۱۴
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو

باب ۱۵
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو
 بخت و خیم شاہ کے اول ہو

باب ۱۶
 سہ نظروں کو خوشی لازم ہو
 حکام جو باطل مسنون حکم ہو
 دیکھی دلاوت کی ہو خچر ہو
 میں چوں سے گمراہ بیان نام ہو

باب ۱۷
 کو خزانہ شمسب و افغانین
 بین موت اشاعت افغانین
 نیکی کو عوض نام ہی حکمت ہو
 قانون یہ نکلا ہے نیادین

باب ۱۸
 کی مائل انسان طبیعت ہو جا
 آئینہ ابھی نظم کنصورت ہو جا
 برہنہ بین الفاظ صحیح ایسے ہیں
 کچھ کوئی تیار نہ ہو جا

<p>نصفین خداوندی که در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>	<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>	<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>
<p>در زمین و در زمین و در زمین در زمین و در زمین و در زمین</p>	<p>در زمین و در زمین و در زمین در زمین و در زمین و در زمین</p>	<p>در زمین و در زمین و در زمین در زمین و در زمین و در زمین</p>
<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>	<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>	<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>
<p>مژده اید که میبایست است که زانند و خوش بوی کسوی</p>	<p>مژده اید که میبایست است که زانند و خوش بوی کسوی</p>	<p>مژده اید که میبایست است که زانند و خوش بوی کسوی</p>
<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>	<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>	<p>نصفین که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است که در جگر است و در جگر است</p>
<p>فردام لیکن ز مهر و تراب آفتابم آفتابم آفتاب</p>	<p>ای فدایم ز قید پاک تو مرا پاسه یا علی مولای من مولای من</p>	<p>اگر فردوس بر روی زمین است آمین است و زمین است</p>

<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>
<p>شد زمین شعور از چون زمین کربلا</p>	<p>وال میسر که تواضع پر هر خم تلوار کا</p>	<p>هر چه در شهر ملک لوت تیر کا</p>
<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>
<p>نیمه اندک بود به ملک انار کا</p>	<p>روح اقدس بر نام در هر خم صغیر کا</p>	<p>اوتاهوان در تلب جو گناه کبیر کا</p>
<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>
<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>
<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>	<p>موسم کجاست که در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار بخت بد است و در این روزگار</p>

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

توبه کرد و گویا که کون غف است

توبه شدی بجای در این باب هم

طبیعت که شد رحیم هر دو که این

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

بسم الله الرحمن الرحيم

<p>۱۰ شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی</p>	<p>۱۱ شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی</p>	<p>۱۲ شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی شاهزاده شاهی</p>
<p>کلام التورین مہر شرح ہم انداول ہے</p>	<p>اندھیر کی اس دھند میں رہوں نہ سناؤں</p>	<p>میرے ہر دور میں سنا رہ گیا</p>
<p>۱۳ شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی</p>	<p>۱۴ شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی</p>	<p>۱۵ شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی</p>
<p>کہہ دات زاد بکر قصہ تالی پیکل ہے</p>	<p>میرے ہر دور میں سنا رہ گیا</p>	<p>میرے ہر دور میں سنا رہ گیا</p>
<p>۱۶ شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی</p>	<p>۱۷ شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی</p>	<p>۱۸ شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی شہزادہ شاهی</p>
<p>خدا کی راہ میں بخش جو نیکواری چل ہے</p>	<p>کہ جسکو دوستی ال شاہ شاہ مرسل ہے</p>	<p>صاحب شکر اکید رہ گیا</p>

۱۰
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۱
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۲
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۳
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۴
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۵
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۶
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۷
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۸
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۱۹
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۰
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۱
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۲
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۳
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۴
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۵
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۶
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے

۲۷
 دل میں جو کچھ ہے
 تجھ کو بھی دے دوں گا
 جس کو چاہے
 جس کو چاہے



سلام
 طیب و در صیقلی و پدیدار
 شفا و جانگی خاک شفا و نور
 قیاسی و خجسته و شاکر تو
 نیکو داغ ای ایل و فاقه و نور
 سار که کز لایق و شریف و طاعت
 سکه و سحرین و یاد و دانه و نور
 بیکار و شاک و شاک و سحر و نور
 چرخ و نور و سحر و نور
 غلام و نور و سحر و نور

کرم و نور و سحر و نور
 انجلی و نور و سحر و نور
 کرم و نور و سحر و نور
 زاک و نور و سحر و نور
 بیکار و نور و سحر و نور
 سحر و نور و سحر و نور
 بیکار و نور و سحر و نور
 سحر و نور و سحر و نور
 بیکار و نور و سحر و نور
 سحر و نور و سحر و نور

کرم و نور و سحر و نور
 انجلی و نور و سحر و نور
 کرم و نور و سحر و نور
 زاک و نور و سحر و نور
 بیکار و نور و سحر و نور
 سحر و نور و سحر و نور
 بیکار و نور و سحر و نور
 سحر و نور و سحر و نور
 بیکار و نور و سحر و نور
 سحر و نور و سحر و نور

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۲۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۳۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۴۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۵۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۶۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۷۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۸۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۹۔ میری زندگی بے غرضی کی
 ۱۰۔ میری زندگی بے غرضی کی

۱۰
 کما چو کشتن کشتی است کشتی
 درین بین پیل کی کلائی را بجای
 ۱۱
 بخت تو در دین تو پیل چو بجای
 بین کس سنا بدین بجای بجای
 ۱۲
 کس شوم تو بخت تو عجب است تو
 نه من نه من کی بجای بجای
 ۱۳
 کما شاد تو در کس شامیون کو
 به جان آملان تو بجای بجای
 ۱۴
 درین بین کس علقی جان بجای
 کز بخت بدین پیل کما بجای
 ۱۵
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو

۱۶
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۱۷
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۱۸
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۱۹
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۲۰
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو

۲۱
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۲۲
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۲۳
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۲۴
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو
 ۲۵
 کما شوم تو در کس شاد تو
 کما شوم تو در کس شاد تو

۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

۱۰۰ بلی با تویتن پوچھنن این تری کاکو
 ۱۰۱ ان و خاص بیان آجاری و صاحب خاندانی
 ۱۰۲ بلی خاطر با تویتن پوچھنن این تری کاکو
 ۱۰۳ ان و خاص بیان آجاری و صاحب خاندانی
 ۱۰۴ بلی خاطر با تویتن پوچھنن این تری کاکو
 ۱۰۵ ان و خاص بیان آجاری و صاحب خاندانی
 ۱۰۶ بلی خاطر با تویتن پوچھنن این تری کاکو
 ۱۰۷ ان و خاص بیان آجاری و صاحب خاندانی
 ۱۰۸ بلی خاطر با تویتن پوچھنن این تری کاکو
 ۱۰۹ ان و خاص بیان آجاری و صاحب خاندانی
 ۱۱۰ بلی خاطر با تویتن پوچھنن این تری کاکو

۱۰ و دیگر
 بنواریان هم بکابل عا سکوت هم
 ۲۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۳۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۴۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۵۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۶۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۷۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۸۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۹۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۱۰۰ و عیسی سلام سلام بود

۱۰ و دیگر
 بنواریان هم بکابل عا سکوت هم
 ۲۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۳۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۴۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۵۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۶۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۷۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۸۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۹۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۱۰۰ و عیسی سلام سلام بود

۱۰ و دیگر
 بنواریان هم بکابل عا سکوت هم
 ۲۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۳۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۴۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۵۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۶۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۷۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۸۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۹۰ و عیسی سلام سلام بود
 ۱۰۰ و عیسی سلام سلام بود

عشق کی شمع کو شمع بن گئے
 زینت بنیے ملاپ کو کیا جانے
 صاف مولائی کی حسن کی آنی بھول گئے
 کوئی آنسو نہ خور کھنکھایا جانے
 فحشیت خاندان میں پناہ پائی
 بیکویت شہنشاہ کشایا جانے
 دیکھ لاشیں سر کی چوڑی لگا
 کہنے کا نامی بہا بہا کھلایا جانے
 پیکار کی کشتی نہ کر دنگا کھو
 بیچارے کی کشتی میں غم دعا کیا جانے
 کونسی بیاہی بخت کی دعا کیا جانے
 دیکھتی نہ صحبت پریشان کو عشق
 بادر کو دیکھتے ہیں یہ تیرا کیا جانے

دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر دیکھ کر
 شمع کو شمع بن گئے
 زینت بنیے ملاپ کو کیا جانے
 صاف مولائی کی حسن کی آنی بھول گئے
 کوئی آنسو نہ خور کھنکھایا جانے
 فحشیت خاندان میں پناہ پائی
 بیکویت شہنشاہ کشایا جانے
 دیکھ لاشیں سر کی چوڑی لگا
 کہنے کا نامی بہا بہا کھلایا جانے
 پیکار کی کشتی نہ کر دنگا کھو
 بیچارے کی کشتی میں غم دعا کیا جانے
 کونسی بیاہی بخت کی دعا کیا جانے
 دیکھتی نہ صحبت پریشان کو عشق
 بادر کو دیکھتے ہیں یہ تیرا کیا جانے

عشق کی شمع کو شمع بن گئے
 زینت بنیے ملاپ کو کیا جانے
 صاف مولائی کی حسن کی آنی بھول گئے
 کوئی آنسو نہ خور کھنکھایا جانے
 فحشیت خاندان میں پناہ پائی
 بیکویت شہنشاہ کشایا جانے
 دیکھ لاشیں سر کی چوڑی لگا
 کہنے کا نامی بہا بہا کھلایا جانے
 پیکار کی کشتی نہ کر دنگا کھو
 بیچارے کی کشتی میں غم دعا کیا جانے
 کونسی بیاہی بخت کی دعا کیا جانے
 دیکھتی نہ صحبت پریشان کو عشق
 بادر کو دیکھتے ہیں یہ تیرا کیا جانے

۱۰
 کتابت این کتاب در شهر تبریز
 در روز شنبه ۱۲۰۰
 در محله کهنه بازار
 در خانه آقای حاج میرزا
 محمد علی خان
 در روز شنبه ۱۲۰۰
 در محله کهنه بازار
 در خانه آقای حاج میرزا
 محمد علی خان
 در روز شنبه ۱۲۰۰
 در محله کهنه بازار
 در خانه آقای حاج میرزا
 محمد علی خان

[illegible][illegible]

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۲۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۳۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۴۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۵۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۶۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۷۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۸۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۹۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۱۰۔ کجا پوچھو کجا پوچھو

۱۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۲۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۳۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۴۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۵۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۶۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۷۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۸۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۹۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۱۰۔ کجا پوچھو کجا پوچھو

۱۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۲۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۳۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۴۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۵۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۶۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۷۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۸۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۹۔ کجا پوچھو کجا پوچھو
 ۱۰۔ کجا پوچھو کجا پوچھو

۱۰
 گھٹنے میں پیش و پش عشق
 جہان سر آئی نفسا پوئی
 ۱۱
 نہ کہ تو تھا عاصی و نوجوسم
 سنان نکل دست و پا پوئی
 ۱۲
 گھٹنے پہ کچھ جو سوے فلک
 گھٹنے کی دست و پا پوئی
 ۱۳
 عجیب گزشتہاں سے خوش بر
 ولایتی تہاں اپوئی
 ۱۴
 کہان نہ کہ تہاں کہان لہنہ
 فن کہ گیا یوں شک اپوئی
 ۱۵
 مرنے کی کا اشر
 بی ناخن شک اپوئی
 ۱۶
 گرا پ شک اپوئی
 گئی کر لہنہ شک اپوئی
 ۱۷
 بین آسان کی سوا پوئی

۱۸
 کیا نہ شوق تہاں تہاں
 فضا کشد کج ادا پوئی
 ۱۹
 نہ تہاں طوشت شہر
 گزشتہاں کو پا پوئی
 ۲۰
 عجیب کج بولی بانو نہ جا
 بین صدی کی بین فدا پوئی
 ۲۱
 شہرین کی ازین بہین
 پشان چکر شک اپوئی
 ۲۲
 کہنا فاطمہ نہ تہاں شہر
 کیا پش شک اپوئی
 ۲۳
 جلال کے تہاں تہاں
 انی تہاں جو ابو پوئی
 ۲۴
 کسی بین عشق کو وفا
 حبت زانی کے کیا پوئی

۲۵
 کیا نہ شوق تہاں تہاں
 فضا کشد کج ادا پوئی
 ۲۶
 نہ تہاں طوشت شہر
 گزشتہاں کو پا پوئی
 ۲۷
 عجیب کج بولی بانو نہ جا
 بین صدی کی بین فدا پوئی
 ۲۸
 شہرین کی ازین بہین
 پشان چکر شک اپوئی
 ۲۹
 کہنا فاطمہ نہ تہاں شہر
 کیا پش شک اپوئی
 ۳۰
 جلال کے تہاں تہاں
 انی تہاں جو ابو پوئی
 ۳۱
 کسی بین عشق کو وفا
 حبت زانی کے کیا پوئی
 ۳۲
 کیا نہ شوق تہاں تہاں
 فضا کشد کج ادا پوئی
 ۳۳
 نہ تہاں طوشت شہر
 گزشتہاں کو پا پوئی
 ۳۴
 عجیب کج بولی بانو نہ جا
 بین صدی کی بین فدا پوئی
 ۳۵
 شہرین کی ازین بہین
 پشان چکر شک اپوئی
 ۳۶
 کہنا فاطمہ نہ تہاں شہر
 کیا پش شک اپوئی
 ۳۷
 جلال کے تہاں تہاں
 انی تہاں جو ابو پوئی
 ۳۸
 کسی بین عشق کو وفا
 حبت زانی کے کیا پوئی
 ۳۹
 کیا نہ شوق تہاں تہاں
 فضا کشد کج ادا پوئی
 ۴۰
 نہ تہاں طوشت شہر
 گزشتہاں کو پا پوئی
 ۴۱
 عجیب کج بولی بانو نہ جا
 بین صدی کی بین فدا پوئی
 ۴۲
 شہرین کی ازین بہین
 پشان چکر شک اپوئی
 ۴۳
 کہنا فاطمہ نہ تہاں شہر
 کیا پش شک اپوئی
 ۴۴
 جلال کے تہاں تہاں
 انی تہاں جو ابو پوئی
 ۴۵
 کسی بین عشق کو وفا
 حبت زانی کے کیا پوئی

۱۲
که غایت طبع است از کمال پند
که کفایت عجز از جادوین
۱۳
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۱۴
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۱۵
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند

۱۶
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۱۷
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۱۸
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۱۹
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۲۰
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند

۲۱
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۲۲
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۲۳
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۲۴
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند
۲۵
که هر چه بود از پند و پند
که هر چه بود از پند و پند

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۲۰
 که در یک چشم زده عشق
 بباری ساسی چون جلدی کن
 ۱۲۱
 بچرخ جان کنو خورشید بباری
 تمام رات گویا بچرخ باد و باران
 ۱۲۲
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۳
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۴
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۵
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۶
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۷
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۸
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۲۹
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۰
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی

۱۳۱
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۲
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۳
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۴
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۵
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۶
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۷
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۸
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۳۹
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۰
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی

۱۴۱
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۲
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۳
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۴
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۵
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۶
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۷
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۸
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۴۹
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی
 ۱۵۰
 که در کافور کیست آبادی
 که در کافور کیست آبادی

۱۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۲۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۳۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۴۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۵۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۶۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۷۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۸۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۹۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۱۰۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو

۱۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۲۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۳۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۴۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۵۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۶۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۷۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۸۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۹۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۱۰۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو

۱۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۲۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۳۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۴۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۵۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۶۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۷۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۸۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۹۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو
 ۱۰۔ ایک اور بھی ایک ہی سنو

کما یومر که در یک سبیل است
 درین یک سبیل است
 عاقلان و نادانان
 درین یک سبیل است
 سادات و رعایا
 درین یک سبیل است
 بندگان و آزادگان
 درین یک سبیل است
 کما یومر که در یک سبیل است
 درین یک سبیل است
 عاقلان و نادانان
 درین یک سبیل است
 سادات و رعایا
 درین یک سبیل است
 بندگان و آزادگان
 درین یک سبیل است

کما یومر که در یک سبیل است
 درین یک سبیل است
 عاقلان و نادانان
 درین یک سبیل است
 سادات و رعایا
 درین یک سبیل است
 بندگان و آزادگان
 درین یک سبیل است
 کما یومر که در یک سبیل است
 درین یک سبیل است
 عاقلان و نادانان
 درین یک سبیل است
 سادات و رعایا
 درین یک سبیل است
 بندگان و آزادگان
 درین یک سبیل است

کما یومر که در یک سبیل است
 درین یک سبیل است
 عاقلان و نادانان
 درین یک سبیل است
 سادات و رعایا
 درین یک سبیل است
 بندگان و آزادگان
 درین یک سبیل است
 کما یومر که در یک سبیل است
 درین یک سبیل است
 عاقلان و نادانان
 درین یک سبیل است
 سادات و رعایا
 درین یک سبیل است
 بندگان و آزادگان
 درین یک سبیل است

۱۰
 بختی مژده از دست کسی که کمری
 بران زندگی گنجی از قیامی بین
 ۱۱
 کسب جانی این عیان کجا کجا
 بگویند نیستی از خودی قیامی بین
 ۱۲
 بختی مژده از دست کسی که کمری
 بران زندگی گنجی از قیامی بین
 ۱۳
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۱۴
 اوزار او خاک میوه او در تمام
 ۱۵
 ابله بیند زنده که میوه او در تمام
 ۱۶
 شاهان است سلطان بر ساقی
 ۱۷
 از نسبت آب و زنده که میوه او در تمام
 ۱۸
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۱۹
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۲۰
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی

۱
 بختی مژده از دست کسی که کمری
 بران زندگی گنجی از قیامی بین
 ۲
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۳
 اوزار او خاک میوه او در تمام
 ۴
 ابله بیند زنده که میوه او در تمام
 ۵
 شاهان است سلطان بر ساقی
 ۶
 از نسبت آب و زنده که میوه او در تمام
 ۷
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۸
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۹
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۱۰
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی

۱
 بختی مژده از دست کسی که کمری
 بران زندگی گنجی از قیامی بین
 ۲
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۳
 اوزار او خاک میوه او در تمام
 ۴
 ابله بیند زنده که میوه او در تمام
 ۵
 شاهان است سلطان بر ساقی
 ۶
 از نسبت آب و زنده که میوه او در تمام
 ۷
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۸
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۹
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی
 ۱۰
 علی صفتی قائل کوای خود او خانی

۱۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۲۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۳۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۴۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۵۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۶۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۷۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۸۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۹۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۱۰۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح

۱۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۲۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۳۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۴۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۵۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۶۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۷۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۸۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۹۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۱۰۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح

۱۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۲۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۳۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۴۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۵۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۶۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۷۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۸۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۹۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح
 ۱۰۔ منہ سے نکلتی ہوئی آواز کی طرح



<p>۴۱ خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی</p>	<p>۴۲ خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی</p>	<p>۴۳ خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی</p>
<p>ظاہر ہوا تو رونے لگا خود جو ہری صنم حسد ارمو گیا</p>	<p>جب وقت کرب نام رسول خدا لیا خط خدا لے دست اجل سے چھڑا لیا</p>	<p>کیا نفع عہدہ و رسول پسند ہے تو یہ خدا کو بعد بھروسے بند ہے</p>
<p>۴۴ خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی</p>	<p>۴۵ خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی</p>	<p>۴۶ خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی خداوندِ عالمی</p>
<p>یہ نورِ قتاب و درخشان چراغِ دین چاند ایک پھول چاندنی کا، کلی باغِ دین</p>	<p>خود چھپ کر لپٹے نور کو ختمِ رسل کیا احمد کو اپنی سمت سے منہ مار کر کیا</p>	<p>کہ لک شان و دستِ دین ارشاد ہو گیا یہ باغِ انکی وجہ سے ایسا دہو گیا</p>

<p>۱۱۱ حسان سب سے پہلے کج گویاں پہلے پہلے گویاں پہلے پہلے گویاں پہلے پہلے گویاں پہلے پہلے</p>	<p>۱۱۲ ہزاروں کو پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۱۱۳ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>
<p>جس ل میں کئی لائی لائی آئینہ میں جو عکس پڑا صاف لگیا</p>	<p>قوائین ناتوان کو سرفراز و زمین طاقتوں سے خدا کو جس بال مورین</p>	<p>بالا کی عرش پاک ہر تار انصیب کا و دربان ہر وصف خدا کو حبیب کا</p>
<p>۱۱۴ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۱۱۵ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۱۱۶ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>
<p>رنگ گل شیر زندر آشکار میں اسری بعدہ کو چین کی بہار میں</p>	<p>تائیر سے چھت رسول نام کی ہوگی یہاں چھاؤں کی کلام کی</p>	<p>مہر بلال سے شرف آفتاب ہون میں قدوسی غلام رسالت مآب ہون</p>
<p>۱۱۷ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۱۱۸ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>	<p>۱۱۹ پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے پہلے</p>
<p>کو مصاحبان غم میں سار رسولین اور وہ کو نبی یہاں رسول میں</p>	<p>مہر و پر ہوا کی نبوت کا خاتمہ مجھ سے فضل حق سے فصاحت کا خاتمہ</p>	<p>چلاؤ لگا یہ دیکھ کے نہ آفتاب کا دامن کہان ہر آج رسالت مآب کا</p>

۷۱
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

۷۲
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

۷۳
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

سب کہیں کے خوب ثنا کا صلا دیا
 تو عشق کو حدیث الہی کا دیا

خلقت میں مشکل نور خدا پیشتر دین
 آدم ابو البشر میں تو خیر البشر دین

ہر شے پر اختیار رسول غیور دین
 پھلے خدا ہی بعد خدا کے حضور دین

۷۴
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

۷۵
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

۷۶
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

مدد شرف عرش برین ہی پر خرس ہے
 ای مصنف غور نہیں ہی پر خرس ہے

نبہان میں عیب سیکڑوں حسن کلام میں
 قمقمہ سیر کن جیسے مرصع نیام میں

اعجاز زینہ و لسی کو کوئی نثر شمار چاند
 اس چاند کو توئی لڑکھائی نہر چاند

۷۷
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

۷۸
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

۷۹
 ہرگز نہیں کہ میں نے مصطفیٰ
 کو پرستیا میں تو ابین کے مصطفیٰ
 نہ تھا کہ خداوند کو مصطفیٰ
 نہ تھا کہ میں نے مصطفیٰ

بندش کہیں تو خوب تو یہ عیدیل ہے
 ہی ہو کہ میں یہیل یہاں سب میل ہے

فضل خدا سی برکت ماہ صیام ہی
 ہر صبح عید فطر سب قدر شام ہی

تھی محوہ کی سیف عجب تبا تاب پر
 تلواریں پڑتی سب پر ماس تاب پر

۱۷۱
 قضا صانع خلق من تناسل بپوش
 کینو عبادی بوی نیلان بپوش
 پایا جاکلیک شایه خیمه بپوش
 دیوی بوی بوی رقص و طغیان بپوش

تھی رشک شمع طور حبیب خدا کی اٹھ
 خود معجز و زحوم یہ صدف طغی کر اٹھ

۱۷۲
 اسکو بچی کما بندہ نظر
 وار و جو و ملو بچی بپوش
 تو چا تو دی سجھون بپوش
 دیو بوی بوی بوی بپوش

افلاک پر پائیز سر کاکھین ملا
 پھر مخموری ویر عبیدہ مان تھا وین ملا

۱۷۳
 جی نہ تپتے تپتے جلیں
 آج کل کچھ غلی صفا جلیں
 جس طرح سے غریب پائیں جلیں
 البتہ کرب و غم بپوش جلیں

پاپوس کو سپہ پھر تپا اشتیاق میں
 رکھا قدم تپتی رکاب برق میں

۱۷۴
 سلطان غریب
 پادشاہ شہزادہ سلطان غریب
 شہر کج و کج و کج و کج غریب
 پادشاہ شہزادہ سلطان غریب

روی سفید بدر کی رگت بدل گئی
 آئینہ بگرسے کہ ورت گل کئی

۱۷۵
 بالائی عشق و عشق و عشق
 کوئی بیا جہان و جہان غریب
 قضا صانع بپوش
 اسکو بچی کما بندہ نظر

راز و نیاز عشق جو مرغوب ہو گئی
 معشوق بی نیاز کے محبوب ہو گئی

۱۷۶
 تھکانی کج و کج و کج
 تھکانی کج و کج و کج
 تھکانی کج و کج و کج
 تھکانی کج و کج و کج

احمد روانہ قدرت باری کی حد تو تھی
 روح القدس مسبب خدا کی بلو میں تھی

۱۷۷
 جو بچہ کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج

کیونکر ہو کلف سے قہر آب تاب پر
 اعجاز کی ہی مہر دل بہ تاب پر

۱۷۸
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج

خدمت کو شکر ملک انس جان بنا
 یوسف کو چاہی گئی لیس کاروان بنا

۱۷۹
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج
 کج و کج و کج و کج

خوش بود عائداتی مختاری قبول کی
 ہشیار ہو کہ آئی ہوار ہی سول کی

<p>حکم از او ایضا کہ سوا عین از او از او ایضا کہ سوا عین از او از او ایضا کہ سوا عین از او</p>	<p>حکم صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار</p>	<p>حکم صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار</p>
<p>فیض لباس اسب مختار و گوشت دمن کا عکس بر گہر بار و گوشت</p>	<p>عہدہ محرمی کا عطار و کے ہاتھ تھا مریخ تیغ کھینچی ہوئے ہاتھ ساتھ تھا</p>	<p>گزشتہ ادب سے ادب ہم کے ہوئے تھا آگ شعل بہ تابان سے ہوئے</p>
<p>حکم از او ایضا کہ سوا عین از او از او ایضا کہ سوا عین از او از او ایضا کہ سوا عین از او</p>	<p>حکم صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار</p>	<p>حکم صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار</p>
<p>بہشتی شکل جادو خط کہ نشان بنا احمد کی رگد کار صغ نشان بنا</p>	<p>طولی کی آمد ہی تھی یہاں بار بار صدقی قد صیب خدا پر ہزار بار</p>	<p>مرد و دیہان جیسی کچھ تھی غریب ہم سجدہ کر چکے ہیں جیسی وہ نور ہے</p>
<p>حکم از او ایضا کہ سوا عین از او از او ایضا کہ سوا عین از او از او ایضا کہ سوا عین از او</p>	<p>حکم صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار</p>	<p>حکم صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار صدیق و یار و یار و یار</p>
<p>عیسیٰ مخفی فکر تدریس اب میں سوز محرمی ہو طبع قناب میں</p>	<p>ماثیر وقت قرب خدا و رسول ہے کیسی نماز شب کو فضیلت حصول ہے</p>	<p>ایک محل ہو رسول اب نامی چیتا ہی قناب جہان اب شامی</p>

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله
الطاهرين الطيبين الطاهرين
الطيبين الطاهرين الطاهرين

و طری حوا و گایوسی ادبہ اور او و طری
بچھے سے آفتاب کے نجم سحر گرے

شما حسین بن علی بن ابی طالب
گو یا تھو پاتھ خضر کے ہر دم بلند

۱۵۷
 سخن چرخ بیند با بر اعظم کز نیال
 نفاشیز و سبکی آتچا نویی با بیان غزال
 سیر و پشمال بوضع و افعی ملال
 زین و یلما رنگ کپری ز سر و مو انمال

لوگب نہیں فلک کے لیے ہیں وہ کی بھول
پستریز آج ڈال دیے ہیں وہ کی بھول

[illegible]

اچھا ہوا مریض خون سے ڈرا ہوا
سائین ما تو ان بھی جب یا ابر ہوا

خطایع اربعه از کتب معتبره
در تالیف و تفسیر و تخریج و ترمیم
برای خدمت و سبب و سعادتی
برای خدمت و سبب و سعادتی

دنیا سے دین کی جہن آرا گذر گئے
فریاد ہے کہ احمد مختار مر گئے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سب کی وہان نماز خدا سے قبول کی
ناتھرتھی یہ آج صوبہ کے رسول کی

خوش
 او سبکی و نه دشت را با منصفی
 محکم از سلاطین بر کین و پا حال
 پیشی زین و زبانی ز شایان
 از گاه آبی بهر دست و ملال

و اما آج احمد مرسل کی پاس ہے
آبادی بہشت مدنیہ او داس ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

شون جگر سے پھوٹاؤ کی جلیوں جگر کی
تلوار کا شکر حسد رکھ کر مر گئے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

لو سوئی استہقاق میں آیا کیے مریض
تھے شفا کو واسطے کھایا کئے مریض

<p>۴۰ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۱ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۲ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۱۔ بکے صورت دل کا کر پر سب اہوئی کے کجا کر پر</p>	<p>۲۔ مار مار مار مار مار مار روتی بہ مدد ستان او جا رہ</p>	<p>۳۔ بھانہ نوکی سمت بہت ماب کے کجا جسم تھا کہ سو کجا ماب کے</p>
<p>۴۳ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۴ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۵ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۴۔ سدرہ جنت میں درختوں میں ہے مار مار مار مار مار مار</p>	<p>۵۔ مار مار مار مار مار مار سر مار مار مار مار مار مار</p>	<p>۶۔ سوکت کر مابین ریاست نہایت بھائی کی لاش پر جوہن لڑ رہا</p>
<p>۴۶ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۷ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>	<p>۴۸ کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی کجی</p>
<p>۷۔ بے جناب قادیان میں ہے مار مار مار مار مار مار</p>	<p>۸۔ مار مار مار مار مار مار سر مار مار مار مار مار مار</p>	<p>۹۔ روکا و دھڑکی مٹی کی دھڑکی اس لاش سے جدا ہوئے اس لاش کی</p>

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

غل تھا کہتی دیکھتے تھیں سب ماہ کی
 فر دے جناب رسالت پناہ کی

طاہر بھی پھیرا رنجی، جسے جناب میں
 اُنک ہی مرغ قبلہ نما خطر اب میں

فرمانی تو کچھ مجھے حد نہ کمال ہے
 ہے درد سر میں فرق طبیعت ہال ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

مفسل میں ابن بیت رسالت مآب میں
 بیکو رہیں شہید حرم بے نقاب میں

تب کا یہ حال جسم رسولِ من میں ہے
 خورشید کی طرح سے حرارت بدین میں ہے

زیب بدن لباسِ مریض کے ہوئے
 درد پر کھڑے ہیں ہاتھ میں تار لکڑی ہوئے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

حکم
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے
 اے میری جان! تیرا دل میرا ہے

صفتِ نروں دنِ زما سے ہے
 دنیا میں ہم پیامِ خدا لکے آچکے

ایک رسوا حق جو پریشانِ ذرا ہوئی
 نہ دیکھے بول کو اور بجن سوا ہوئی

جستِ مک خوی کی آب نہ گھر میں بیاہی
 درد پر کھڑی رہیں گے یہاں تک نہ آئیں گے

۴۸
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

۴۹
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

۵۰
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

سب سے پہلے کون جلد سے سوئے
نہایت و بہت پہلے کون روئے

جادو ہمارے سے پہلے کہ تم چلے
ماہر تہ اندر کو سحر و کہ تم چلے

بد گناہ کا نہ دم نہ شہر لے گئے ہم
جس کو لے گئے کوئے اوسے بخشیدین گئے ہم

۵۱
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

۵۲
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

۵۳
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

دشمن نامین کج و شر و جہنم
پہلے زندگ کج و شر و جہنم

مخلوق و غم و غم و غم
جو با سب و شر و ہنساکون میں

دست ملک و حراف روح شک گیا
کاہی او ضرر میں ملک جھلک گیا

۵۴
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

۵۵
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

۵۶
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم
خوشی و غم و غم و غم

تھا حضور دین شہر شہرین کے
ہوئے یحییٰ زکوٰۃ حیدر کے

راش سر زمین ہون بعد و قریب کی
آئی ہر روح پاک ہمارے قریب کی

کلی نہ یوں شہید و وحی و نبی کی روح
کی اس طرح سے قبض نہ ہنر کیسی کی روح

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

پس تن سے روح سید خوشنود اہوئی
مگر آئینہ سے مجھ کو نہ تو تہجد نہ ہوا

پس تن سے روح سید خوشنود اہوئی
مگر آئینہ سے مجھ کو نہ تو تہجد نہ ہوا

پس تن سے روح سید خوشنود اہوئی
مگر آئینہ سے مجھ کو نہ تو تہجد نہ ہوا

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

یہ کہنے سے روئی شیر خدا دولت گیا
پیٹو سر و گوشت عالم دولت گیا

یہ کہنے سے روئی شیر خدا دولت گیا
پیٹو سر و گوشت عالم دولت گیا

یہ کہنے سے روئی شیر خدا دولت گیا
پیٹو سر و گوشت عالم دولت گیا

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

مجلس
بہارِ سلیمان کی حکومت نامہ
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر
نہی ہون میری روح پر ہر ایک کی نظر

دنیا سے میرے چاہی ہوئے گئے
پس کیوں نہ مری شہ کو میں ہو گئے

دنیا سے میرے چاہی ہوئے گئے
پس کیوں نہ مری شہ کو میں ہو گئے

دنیا سے میرے چاہی ہوئے گئے
پس کیوں نہ مری شہ کو میں ہو گئے

<p>۴۱ خود آید آسمان و آب و خاک و ہوا و صفیہ خباب و فاطمہ زہرا و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>۴۲ ایں وقت صفت کو سامان خوش مکمل و باطن و بیرون و حد و عرض مستطاب و مستطاب و مستطاب و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>۴۳ مثل لیل قادیانی و قادیانی سان کا جسکو شہادت و شہادت و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>
<p>اے چشم پاپ پر وہ فرکان کو دلدی مردم کو بلدی اپنی مکان ہی نکال دے</p>	<p>بہر مد اور روشنی بدر چاہے اچھا ہو سوئے زلف شب قدر چاہے</p>	<p>ہر آستانہ خطاسی طبیعت پیغمبر کی صائب ہوئی یہ عقل ہی جا کیم لگی</p>
<p>۴۴ خداوند عالم و ملک و ملک و ملک و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>۴۵ جگہ گشت نکستی و نکستی و نکستی افشان کو جو ہم ہوں غم و غم و غم و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>۴۶ جی و جی و جی و جی و جی و جی و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>
<p>لغت شاعریا ہی سہی رنج و مل کا کیا مرثیہ ہی فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>ہرین استاد پر ہو یہ غل و غل کا نہرین ہر سبیل زلف و نگار میں</p>	<p>رہے ہر ایسی نیت رسول انا م کا جب نام آئے غل ہو علیہا السلام</p>
<p>۴۷ کوئی کہ ہو ملک و ملک و ملک و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>۴۸ کوئی کہ ہو ملک و ملک و ملک و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>	<p>۴۹ کوئی کہ ہو ملک و ملک و ملک و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین و علیؑ و فاطمہ زہرا و حسن و حسین</p>
<p>اچھا کیا ہی صفت ہمارے حضور کا تلاشی آفتاب کہ پڑھنا ہے نور کا</p>	<p>اوستاد اعظم دست کے حیرت میں آگے شاگرد بو تراب رضا میں تباہ گئے</p>	<p>بس شامیہ عفت عصمت کا ابرو ہے خفی خباب فاطمہ زہرا کی قبر ہے</p>

۱۰۰
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

میرمیر و سائو گوی شرافت و کرم
 بر چرخه عطر و بوی حرم حضرت زهرا

۱۰۱
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

بهر خند لاش کبر کو مست ج هو گئی
 سراج دوش صاحب سراج هو گئی

۱۰۲
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

حلق خاص بادشہ بر دل مین ہم
 تیار این قدرت باری بگل مین ہم

۱۰۳
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

کیمی و زاکوناک سیتی پسند
 ز سحر کر خاکسار کار تبیست و بے

۱۰۴
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

بیساخته یار و کدیر رک سگے
 بس و فتنه مکر و تیر و بدگامی

۱۰۵
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

بوک آه و زاری غمت بهشت کا
 پیچ و کمان و درخت بهشت کا

۱۰۶
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

بسی نام گشتہ جور و جہان مین
 از کد کسر کو و شهادت مین

۱۰۷
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

ایا بچش من کر ہیں مین جہان مین
 مروتانہ کچھ بھی بیرون مروت جہان مین

۱۰۸
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ
 کجایک شایسته فاطمہ

منع ہوا لب مرگ و گشتہ
 من علی ہر ایک قدم پر پوچھ گئے

<p>۱۰۰</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>لیکن بیگانه بود نه بچہ رشت و نیک کو سن لو بچہ نیک کو</p>	<p>۱۰۱</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>رنبه من کم این ساری بی نیکو است تحدین یکی هزار برین ساری است</p>	<p>۱۰۲</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>کانونی گو شوارہ انور چک گنو خورشید صبح نور کا اتر چک گنو</p>
<p>۱۰۳</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>سختی کریم ہے پروردگار ہے خیر از ہی تا طبع کاد ہی پروردگار ہے</p>	<p>۱۰۴</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>بہتر ہے عورتوں میں ہی فرد کو دیکھیں نہ مردان کو یہ دیکھیں نہ مرد کو</p>	<p>۱۰۵</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>محبوب ہے جناب حبیب الہ کی بہتر ہے بادشاہ رسالت پناہ کی</p>
<p>۱۰۶</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>بہتر ہے عورتوں میں ہی فرد کو دیکھیں نہ مردان کو یہ دیکھیں نہ مرد کو</p>	<p>۱۰۷</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>بہتر ہے عورتوں میں ہی فرد کو دیکھیں نہ مردان کو یہ دیکھیں نہ مرد کو</p>	<p>۱۰۸</p> <p>چندین سال پیش از این میان تمام این جهان آسمان چندین سال پیش از این چندین سال پیش از این</p> <p>بہتر ہے عورتوں میں ہی فرد کو دیکھیں نہ مردان کو یہ دیکھیں نہ مرد کو</p>

[illegible]

<p>۱۴۱ حکم نغمہ دل فریب ایہ دہن دے دل فریب جو بے دلی سے ہو گیا شہینہ کی نظر سے کیسی رہا سب جوں از وہ چو</p>	<p>۱۴۲ حکم کیا چوین خاطر کہ چوین خاطر کہ چوین خاطر کہ چوین خاطر کہ چوین خاطر</p>	<p>۱۴۳ حکم کیا چوین خاطر کہ چوین خاطر کہ چوین خاطر کہ چوین خاطر کہ چوین خاطر</p>
<p>ہوئی ذیل میں نہ خدا کو عسکر زہون ہر شرم او کی ہاتھ او کی گیسو زہون</p>	<p>نہ چرخ پیوار میں قدسی و داس میں سب ماطن عرش خدا جو اس میں</p>	<p>بہوئی دمان نو نور سی ڈیوڑھی بھرو طاق سقر کو خلد کی آغوش کرد یا</p>
<p>۱۴۴ حکم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم</p>	<p>۱۴۵ حکم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم</p>	<p>۱۴۶ حکم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم</p>
<p>عطر نسائی دگو بسائی سوئی چلین منہ کو چھٹی دامن چھپا ہوئی چلین</p>	<p>حدی میں زیادہ ہر خاطر طول کی مہمان چلی ہر ہٹی ہا سے رسول کی</p>	<p>نظم سنی فرض ہوئی خاص عام کو اچھو جھکا کمال دب سے سدم کو</p>
<p>۱۴۷ حکم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم</p>	<p>۱۴۸ حکم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم</p>	<p>۱۴۹ حکم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم غنم</p>
<p>یہ ابرو کمان کی سپہ فی بائی ہے پہنوندہ فی یہی ہو شاگ فی ہر</p>	<p>محتاج کی خوشی کا بھلا طور کون تھا اس فاقہ کش کا تیری سوا اور کون تھا</p>	<p>نہ گروہ کون نور اور ہے نہ ہو نہ گروہ کون نور اور ہے نہ ہو</p>

۱۰۰
 ان کو جو کہیں کہیں ملے
 ان کو جو کہیں کہیں ملے
 ان کو جو کہیں کہیں ملے
 ان کو جو کہیں کہیں ملے

قلم
 حضرت ابوبکر صدیق
 رضی اللہ عنہ
 کتاب التوحید
 کی تفسیر
 حضرت ابوبکر صدیق
 رضی اللہ عنہ

۵۲
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

شمل حال رنگ سنیو کا ماند ہے
 دور و زمین آفتاب شرار و نہیں چاند ہے

جب مرنے کو دیکھے شیعوں کا ذکر کرے
کیونکہ چھپتے ہیں بھی مستی عاسی کن فکر ہے

سید محمد مصطفیٰ بن محمد حسن بن محمد علی بن محمد
 رحیمه و وفات یافتند پس از آنکه

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فصل
در بیان سبب و علت و اثر و معلول
و در بیان سبب و علت و اثر و معلول
و در بیان سبب و علت و اثر و معلول

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.

و لیکن ہندو وہ کھل جھکی اوسد جسم منصور
منہیں آپ نور اور جوشی بکھی وہ نورگی

مجموعه گانه است بنویسید سلسله کتب طرح
دوره است نیز بنویسید و نه کتب طرح

یونہی کہی گئے تھے جو نہ اہل قصور کے
رکھ دی گئی قیامت کے روز نہ اہل قصور کے

مجلس
مهمانیات آقا و ائمه و صاحبزادگان
از کرامت و ایثار و سخاوت و بزرگواری
و کرم و بخشش و عفو و گذشتگی
و کرم و بخشش و عفو و گذشتگی
و کرم و بخشش و عفو و گذشتگی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

یہ لوگ یہ علم یہ فوہی سول کی

پیشتر میانه شهرهاست دوم است
چهارم است و پنجم است و ششم است

حسن کی زندگی میں قادیان

<p>۱۴۴ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>	<p>۱۴۵ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>	<p>۱۴۶ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>
<p>آنوقت بہر بیت رسول خدا ہے ہر کس کے نعلِ نیر اہلِ شہا ہے</p>	<p>سامانِ عجب پاسِ کلیل و نہایت ہر ایک اور جگہ شجرِ سایہ وار تھا</p>	<p>منبر کو دیکھ کر غم و اندوہ چھائے افسوس ہے رسول خدا یاد آئے</p>
<p>۱۴۷ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>	<p>۱۴۸ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>	<p>۱۴۹ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>
<p>تاجِ حمایتِ نبوی سر سے گر گیا سارا جہان رسول کی ٹہنی سے پھیر گیا</p>	<p>جب ہزار دھوپ سے مونی حسینِ فاطمہ زیرِ درخت بیٹھ کے رونی حسینِ فاطمہ</p>	<p>صدیہ سرائی فاطمہؑ ہر اک دھل گیا رہبر اک ساتھ اس کی بھی افسوس نکل گیا</p>
<p>۱۵۰ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>	<p>۱۵۱ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>	<p>۱۵۲ چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت چرخِ دولت و دولت و دولت</p>
<p>تھی دیکو برقِ نالہ جانکاہ فاطمہ غمی شب کو لکھ شامِ بیدار فاطمہ</p>	<p>غم تھا پسندِ راحت جانِ رسول کا تھا ناگوار سائیمین روزِ ہتھوڑ کا</p>	<p>سمان ہونِ فراقِ بد بچہ شامِ سب تیری اذانِ دعا آج بڑا تیاق سب</p>

عشق
 در کوه بلبلان تو فاطمه زینب خضوع
 نیت چای جو قدردان را ای کاش شعاع
 بر کافور اوراق کجا جو بیتی در دور
 زانیان نه زمین نیکو کیا خسرو

بگو محمد عربی دایه دی گئے
 لطف اوزان رسول خدا ستمہ لیکے

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

مدی سواجین و مشوق بوین بول
 آنکا کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

مدی سواجین و مشوق بوین بول
 آنکا کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

تغیر می غنیمت و مشوق بوین بول
 کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

تغیر می غنیمت و مشوق بوین بول
 کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

تغیر می غنیمت و مشوق بوین بول
 کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

تغیر می غنیمت و مشوق بوین بول
 کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

تغیر می غنیمت و مشوق بوین بول
 کما دای بر ش بوین بول

عشق
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت
 غنیمت چای غنیمت کجای غنیمت

تغیر می غنیمت و مشوق بوین بول
 کما دای بر ش بوین بول

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

سورة الفاتحة

۴۸
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

۴۹
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

۵۰
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

لیکن تو حسد سے دل نہ ہار نہ ہوں
 مالک نہ ہوش کہ پہلو کستہ ہوں

غل تھا کر بہشت کو بہت ہی گئی
 حجر میں پتی ہوئی فضا چلی گئی

ایسی بھی میند ہوتی ہے سدا رہو جی
 گھر و اداس من چھٹی ہشیار ہو جی

۵۱
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

۵۲
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

۵۳
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

سہل ہے میری دنیا بھر میں
 تو ہی تو شمع جلتی ہے رات دن

اپنے سر پہ سیل کی بی گزر گئی
 تو اپنے اچھا رخسار دکھائی

جو شمع ہو گیا وہ کہیں اس کی آگ
 بابا چلو کہ اونچے گھنٹن امان بہان

۵۴
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

۵۵
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

۵۶
 اے میری بیٹی! میں نے تجھے دنیا سے الگ کر دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے
 اور تجھے اپنے رب کے پاس بھیج دیا ہے

چرخہ نہ کی فاطمہؑ و میری سدا
 یکبار کے رد کی مکتبہ کا صدا

کیا جانی رو جسم سی کہو تو کمال گئی
 امان مختاری حیرت کی صورت بدل گئی

رو کی کار سے کہ نہ غدار و کھر گئی
 لو او مان کی لاش پیا دھگر گئی

۴۰
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

ولا کے ساتھ خضوع و خشوع پر زمین
 ہم اس شرب کو پی سکے نماز پڑھیں

۴۱
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

زمانہ بر سر خشک ست یا علی مدد
 لکھتے تھیں تو ننگ ست یا علی مدد

۴۲
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

علیٰ فریق کی حقیقت کا انکشاف کیا
 علیٰ فریق دین بھی کو صاف کیا

۴۳
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

نہیں غیرت اکثر بیگنی تربت
 طلوع شمس کی تصویر بیگنی تربت

۴۴
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

بڑی برس صنمو کو گارنی والے
 کھڑی کھڑی دھڑلہ کھارنی والے

۴۵
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

تالی جو ملک سن حلیل سی پوچھی
 علیٰ کا حکم کوئی جبریل سی پوچھے

۴۶
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

رک کا جہان دم پرستیں بتا دیا مجھ کو
 رہے خدا کے نصیری جلالیٰ مجھ کو

۴۷
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

علیٰ کو دوش پر سوار مصطفیٰ فرمایا
 علیٰ کو صفت شکر و شکر خدا فرمایا

۴۸
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

اوطاق کعبہ میں اندک دلی اس کے
 مگر جہان میں جج کر لے علیٰ آئے

<p>۱۰۰ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۰۱ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۰۲ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>
<p>نه آسمان و ایسا نه کونی گریه چراغ و کونی ایسا نه کونی گریه</p>	<p>تیس آریس و کونی سرخ تری نیزه و کونی سرخ</p>	<p>تیس آریس و کونی سرخ تری نیزه و کونی سرخ</p>
<p>۱۰۳ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۰۴ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۰۵ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>
<p>۱۰۶ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۰۷ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۰۸ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>
<p>۱۰۹ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۱۰ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>	<p>۱۱۱ در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است و در این کتاب که در شرح و تفسیر این کتاب است</p>
<p>بلند نام خدا ای میجوئی نام علی جهان نام خدا ای میجوئی نام علی</p>	<p>جهان نام خدا ای میجوئی نام علی جهان نام خدا ای میجوئی نام علی</p>	<p>جهان نام خدا ای میجوئی نام علی جهان نام خدا ای میجوئی نام علی</p>

کتابخانه
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نہیں دیکھی اور کلمہ پڑھ کر
دست شریف و انفقار بندہ

کہا جواز علیٰ سنیہ و کسی سے کہا
 بی بی زینب بھی مگر اسی سے کہا

و بادت تشریف دہا کی عید ہوئی
جب کی شیریں کوڑتہا کی عید ہوئی

[illegible][illegible]

کتابخانه
مکتبہ اسلامیہ
پتہ: ۱۰۰/۱۰۱
کراچی

یہ ایک عمدہ مقدمہ اور یہ بہ جو کہ لکھیے
جنوں کے ہاتھوں کو بھینسے اور زور لگائیے

ابو تراب بنای کامیاب چہ کو
کر گیا خاک سیہ پاک اہل جوہر کو

علاج کرشمی کا بتائی ہو
خدا کی راہ میں کھانا کھلائی ہو

Handwritten text in Persian script, likely a library stamp or signature, located in the upper right corner of the page.

۱۲
 اے میرے عزیز
 ایک ہی راستے اختیار کرو جو میرا
 جمال و جاہ و کم ہزار کم ہے
 یہ سب حق ہے اس کی انعام

کتابخانه جامعہ اسلامیہ
کراچی

که و تو ایستادی منو هم صافه بوی
ایستاده نام خدا و با جانده سورج کو

ہمارے احمد سے محمود ہے مقام اسکا
ہمارا اسم ہے اعلیٰ علیٰ بنیام اسکا

کہا کہ ریزہ حباب و ساتھ لہو اسکو
طعام سب منع ظرفِ طعام دو اسکو

۴۴
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

۴۵
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

۴۶
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

مقابل اور نوکری نہیں جھٹکتی
مشابہ آپ میں صورت میں ویر تھیں

اوس کے واسطے اس کے جاکو نکا
چیسکی وہ سر پایا اوس کے لکھا نکا

خود او کی ماتھے دسلا کو مرثیہ
حسن بھی ہر سلطان بل فرادہ ہو

۴۷
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

۴۸
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

۴۹
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

قلو سے میری دل تیرے گھر
عمری پاک میں نان جوین کی مری گھر

طعام کے اندھیر میں شہ کو جاؤں
نقشبہ پر زبیر نہ اوٹھو و بار اوٹھاؤں

خیال نہ بہت مہمان مرام سے بہو
پسند سے زیادہ یہ کام سے بہو

۵۰
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

۵۱
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

۵۲
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا
کے حاکم دیکھا کہ وہ
نکاح تھا نہ ایسا نہیں تھا

یہ تو میر میں نہ یہ ملک سے اور تر
مگر یہ شیر ہی آپ پر نوش کر سکتا ہے

نہیں نہ مری کی کوئی سزاؤ کو
نہوں نہ ہند میں یہ ہے فراؤ کو

یہ تو میر میں نہ یہ ملک سے اور تر
مگر یہ شیر ہی آپ پر نوش کر سکتا ہے

۴۴۴
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۵
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۶
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

مندی غایت بیکم است کجی کجی
 زمین کجی کجی کجی کجی کجی

نور مجید کجی کجی کجی کجی
 غروب کجی کجی کجی کجی کجی

نور کجی کجی کجی کجی کجی
 غروب کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۷
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۸
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۴۹
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

سعید یون تو خدا کا ہر ایک بندہ ہے
 جو کام آئے کجی کجی وہ نیک بندہ ہے

نقاب دلت سیرج بوترب کو دیکھ
 دوع آدمی مین خواب کو دیکھ

کلام سرور مانعہ سے ہے
 تلاش نارین پر فوراً آئے ہے

۴۵۰
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۵۱
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

۴۵۲
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 کجی کجی کجی کجی کجی کجی

علحدہ کجی کجی بادشاہ دین کجی
 جہان کجی کجی غلام کجی کجی

خدا کجی کجی جو کجی کجی کجی
 سنا کجی کجی ناطق کجی کجی

کجی کجی کجی کجی کجی کجی
 خدا کجی کجی کجی کجی کجی

۱۰۰
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

۱۰۱
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

۱۰۲
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

زمین ملک بھی قدم کو نشان پیر
غافل کو نقش سیریم ستارہ درخشاں

کمال میں فقط کام میں مگر مشکل
نہ ایک ایک ہی کچھ زیادہ مشکل

صد آمد بھی دست و پا کر دامن
برت کعبہ شہین شوق ہی پچھین سے

۱۰۳
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

۱۰۴
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

۱۰۵
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

سوائے تلب و خاکہ کو نہ دے اوٹھا
جھکا سلام کو تشریم کو لے اوٹھا

شجر بھی سنگ بھی کو سوسے کھنکھاتا
اوس اثر وہی کو دامن میں سپ سمانا

بس اعتماد ہوا او کو ساتھ قاکے
لگا کی آنکھوں سے حاکم فرما تھا قاکے

۱۰۶
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

۱۰۷
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

۱۰۸
عالمی شہر کی شہریت
کمال و کمال کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت
میرزا شہر کی شہریت

کسی بول جو کوئی غلام لیتا ہے
تو کچھ راز حال اس سے کام لیتا ہے

ہر ایک سل نیا بھگو داغ ہوتا ہے
کہ نصف شہر بہت بھراغ ہوتا ہے

جوڑہ چلا تو کبھی رک سکا نہ جوڑے
بہا ز شمس لڑتا ہی او کی سوچوں سے

<p>۲۱۰ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>	<p>۲۱۱ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>	<p>۲۱۲ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>
<p>بہان بیڑ فلک کو بانی خبر سہل سہا ب کے ستاروں سی بائیں کر فہر</p>	<p>سہا ب سے خشک ہوا اور سی گھٹ گیا پانی سمجھ کے حد اور بھیڑ گیا پانی</p>	<p>فدا می معجزہ بارش ہوئی جڑھا دریا مگر نشان سی آگے نہ پھر پڑھا دریا</p>
<p>۲۱۳ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>	<p>۲۱۴ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>	<p>۲۱۵ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>
<p>کھا تو نہ تھکا کھم ہوا پر کیا بستہ سر پہ ماسے کے سوئے سوئے</p>	<p>چتا می نگر کہ مہر ہی سا غر دل پر جناب ساقی کو شکر نہ مہر دریا پر</p>	<p>سے ہوئے کہ شہوار نذر دینے کو بندہ چہ دربان بائیں لینے کو</p>
<p>۲۱۶ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>	<p>۲۱۷ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>	<p>۲۱۸ کبریا ملک معجزہ روزگار عطا کرے تو کون سے دلاور عجب ایک کسے تو بجا عجب ایک کسے تو بجا</p>
<p>چلا ہے جانب دریا دلیر کو دیکھو ضرور جاسیے عجائب شیر کو دیکھو</p>	<p>ہر ایک منع ہوا ڈوب کر بھر گناہ علی کو تو سی دیا کادل دھر گناہ</p>	<p>نہاڑی سی نہ دریا سے ہم باقی ہے فقط اب ایک وہ امر عظیم باقی ہے</p>

[illegible]

۱۱۱
کھنکھناتے ہوئے پتھر کی جھلکی میں لڑکیاں
نہلنے لگی ہیں ہنسی میں کچھ بڑبڑا رہا
وہاں پہنچ کر مبارک سہیلی وہاں
غیب سا کھلے سر پہ بندھوا رہا

اوتھائی میں تھی صورت سی شاہِ مروت کو
نمازی رُستے ہاتھوں ہاتھ قرآن کو

۱۱۲
کھنکھاتی ہوئی زوردار آواز میں
کچھ نہ مین دلدل سوار نے مین
منہ میں غم پروردگار نے مین
روشنی میں تیرے نور القادر آواز میں

نبی ہوئی ہے وحی رسول کی دم پر
لکائی تیغ سر پر بہت عالم پر

۱۱۳
وہاں بان علی کا جو تھما ہوا
کھانا لالہ خدیں کی چھین چھینا
تکے جاگ کر بیان ہوں حال ہے
سر پہ سلام ہے درویشِ جنت

بہادران عرب کے کھیتے پھٹتے تھے
ترک کے پاس ہالہ سی لپٹے تھے

۱۱۴
اچھان چھری سے تھکا نشان
جھوٹی گھبراہٹ میں تھکا نشان
لوہیہ پتھر سے تھکا نشان
سونا پتھر سے تھکا نشان

از گھر کی چوڑی سے بھونک فرادو
ختری بوڑھو تھی مین ترسے تو بڑھو کلہو

۱۱۵
بیان نہ دے گا کہ یہ کیا ہے
اودھو کہہ گا کہ یہ کیا ہے
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان

بزرگ خلعتِ مہموم سبز جام تھا
اوسے تر مع تختِ المکمل عام تھا

۱۱۶
کہا نام نہ لے گا کہ یہ کیا ہے
نماز پڑھ کر کھڑے ہو جیو جیو
نماز پڑھ کر کھڑے ہو جیو جیو
نماز پڑھ کر کھڑے ہو جیو جیو

عمر ہے آج ہے زخمی زہی نا علی
نماز عید شہادت ہوئی تھسا علی

۱۱۷
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان

جس کی خول سے ہے یہ نور کی صورت
کچھ دور ہو گئی میرے حضور کی صورت

۱۱۸
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان

جہاں سے نظر کو خون دہم مکتی تھے
سراں بیت پستی تھے دل جگر تھے

۱۱۹
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان
میں نے غم سے تھکا نشان

فروغِ شمع کو امامِ خدا بڑھا دیا
نمازِ جہنم میں بجلیا دیا دیا

۱۱۱
 کجی توین ازین کسب
 سرور می لذت کسب
 بسکه جون محو چو چو
 بخت کسب کسب کسب

۱۱۲
 عاشق غریب توین کسب
 روان توین کسب کسب
 خدمت دوست توین کسب
 جگر توین کسب کسب

۱۱۳
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۱۴
 نام کسب کسب کسب
 تمام کسب کسب کسب

۱۱۵
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۱۶
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۱۷
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۱۸
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۱۹
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۰
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۱
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۲
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۳
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۴
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۵
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۶
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۷
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۲۸
 کسب کسب کسب کسب
 کسب کسب کسب کسب

۱۰۶
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۰۷
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۰۸
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۰۹
بدن سے جان چلی ذکر و اجدال کیا
وصی احمد مرسل نے انتقال کیا

۱۱۰
بر نہ ہر کسی پہچانے تھی ماہ رستہ اس کے
غلام جیسے مصیبت میں ساتھ آئے

۱۱۱
لو کی خاک میں ہر عریہ چاند سی صورت
جہاں سے کھوئیں تاویک سے جہاں با

۱۱۲
چاند خلد کو آقا ہوئے ہزار ہوں
تباہ تیرے دل کا ہوئے ہزار ہوں

۱۱۳
کھلے تیرے دل کے ہزار ہوں
تیرے دل کے ہزار ہوں

۱۱۴
تیرے دل کے ہزار ہوں
تیرے دل کے ہزار ہوں

۱۱۵
خبر دلو کو ہوئی خود گذر گئی حیدر
تمام شہر میں نل تھا اہر گئی حیدر

۱۱۶
تمام ملات ہوئی صبح بے طلوع کیا
یہ نوحہ رینک گشتوں سے شروع کیا

۱۱۷
ایکلی قبر میں دریا کا آپ رام
بجھائی جا لگی ماتم کی صفیاں

۱۱۸
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۱۹
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۲۰
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۲۱
دانہ زیت کا تو تم اور ہاؤدی تھیں
ایک لپٹ کر گئے سو بلائیں لیتی تھیں

۱۲۲
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

۱۲۳
میں نے تجھے نہ پہچانیا تھا
تو نے مجھے نہ پہچانیا تھا

[illegible]

<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>
<p>تم آگ میں باریست نہ گھبراؤ تمہارا یا شیر خد کے کھلے چہرے کا یہ رویا</p>	<p>ہر کام پر عجاز دیا مدعیان تمہارا تو دور اوسے وقت گزرتا کان تمہارا</p>	<p>اسم تیرا سوا ان نہیں محروم ہیں یہ ناتواں کاتبی منہ و زمین ہے</p>
<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>
<p>شہد ہے پروردہ کو کھا سکتی ہے دنیا وہ آگ کو بھی نگو بھاسکتی ہے دنیا</p>	<p>جہاں ہے قربان شہا شاہ عرب ہے دربار علی میں تری بیڑی کی طلب ہے</p>	<p>اس فتن میں ہر ایک بری ماہ چھین ہے آگیا امین کوں سپر سو دوست نہیں ہے</p>
<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>	<p>حکم جہاں خورشید نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی نورانی</p>
<p>کی عرض عجب قدرت معبود کو آقا یہ مال بھی فرزند بھی موجود ہو آقا</p>	<p>بولی کہ وہ گنار موی ناکہاں ہے صد شکر یہ شہد خلیل دو جہاں ہے</p>	<p>رشار کیا جسکے نہ عقدہ کشا ہے جسے مال کہہ لو وہ نہیں ہی بردا ہے</p>

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

شکل مہ و حور شید روان ہو گئی و نہ
 اوس اک کر شعاد نہیں نہان ہو گئی و نہ

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

لی عرس کیا برہم پیمان ہوا میں
 یا حیدر کرار سلمان ہوا میں

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

بچھ کوید اسد اگر حکم و عا دے
 سورستم دستان سی دلیر کو و بھگتا

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

بجھہ کھجہ کی کم ہو گئی گھیر گئی شعلا
 سرسبی یہ تالی کہ تھر گئی شعلا

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

وہ دوست علی گزہ بولگ سے نہیں
 کیون سند بہیر بدلی گئی رن میں

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

یاج کوڈر کیا حسد اہل ریا کا
 جمع مہ تابان کو نہیں خوف ہوا کا

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

کچھ مال کا افسان کچھ حاکم اور ہے
 کچھ ہسم کو اپنے اہل نہ کھڑو کو ضرر ہے

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

قوت میں جی نایاب شہر عقدہ کشتا تھا
 مکرے درخیز کو سردست کیا تھا

حکم
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو
 کما یومر فیہ منہ
 زار و کرب
 سحر و جادو

اللہ کی محبت بہت در کو تبا یا
 مقداد کو سلمان و تابا در کو تبا یا

۴۳
 کجاست که در عشق و محبت
 کجاست که در عشق و محبت
 کجاست که در عشق و محبت
 کجاست که در عشق و محبت

۴۴
 آقا جان چو در عشق و محبت
 آقا جان چو در عشق و محبت
 آقا جان چو در عشق و محبت
 آقا جان چو در عشق و محبت

۴۵
 کجاست که در عشق و محبت
 کجاست که در عشق و محبت
 کجاست که در عشق و محبت
 کجاست که در عشق و محبت

تھا شور دو عالم کا رو کا یہی ہے
 ہاتھ کی کہا حیدر کرار یہی ہے

کیا نام ہی مفتون جو زمانا ہے تھارا
 مسکن ہے کہاں کون گھر اہر تھارا

شعبہ میں خزاں ورم یا کو حق میں
 سبطین ہی بھول میں جسکے درمیں

۴۶
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت

۴۷
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت

۴۸
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت

نزدیک علی کریم ہذاںات المرقی
 بایش سول عز لک کھڑا تھا

بمہر و ہر رسیک جو ادا دین محمد
 ہے نام علی فاسق بغیر محمد

دور زمین پران بہان چھڑی ہے
 کیا فائدہ جو قتل ہو اٹھڑی ہے

۴۹
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت

۵۰
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت

۵۱
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت
 کجاست کہ در عشق و محبت

مور و رقیں از دل نہا دین جی
 اندھا کوہ کہ چلنے سے لڑتی تھی بون جی

سر سبز کیا ہی چمن تیغ زنی کو
 بھیجا ہے خدا فی بھیجی بیت سکنی کو

طھیر کر ہو آدھ رنگ تصور بھیجی کیا ہے
 بدلی ہے عہد پرستہ پرستہ جدا ہے

۴۴
 چرخ چرخ آید تو از آید چرخ
 بان آید نصف آید زمین آید
 خنجر آید آید آید آید
 آید آید آید آید آید

یہ مرثیہ بہ نسبت نہیں ہے
 ناسان خد نہد میں بہت نہیں ہے

۴۵
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں

کاٹھی سے کھینچتی ہوئی موار کو دیکھا
 بالائی ہوا برق شہر راہ کو دیکھا

۴۶
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں

آبادہ صبر گ کی سیاح گھر میں
 پہلو میں بر قابض ارواح گھر میں

۴۷
 چرخ چرخ آید تو از آید چرخ
 بان آید نصف آید زمین آید
 خنجر آید آید آید آید
 آید آید آید آید آید

بہ تیغ شر بار کی چٹنے کی گھر میں
 اور زمین بہود سنبھلنے کی گھر میں

۴۸
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں

یہ اوج کیا تیغ شہر دم کی چٹنے
 سیکھا چین اوس صاعقہ کا برق نکلتے

۴۹
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں

دیکھا یہ سبھون کے یہ تیغ دو سہرا
 تن ماسے تھا شہر سہرا سہرا آیا

۵۰
 چرخ چرخ آید تو از آید چرخ
 بان آید نصف آید زمین آید
 خنجر آید آید آید آید
 آید آید آید آید آید

سلام وہیں گھر کی حد سے نکل آیا
 یہ تم بھی نہیں ہندہ حد سے نکل آیا

۵۱
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں

گر ہوش بجا ہوں تو ادھر جاکر سنبھل کے
 ہے طائر بران دیکھ لے پوچھ میں اہل گھر

۵۲
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں
 کیا کیا کی گئی تھی دریاں

یہ نشان دم حرب نہ دیکھنی سنی ہے
 آفاق میں یہ حرب نہ دیکھنی سنی ہے

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

ہر ملک انسان کی حالت ہے ہی ہر
بہ شرب و دو عالم کی عبادت ہے ہی ہر

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

ارشاد کیا کیا ہیں مقدور ہیں ہے
دشمن بھی ہوئی پردہ تیرے طور نہیں ہے

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

ملہوں کس نہ دے رہی ہے کیا تھا
مولہ کے جاسوسی نہ کیا تھا

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

پیشہ کی ایک تہیہ
پیشہ کی ایک تہیہ

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

وہ بیان کی ایک تہیہ
کس کوپ میں پانہ آجکا بگورہ تھا

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

گورہ کی ایک تہیہ
پانہ کی ایک تہیہ

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

کرتا ہے سب کچھ کی ایک تہیہ
مجھ پر ہے ہر اور کی ایک تہیہ

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

سب عضو بدن موج باعمال کی ایک تہیہ
ہاتھ میں یہ اند کے جمال کی ایک تہیہ

حکم
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ
نہایت کی ایک تہیہ

پیغام اجل پائی ہوئی پھر کی ایک تہیہ
پیشہ کی ایک تہیہ

<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>	<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>	<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>
<p>مگر تو موی یون نہ صغیر نہیں کیا ایسا تو کہ بھی آپ کو فطرت نہیں کیا</p>	<p>تختہ کو لی ملا ہر تو لائی بھی پیارے مغموم نہونا کہ ہم آگے بھی پیارے</p>	<p>سجدہ میں اہل آگنی سردار کے سر پر تو اہل حیلہ رکرا کے سر پر</p>
<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>	<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>	<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>
<p>و اسہ کہ بیخون کی تشویش کی چاہے مختار کو دربار میں مجبور چلا ہے</p>	<p>کا نور سحر حق کی کریمیں تو اڑایا زنگ نہ شکر بیتی سے اڑایا</p>	<p>سر کھوسے میں خاصا حق یرازلی کی شمشیر خفا کھائی ہر سجدہ میں علی نے</p>
<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>	<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>	<p>حکم نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی نہایت سہاگت کینے کی تھی</p>
<p>سے خوف کہ دل سائیں میں بکھرا رہی رہا مالک کی ملاقات کا دن آتا ہو رہا</p>	<p>کر تکتے بھی منع میر کے وحی کو کیا روک رہے تھے سب دیوار علی کو</p>	<p>بستی و مندر میں عجب شہر رہا ہے میں عشقین علی زلزلہ میں عشقین رہا ہے</p>

یہ فریاد ہے زردی و سوز کو مارا

۲۰
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

۲۱
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

۲۲
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

کس سے کہیں بھرم و حشا شاہ کو مار
روزیست جناب اسد کو مارا

ارٹا کیا اپنے ہی کام ہمارا
کہ آئے یہ جلدی کوئی پیغام ہمارا

اسکو نہ مہربانی بن جائے ایتھا پانی
افسوس کوئی دوشہ میں نہ چکا پکا پانی

۲۳
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

۲۴
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

۲۵
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

تھا حال اظہر میر شہزاد عرب
اوٹھا ڈر رہی اوہر شوخ غیب

انہو میں تم آمن تو سراشتا ہی
بخت کے میں ہم آہن درجہ شہی

کیا بھئی تھی رنج سر نہزاد کو دھم
عیش کی زری پر زنگ یک یک دھم

۲۶
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

۲۷
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

۲۸
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے
میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

میں نے کبھی نہ سنا تھا کہ
عشق کی آگ میں جلا کر
کھانے کا کھانا بن جائے

اجھا ادب میدر کرار کیا تھا
جھیننی تھی رداوٹ پر سوار کیا تھا

سرکھڑا ہوا ساتھ چلوٹ پر تھی
تھکے تھے سن ناتھ قلوب دھڑکی تھی

۴۱
سازگار کو خطا نہ جو سوار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

۴۲
بہن کے نزدیک نہ لگے شکر
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

۴۳
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

بہن کو دیکھ کر نہ ہوئی زینت
آلودہ خون دیکھ کر نہ ہوئی زینت

ساز شفق خون ہو بن لال ہوئی بی
خورشید مامت کا عجب حال ہوئی بی

ہے حال بس کوئی کوئی برہنہ ہے
مجرع محمد کا وحشی شش مین ہے

۴۴
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

۴۵
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

۴۶
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

زنا علی کو نہ نہ نہ نہ نہ نہ
روا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ

سجن نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
یون گسے نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ

کرے ہی نظر خم بسین نہ نہ نہ نہ
دل مقام کو دی مارا عمامی کو زین نہ نہ

۴۷
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

۴۸
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

۴۹
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار
نہاں ہو گیا تو بے وقوفی مار

یون حق دیکھ کر نہ نہ نہ نہ نہ نہ
دیہات یہ تواریکائی کسی کیونکر

کچھ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
کوئی نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ

اللہ کا نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ
آقامی دو عالم نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ

<p>۱۲ جگر کی پیر کیلئے تھی یہ ابویں پادشاہ و خاندان کی حضور اس کی طرح تو نے عالم کو اس کی طرح تو نے عالم کو</p>	<p>۱۳ نیکوئی کی پیر کیلئے تھی یہ ابویں پادشاہ و خاندان کی حضور اس کی طرح تو نے عالم کو اس کی طرح تو نے عالم کو</p>	<p>۱۴ نیکوئی کی پیر کیلئے تھی یہ ابویں پادشاہ و خاندان کی حضور اس کی طرح تو نے عالم کو اس کی طرح تو نے عالم کو</p>
<p>یہ عشق منوں بس کو ترک کر دیا قنبر یلین خاک اور مار گئے حیدر</p>	<p>یہ عشق منوں بس کو ترک کر دیا قنبر یلین خاک اور مار گئے حیدر</p>	<p>یہ عشق منوں بس کو ترک کر دیا قنبر یلین خاک اور مار گئے حیدر</p>

۴۰
مستحق است بجا و بجا
کتابت در وصف و وصف در وصف
در زبان بر علی سر و سر
نیش و نیش و نیش و نیش

۴۱
فاننا لنکون فی غیر فخر و فخر
عادی ملک ان بن حاکم
وادی وادی وادی وادی
سلطان و سلطان و سلطان

۴۲
مستحق است بجا و بجا
کتابت در وصف و وصف در وصف
در زبان بر علی سر و سر
نیش و نیش و نیش و نیش

۴۳
نام پدر را حلف لا جواب سے
آدم کی قبر کا ہے نشان بزرگ سے

۴۴
سب فیضیاب صورت پرنایا و پیرین
جنتین بادشاہی و کو فقیرین

۴۵
کیا آئیں ہیں رنگ بزمین بال سے
سرخ صاف و گیلو صفائی کا حال سے

۴۶
نشان و نشان و نشان و نشان
بدر و بدر و بدر و بدر
گو بیا بیا و بیا و بیا
نیش و نیش و نیش و نیش

۴۷
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
بدر و بدر و بدر و بدر
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
نیش و نیش و نیش و نیش

۴۸
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
بدر و بدر و بدر و بدر
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
نیش و نیش و نیش و نیش

۴۹
جی پاتیا جان بخت بجا من ہم
بستر چشت کے در پر لکائیں ہم

۵۰
بہو چا جو حسن میں خود قصود مل گئے
جب جل گئی ہو اگل سیکھل گئے

۵۱
مست آسمان کن ہی جھکا ہوا
پر ہے فقط انہیں کر سیکھ کر کا ہوا

۵۲
نیش و نیش و نیش و نیش
بدر و بدر و بدر و بدر
گو بیا بیا و بیا و بیا
نیش و نیش و نیش و نیش

۵۳
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
بدر و بدر و بدر و بدر
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
نیش و نیش و نیش و نیش

۵۴
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
بدر و بدر و بدر و بدر
مانند یک پیر و دروازہ و دروازہ
نیش و نیش و نیش و نیش

۵۵
سوجہ سے زیادہ یہاں ششام میں
دیکھا ہی پر مقام جو پہلے امام میں

۵۶
دیوار و دیوار کو چھان تو نہیں کیا اب تاسے
جو لکھتے دیکھ لکھتے تاسے

۵۷
سہرا کمان یقین کان و صریح پر
سورج نرا بہن ہی کرن ہی صریح پر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

مرثیہ
میر تقی میر
مرثیہ
میر تقی میر

[illegible]

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

طاهر و لیل رحم امام غیور سب
تلوار و گیسار زمان میں سرور سب

یہاں ایک میں کا فخر و اولی شان
انسان کی چوں نہ فرشتوں کی مان ہے

اکھڑ میں بہن بہن اس میں
نحو میں رسول انہیں اختیار ہے

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

سب فذہ دار خاک سرور پروردگار
شکلا شاماز میں تلوار کا ہے

یہاں ایک میں کا فخر و اولی شان
انسان کی چوں نہ فرشتوں کی مان ہے

اکھڑ میں بہن بہن اس میں
نحو میں رسول انہیں اختیار ہے

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

چشم
بیت کو نظر جناب امیر
ملک و فرج جناب امیر
نسر و ذوق جناب امیر
بیت کو احسان جناب امیر

تو قہر میں عباد و ربان کسی نہیں
اک شیر کا ہی نام اشراف کی نہیں

یہاں ایک میں کا فخر و اولی شان
انسان کی چوں نہ فرشتوں کی مان ہے

اکھڑ میں بہن بہن اس میں
نحو میں رسول انہیں اختیار ہے

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

آتش نشسته در از خوراع سیاه
من بل فرست ز کویا کوا دهی

پوچھا ہوا جو گل گندھے کیا ہے
سے سراسر اس جھاگڑن سوئے بد کیا

پوچھا ہوا جو گل گندھے کیا ہے
سے سراسر اس جھاگڑن سوئے بد کیا

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

تھا ابرو ناستار و امام کو
باشاد و ناستار و امام کو

ابن حق جوئی بنی علم عجیب ہے
ابن حق جوئی بنی علم عجیب ہے

ابن حق جوئی بنی علم عجیب ہے
ابن حق جوئی بنی علم عجیب ہے

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق
میداد دل در تیر عشق

<p>۱۰۰ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>	<p>۱۰۱ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>	<p>۱۰۲ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>
<p>جو آپ دین خبر وہ نہایت مال ہو کافر ہے جسکو اور کوئی احتمال ہو</p>	<p>سب حال دہشتہ شیر خوار عیان کیا قصا ہے جو رنج دیا تھا بیان کیا</p>	<p>لامی تھی او کو سہ روز کا کس طرح اوشاہ ہاتھ سوید کس طرح</p>
<p>۱۰۳ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>	<p>۱۰۴ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>	<p>۱۰۵ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>
<p>اب داس جناب سے فہم کا ہاتھ ہے جانا زعفران خیمہ قدون کراستہ ہے</p>	<p>پہا تانہ تھا وہ شہ قلعہ گسیر کو بسر دھتھ کر مار بیٹھا جناب امیر کو</p>	<p>زکرت سفید ہو گئی حد مہ پڑا ہوا مانندہ کاتب کیا دھتھ کھڑا ہوا</p>
<p>۱۰۶ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>	<p>۱۰۷ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>	<p>۱۰۸ بدر او جی جانی کے تہ عشق کی تہ عشق کی تہ عشق کی</p>
<p>آخر فدائے شاہ زمین و زمین ہوا صفین میں شہید وہی صفت شکن ہوا</p>	<p>قصا ہے یہ ملک شہ نامور ہے گردن جبکے چیدر کرا گھر ہے</p>	<p>تھا جو اس ل برستان کی جو ہے دورا در کالے دست پر یہ لکھو ہے</p>

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

بویار خان کی بات ہاری بنانی ہے
شبنا بہرہ ہزارہا و قے پانی ہے

ہاتف کی گھٹی صدیہ و غایا و کا ہے
یہ آخری جہاد شہ ذوالفقار ہے

سج ہی جو ہا و خدہ و ہر تہذیب
سید علی کی ہر تہذیب و ہر تہذیب

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

آگاہ رک و رست کہ چھپاتا نہیں
بہرہ ہست ہر جو کوئی جانتا نہیں

شمسیر ابن کرم خدار سے گیا
سید ندا کی نذر کو تواریکیا

اب آید دھی نہ ذہر سے
یہ عہد شرع حد خباک میر

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

میرزا کاظم خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں
نور محمد خاں

تکھنیں روشنی پیرہیا کی جھانکی
دست نہا سہ دوست دین ہاتھ لگی

سو بکین خون حیدر مقدور مایگی
یہ تیغ بیدار تیغ ہرست ہاتھ لگی

سینا اس سب سے ہر ہر ہر
نہاں نہاں ہر ہر ہر ہر

۱۰
 فیض الیقین
 ابن عثمان بن
 ابن عثمان بن
 ابن عثمان بن

تبریزی و نایب السیاح
توفیق مستطاب السیاح

انور علی خان صاحب

بسم الله الرحمن الرحيم
بسم الله الرحمن الرحيم

۱۰۰
 در بیان اسرار الهی و معانی
 بی پایان و نامتناهی
 و اسرار و معانی
 بی پایان و نامتناهی

آرام و خواب و شیرین و خوشبو و گلی
شیرین و گل و فصل کی بهر معنی

[Faint, illegible handwritten text]

[illegible]

[Faint, illegible handwritten text]

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کتابخانه ملی ایران

Handwritten text, likely bleed-through from the reverse side of the page, is visible in the lower right corner.

تجربہ جو ہو سکی تو میں لکھوں اب تک
اس پر کیا خبر نہیں تجھے جان تک

۱۰
 ۹
 ۸
 ۷
 ۶
 ۵
 ۴
 ۳
 ۲
 ۱

اچھا جس نے یہ کتاب یہ ملو گیا
اوستہ کہہ کر قتل یا مٹا دے گیا

Handwritten text in Persian script, likely a title or chapter heading, written diagonally across the page.

تسلی میں رہتے تھے مگر خود ان کے
بھائی نازیوں نے عامی اوتار کے

<p>۴۴ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>	<p>۴۵ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>	<p>۴۶ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>
<p>دوسری روز رنگ دلتا ہی آفتاب دو باہو اوسین کتا ہی آفتاب</p>	<p>آیا زرم باد شہر عین پر قواریں پر ہی عین ہر اردن عین پر</p>	<p>لویا وٹا کر کالم و جابل کو بھیجید شربت کا جام باکے قائل کو بھیجید</p>
<p>۴۷ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>	<p>۴۸ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>	<p>۴۹ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>
<p>روز سے تھی ازم دو عین سارے کھڑی خد کے طرے عین زخم خد</p>	<p>روز سے تھی ازم دو عین سارے کھڑی خد کے طرے عین زخم خد</p>	<p>بالی پر ہی کا نواسہ سارے اسے شکرین روز کا پیا سارے</p>
<p>۵۰ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>	<p>۵۱ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>	<p>۵۲ ملو کا کال باؤنشی جان کیک بالا کی جاننا امان کسری بہوئی کسری بیستان کسری بہوئی کسری بیستان کسری</p>
<p>کر نیچے تو غوہا را شعار ہے کل ایک ضرب کا تمہیں بھرا صیار ہے</p>	<p>چہرہ از رو باؤنشی جان کیک سے ہے لہ نام دہنا کل کسبا ہے</p>	<p>اب موت آری ز نظر بدوست سب باؤنشی جان کیک جان بدوست</p>

۱۱۰
 حیرت انگیز کائنات کی صفات
 ہر طرف سے پہنچ رہی ہیں
 ہر طرف سے پہنچ رہی ہیں
 ہر طرف سے پہنچ رہی ہیں

سبز سوسنی خانوں کی تانبوں کوئی
 مایہ ناز پوچھنے والا نہیں کوئی

۱۱۱
 ان کی شانیں کیسے کیا ہوا
 ان کی شانیں کیسے کیا ہوا
 ان کی شانیں کیسے کیا ہوا

ماؤں سے ہر ساتھ روئے سارے
 بونکی یہ خدائیں تو نہ ماننے پائے

۱۱۲
 نقیب میں کیا
 نقیب میں کیا
 نقیب میں کیا

الفت نہ مال و زر سے نہ جھوٹے نام سے
 کیا کام تجھ کو بھائی غریبوں کے نام سے

۱۱۳
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
 کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

نفس کی موی جو وہ بوسہ تھا ہوا
 اس سے پہلے داسے کو کیا ہوا

۱۱۴
 ہر طرف سے پہنچ رہی ہیں
 ہر طرف سے پہنچ رہی ہیں
 ہر طرف سے پہنچ رہی ہیں

ہفت گر جیسے کسی معجزہ کی ہے
 کیا شکل اس غریب تری کشاکی ہے

۱۱۵
 کیا جہم و طوفان نہ ہو
 کیا جہم و طوفان نہ ہو
 کیا جہم و طوفان نہ ہو

بڑے سبب فیر کی راحت کا چین کا
 بڑے سبب فیر کی راحت کا چین کا

۱۱۶
 کون کون کون کون کون کون
 کون کون کون کون کون کون
 کون کون کون کون کون کون

ایک شہری جاؤں غصے نصیب
 گروہ میں تو جیسے کا دم بھر نہیں

۱۱۷
 کون کون کون کون کون کون
 کون کون کون کون کون کون
 کون کون کون کون کون کون

ہر دم خدا کو شکر کا غرو طبع ہے
 حمد و ثناء سے رب دو عالم پس ہے

۱۱۸
 کون کون کون کون کون کون
 کون کون کون کون کون کون
 کون کون کون کون کون کون

اگر شخص تیرا دوست جہانسی لگے گا
 مجروح نہیں روزی تھا آج مر گیا

[illegible]

فصل في معرفة الحروف العشرة
التي هي في اللغة العربية

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.

[illegible]

گرچه در این کتاب

شہنشاہِ عالمی اب شہر نہایا ہے چمن
نایا دار و نوں بچوں بنایا ہے چمن

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

باز اینها چون جدا گویا می آید هر یکی
هر روز از پیر می شنید بیست و نه می

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

ببین بخار تنی می نشیند و مایل است
نرسد و می طلل و انکسار است

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

جبریل نبی صورت سلیمان جو آگے
لائے ہوئے ہشتائے مسیو کھلائے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

امنت جو کی بھی خوب بویاں ہے
گلشن میں بچوں کا طیر میرا کی سوئے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

ایک مہینہ میں اس قدر خوشی ہو کہ
یاسو جی خوشی سے ہوا اور نین پڑا۔

[illegible]

سب فرمان رپ کنین ہمتا دگر چہ

چشم
 چشمی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

پیش پیکر زلفی و تاروی تو کیا کر
 مارا سیمین بخشین نمی چنار تو کیا کر

بے عارت خوب واری نام بین
 مصروف و بگو که کسی اور کام بین

بہرین دور دوری کو ذریعہ
 سحر آج اختیار شد قلعہ گیسو کا

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

شب او سید کا چمن و باغ و گلستان
 با آرزو آسے تویم کیا کر سینگ ہم

ردنم سہ سہ سہ سہ سہ سہ سہ
 نشان چنار و چنار و چنار و چنار

میرزا شمس الدین علی قزوینی
 در بار شمس الدین علی قزوینی

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

چشم
 چشمتی که در این عالم
 کجاست که در کمال
 بولبله کی حلالی کا شانه خود سال
 ششپایانی جان آزارم و حال

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب

انوار الہیہ فی شرح تفسیر القرآن

و فی یک روز در میان
از آنجا که من می خواهم

بدر چاهو کوئی وفا نہیں دینا
خدا کی قسم کہ کوئی نہیں دینا

[Faint, illegible handwritten text]

[Faint, illegible handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

نہایت خوشامد و خوشگوار
نہایت خوشامد و خوشگوار

آپ کے ہر وارے میں
مکمل قمریہ نمود کی جوتی ہے

بہارِ نبویؐ کی گہرائی و بزرگی

۱۶۷
 کتابت فی شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۰۰
 فی شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۰۰
 فی شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۰۰
 فی شهر ربیع الثانی سنه ۱۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

وہ شکر کا اور علم اور حکمت سے اور باری تعالیٰ

و سے مالہ بل جو بھی ہے وہ ہے
وہ ہے مالہ بل جو بھی ہے وہ ہے

پیش کی نیے صفت کو پہ گیا
مثل برق خیل و دمل لپ گیا

۱۱
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

۱۲
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

۱۳
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

اوستن کز خضر است؛ بلکه چای ہے
 بجلی کو ایک غلطہ ٹکھڑا خال ہے

اوستن کز خضر است؛ بلکه چای ہے
 بجلی کو ایک غلطہ ٹکھڑا خال ہے

اوستن کز خضر است؛ بلکه چای ہے
 بجلی کو ایک غلطہ ٹکھڑا خال ہے

۱۴
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

۱۵
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

۱۶
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

بر چند جات نہ میر مصر ہوے
 کیا ہے خدا کے چال تھر ہوے

دشمن کی جان خیر فلا دین چھپی
 بل جو بھالی دامن مباد میں چھپی

ایسی قرین بلند جو تھو بہت ہو گئے
 پیش آسے زیر ساری زبرد ہو گئے

۱۷
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

۱۸
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

۱۹
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی
 کج خلقی و کج خلقی

میر بھیرین خانہ شمع کھنڈ توڑنا
 بان میر شیر ایک کو جتیا نہ چھوڑنا

اونچا ہوا جو ساقہ مرضی ملی
 چلانے آسمان سے میسی کیا علی

سکان نہ سپر کی آنکھیں جھپک گئیں
 دیو چلیان یہ ایک جھپک جھپک گئیں

۲۰
چند از مقامات و اعیان
که در این محفل حاضر بودند

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰
 حضرت مولانا سید محمد رفیع
 صاحب دکنیہ دہلی
 صاحب دکنیہ دہلی
 صاحب دکنیہ دہلی

چونکه من این دو کتاب را می بینم بر
چشم من هر چه می گوید و می بیند

برایه روانی طایفه و مقامی که
نستغفر من و برکت الموت که با او

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ایمان و رسی عجبی نامیویش و یوکیا
حرفه سنا و کلام کاتر یویش و یوکیا

سب زور داره و قزینا که با

در دایره کشید و در میان زمین پر
سرت عمارت مولا زمین پر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

میں نے یہ سب کچھ دیکھا ہے اور یہ سب کچھ
میں نے سنا ہے اور یہ سب کچھ

شیر خدا و جن و سترج روتی بین
شیر کے اسے پیراج روتی بین

میں نے ہوا پر سنی تھی کہ
میں نے کہا ہے مونس کے

ایم
صوفی عارفی که جواب آید
زنجی که در کمر عارفی
صوفی که در کمر عارفی

دانا سر غریب یکسا غضب بود
جبریل بس قتل امیر عرب بود

ایم
ماراوی تنویر نیکو
ماراوی تنویر نیکو
ماراوی تنویر نیکو

رکن کین رولق دین و امیر بقاء
سردار آسمان وزمین و اعیان

ایم
ایم
ایم
ایم

آدم وی تھے چاک گریبان کی ہوئے
بیٹھے تھے گو دین سر زخمی ہوئے

ایم
ایم
ایم
ایم

مشتوق نیاز کا عاشق مرستی
رنگا گواہ صبح کہ صاف مرستی

ایم
ایم
ایم
ایم

دامن ہی دو خون جبین ہو چھوڑا
گرد و مکر بند کی نو شہرین ہو چھوڑا

ایم
ایم
ایم
ایم

او بھنے کلیم کہ تھے اولاد و نین
ارشاد ہو تو اپنی رد اکو بچا و نین

ایم
ایم
ایم
ایم

لی آہ و گلو تمام کہ نزدیک جو گیا
رنگ خباب شیر خدا سب جو گیا

ایم
ایم
ایم
ایم

شہا دین کی آہ شاد و غم کیا
نصرت کیا کہ بندہ یہ طلب کیا

ایم
ایم
ایم
ایم

ستہ سی زردین و لہان کی ہوئے
آقا ہادی یہ کہ جس کے روئے

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ویدار آخری سبھی کو فریاد
 دیکھ آئین جل کر جان جناب میر

موسم بریلی کی خاک تہانہ جامہ تھا
 برن تھا سیاہی کا لاکھ لاکھ تھا

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

تھا حال غیر نام ظلم و ستم کا
 جو ماکلا حسین مایہ سلام کا

اوہین ہو قصور و فاسک جو کام میں
 ہشہریم حسین سے اب ہم تمام میں

انجا جہان میں کوئی ٹھکانا نہیں
 پایا نے کی فتنہ و زمانہ نہیں رہا

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

ماں جناب میر
 دل میں ہے کچھ کہنا
 جس کو کہوں تو کہیں نہ
 سنیں کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ
 کہیں نہ کہیں نہ کہیں نہ

اور دایہ حال نہ تھکا کٹا ہوا
 سی بندھی تھی ہاتھ میں تھکا کٹا ہوا

اوہین جہان کے مالک ہمارے
 آئی انداکہ حسد و گراں مرے

اس کی سی بھائی کو تھکا کٹا ہوا
 بیساختہ حسین نے پلائے آہ کی

[illegible]

۱۱۱
مکتوبی سبب بنی شہزادہ افغان کے
دلیل کو لاہور میں منسلک ہو گیا
اسی کو گولہ دوپہر صلاوی بجایا
تو وہاں سے شہر گزرتا تھا

روٹی ہو گئی گریہ و زاری کا وقت ہے
سر کو ہٹو پیر کی سوار کا وقت ہے

۱۱۲
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
بہن بنی شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

شہزادہ کو برب کر دیا افغان ہو
دلیل کٹر ہی تھا دلیل سوا ہو

۱۱۳
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

منظر میں سب جھین ہی تو سل شہزادہ کا
بے ادب دانہ کل ہی دلیل حضور کا

۱۱۴
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

کچھ دسی جو کچھ وقایع ایسا کیا ہے
فدوی جبر کو اسے حاضر ہوا ہے آج

۱۱۵
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

لے لکے ام شہزادہ بن بی بی ہو
ڈوبو جی سی آئی ایک دو لکھی ہو

۱۱۶
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

بی بی حریف بھی جواب مر گئے
جانی بہن مہم کو باب مر گئے

۱۱۷
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

جھینکا طاق میں سیم سوز پورا تو مار کے
پتہ پتہ کی یہ غرض وہاں سے پھاڑ کے

۱۱۸
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

زینب دیو جھین حسن انظر سے
جادو دھالی روئی خواب میرے

۱۱۹
مکتوبی شہزادہ کو لایا شہزادہ
کون کون لایا شہزادہ کا لاش کا
اس کی منگام کی بی بی کا
پتہ پتہ جاگتی ہو جان کا

کون اب یہ پس آہ کر گنا گنیز کا
اب کون کا جو یہ آہ کر گنا گنیز کا

پیشانیان بر آفتاب
چو بخت از رخسار تو
چو بخت از رخسار تو
چو بخت از رخسار تو

ان سوہا خفا ظمیر کو نور عین ہے
لہذا یہ ہے کہ یہ شخص عین حق ہے

۳۱
 حضرت امیر علیؓ کی دینی و خانہ جنگی
 جنگوں کے سبب سے بڑا گمراہ
 حسین بن علیؓ
 اچھا آدمی نہ تھا نہ ہو سکتا

ہمارے دل پہ آج کی شبنم کی سیلاب
ہمارے دل پہ آج کی شبنم کی سیلاب

۱۷۱
 اس کے لئے کہ اس کی پوری بات
 سنائی جائے اور اس کی بات
 سنائی جائے اور اس کی بات
 سنائی جائے اور اس کی بات

یہودی رحمت آباد چیلہ پری ہو
دو پوٹھ من روہینا ایرکھڑ ہو

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

اماوس میں پرکھا جا رہا ہے۔
یہ کہہ کر پھر وہاں سے غائب ہو گیا۔

۱۱۱
 به استحضار
 که بجای
 که در
 که در

افسوس کون جاسے، اے جدِ خوا
لے کو چھپا کر خاک میں بنا دیں کیا ہو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سچ بر تھاری ریت سب جا سچ
بھائی کو خواہ اور نہا سچ +

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on a piece of aged paper.

ہو گیا کی کون ہو اگر مری سیٹے
پوچھے نہ کوئی اب جو گل پر مجھ پر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

نماز و طاعت و سجدہ گزشتہ ہے
ہے یہ غضبِ مخمیں کوڑے بھائی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

رواق پیمین وہ کثرت نور و ضیاء
سب بگیرین این حق احسن محبتا پیمین

فراخ سر بیان
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

بدر خورشید
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

بدر خورشید
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

بدر خورشید
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

بدر خورشید
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

بدر خورشید
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

بدر خورشید
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

شاه
 آید از غلبه طافت بیان
 دست از دست تو برآید
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان
 زین بر زین بیان

کند ایا صبر را نهان تو آید
 اب بابین تو آید چایین تو آید

غرض خراب کو مالک صبر
 حضرت جاری لاش و خائین

رمر از صفت تو آید
 نابوت بر تو آید صبر

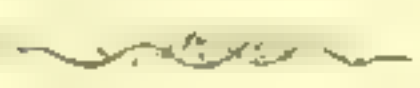
بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

وَمَا تَنْتَظِرُونَ
قُلْ إِنَّمَا نَحْنُ مُبَشِّرُونَ
وَمَا تَنْتَظِرُونَ
قُلْ إِنَّمَا نَحْنُ مُبَشِّرُونَ



۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

[illegible]

خونست و صاحب معراج بود
مورق شهابت از او آید و چون

ما تم کہ گریبان تو گل چار رہی زمین
سب سرو زمین سبز علم چار رہی زمین

تو ماہین پیاسا گوی ذبیح ہو میں
شریاست تھی فاطمہ کی روح ہو میں

۱۲
این کتاب در کتابخانه
ایستادگی می‌کند
و به این دلیل است
که این کتاب را
در کتابخانه
ایستادگی می‌کند

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

من باغ کسی قبول می‌نماید

گیند فیروز دین سیار سوامین
بالا نفلک اشک فرستو کوردان مین

اور بجلی کی خاتم کے لیے عقد کشاکی

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰
 دیکھو جو بکھیا تو یہ سب کچھ
 دیکھ کر کہہ رہی ہے کہ
 یہ سب کچھ تو میری ہی
 ہے

[illegible]

بالای سنان کسکه سرباک بخره
مرکبجی کسی شاه فی قرآن بڑھا

میران عشق تیر دین کاشتن
گلشن مین بختی هر عباس و شون پر

شہزادہ کا ہونے کا جو فرض کیا تو حجاب ہے
کچھ نایب مولا کو جو کہتے تو چاہے

۴۱
عشق تیرا تو تیرا تیرا تیرا
سدا عاشق تیرا تیرا تیرا
ایستغاثاں میں تیرا تیرا
عشق تیرا تیرا تیرا تیرا

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۲
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

جب تو جھڑکا کر دین کے پر وں
تسکے لیے تیرے بہت اگر گزرتا

۴۳
سلمان غفر کر تو غفر کر
غفر کر تو غفر کر غفر کر
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

ارام کر دن عیش کی راتیں ہو
وہ تبین وہ لطف کی باتیں ہو

۴۴
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۵
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۶
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۷
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۸
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۹
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو
سکھ کر دیکھو دیکھو دیکھو

یہ تیرا عذاب کو دیکھتے ہو تو اٹھو
پس ہاؤں سے نیچے لیتے ہو اٹھو

۴۱
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

اس وقت بودر کا بودر کو چاہے
جو دہمیں ہوا رہاں وہ کہہ کہ پڑھ

۴۲
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

آرام کا سامان ہسا کے رہا
یہ دھوپ میں کھیلنے کی تو سا یہ کہ رہا

۴۳
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

الطاف زیادہ شہ ابرار کر گئے
والہو ہجسی بھی سوا پیا کر گئے

۴۴
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

سینے تر گھایا اوسے مسلم و ہدا
سوختہ چوم لیا پیاری سپا میں جہا کے

۴۵
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

اوجھیں جو قدم رو کو شادی فرج سے
بازو سیٹ جا یو پھیل کھیل سے

۴۶
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

ظالم و ظالم شرم من بانہ کی گھنٹی
کیا نکتے سے بازو میں سن بانہ کی گھنٹی

۴۷
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

انکو نہ سنی وقت خدا کی جو بیٹا
ساتھ لے کر شہ و پھر پھر پھر

۴۸
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

بہلا یو علم انکو جو کھا دی ہو دینا
غصہ جو کرین سر کو جھکا دی ہو دینا

۴۹
ایں گنجینہ میں ہے
کئی کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب
میں ہے کئی کتب و کتب

کوئی میں جیسے پریشان چلوں ہم
لو صاحبو اندھیاں سپٹ ہسم

۱۴۰
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۱
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۲
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۳
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۴
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۵
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۶
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۷
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

۱۴۸
چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

چند روزی سابق باکی وقت بخت
بخت نرسد بخت بخت بخت

کتابخانه

مشکل است بہ کتبہ صیبتہ الایکا
سبب اسنے کہیں با شفاعت اٹھیکا

خانقاہی تہذیب و تمدن
 مسکن حضرت سید
 گنج شمس
 حضرت سید
 گنج شمس

ماچار ہونے سے پہلے و سیراٹھ کو کھانا
رہنے کے لیے جیت کر باندھ کے کھانا

[illegible]

اس سوسائٹی و خورشید یہ چٹان ہو جائے
کیا قس کے کیا تھے سامان جو زمین

Handwritten text in Persian script, likely a title or chapter heading, written diagonally across the page.

ایمان بہت کمین اپنے ہوسے پر
میں غریب سے اٹھتا ہے بوسے پر

۱۰۰
 کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 ۱۳۵۷

کھوئے گئے تھے۔ تو شہر ہر طرف غم و غم کے
میں تھا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

فلنخاک زنجبر و کر و کشته عمر کو
اسباب و خاکه که غنچه نیکو بهم کو

Handwritten text in a cursive script, likely Persian or Urdu, enclosed in a rectangular border. The text is written diagonally across the page.

سٹبزر بشن و اس کے دشمن
جو ہر جہت سے مجھے دیکھ رہے تھے

۱۶
 حاجی محمد علی شریعتی
 کتابخانه شخصی
 تهران
 ۱۳۰۵

تھا مگر کچھ حال کا شائیکہ کی زبان
تھی اے بھلا اگر وہ مجھ سے بخیر رہیں

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

یہ ہمارا دیکھا تھا قصدِ حجابِ ستِ یلکین سے
میں نے کہ گاہِ گوشہ نشینِ بچہ بدیع سے

۱۶۴
 گو یا ہوے گزراؤ ہر خاک پلٹ من
 سب چرچاں کہتی تھیں کہ ہم کھڑے ہیں

۱۶۵
 پیارا ہوں میں نر نہر مول غریب
 بچھا پس نہیں تم حسین بن علی

۱۶۶
 چنانچہ ہر گز نہ ہوا کھٹک
 نہ ہوا کھٹک نہ ہوا کھٹک

۱۶۷
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۶۸
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۶۹
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۷۰
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۷۱
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۷۲
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۷۳
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۷۴
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

۱۷۵
 تیرا جو ہلاست گر راہ میں کاٹا
 آیا جوادھر تیرے کوئی راہ میں کاٹا

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

یہ قاصد جان ہی نہیں دیکھی غلط اسکا
ہر ایک سیدہ کار کو سر پر خط اسکا

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

ترکئی سے بھلا ضرب کہیں سے دلی کی
حضرت کو قسم جان میں ان چلی کی

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

اے دل سے کہا مگر کما اظہار دلی جا
دیندار کو رو کر ہے سکار دلی جا

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

نہ فلک سر و تافت کو گرا یا
تھا شور کہ لوجہ من یوسف کو گرا یا

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

فراد جرات بھی مگر اسک نشان بھی
نوازی ہو کر من مسلم سے روان

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

کہتے تھے کہ جاؤں جو پاؤں شہ دین
کہتے تھے کہ جاؤں دکھاؤں شہ دین کو

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

کہہ دے کہ علام اب کا مہمان کوئی دم
اس حالین سے آکا قاصد یہ سوسے

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

اب ایک جہان ناب خسرو سے
نیغون من عام آٹ اس وقت گھر سے

میں نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں
تو نے اپنے دل میں

کہتے ہیں خفا کار یہ ہو مل تو تلو
بابا سے ہوا رشاد کہ بیٹے کی خبر لو

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

نریا جو سر مسلم از جاہ زمین پر
تھرا کے تن پاک گرا آ زمین پر

تسریں جسے کرتے نظر آتی ہے لوگو
کیا دیکھے بابا کی خبر آتی ہے لوگو

کوچہ شہر سا بالے دیکھو برین سے
بابا کے بدن پر سپر ہو رہیں ہے

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

یاد نشوون میں سے کوئی نہ مسام
اعدائی ہم جس کے کام کے مسام

انکھو سے روان شکون سوتی ہو قس
ایسا جانے کیوں خواب میں روتی ہو قس

رو رہ کر گئے تھے بن جانی بن رہا
روٹی ہوئی بابا کو یہ جانی بن رہا

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

منہ
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر
میر تقی میر کی مرثیہ میر تقی میر

یوں باندھ کر اعدائی میں پھنسا
نور شب بکاتن جو پ میں کجاویر کجا

اپنی جھوٹا دل بچ سے جھٹکے
بھلی نہی بدوی شہر دین کو لپٹکے

سچی فکر کر اہل ستم و جور برسے میں
تسلیم خدا خیر کرے طور برسے میں

<p>۱۱۱</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۱۲</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۱۳</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>
<p>۱۱۴</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۱۵</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۱۶</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>
<p>۱۱۷</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۱۸</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۱۹</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>
<p>۱۲۰</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۲۱</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>	<p>۱۲۲</p> <p>بہارِ شریعت کی جامع و مفید کتاب جو کہ ہر مسلمان کے لئے واجب ہے اس کی تالیف مولانا ابوالحسن علی دہلوی</p>

کتابخانه عمومی
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
تاسیس ۱۳۰۲ هجری قمری
تهران

شماره اول از کتابت و تصدیق
از کتابخانه عمومی و موزه ملی ایران

۱۲
 حضرت کا جو کہ درجہ ہے
 جو دنیا کی ہر شے سے
 ہے بڑی اور بڑی
 ہے بڑی اور بڑی

آپ کے لئے ہے جو اس لئے ہے کہ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

کتابت در سبک نستعلیق و خط کوفی
در سبک کوفی و خط نستعلیق

این کتاب در کتابخانه
موزه و کتابخانه
جمهوری اسلامی ایران
ثبت شده است

بیچے ہوئے مرقہ محبوب خدایہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

رئیس و اہل الشریعہ کے لئے ہجرت
کیوں نہیں ہے؟ یہ سب وہ سائنس دان ہیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ساکم فی ملاقات کو ہم آں چلین

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

پچھلے مہینے میں انھیں غنیمت

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

وہاں پہنچ کر اس نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ وہاں ایک عجیب سی چیز ہے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اس کی صحیحی مولیٰ تموار بھی لاؤ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

قاسم کے تریں نام شہار سے نہ پان
نزدیک گھر کا طے کیا رہے نہ پان

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

شہر شہید و کشا کے چاہنے
موسیٰ موسیٰ فرعون صلی علیہ وسلم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کلیسومین کمان چارے لئے اظلف گروہین
ریوشن عیشب قدر گریہ چارہ سوزن

مجلس اول

مکرمین تو ابھی ماشوئیرن پتہ آمین
حاکم کا تھلا آج ہمیں بکاٹ ہے آمین

[illegible]

پہلے سے دعا کرتا ہوں کہ یہ ساری باتیں
سب سے پہلے آپ کے دل پہ لکھی جائیں

۱۲۰
 حضرت مولانا غلام محمد
 صاحب دہلی دہلی
 دہلی دہلی دہلی دہلی
 دہلی دہلی دہلی دہلی

وہاں کے لیے ساتھے مان جاؤں گے

[Faint, illegible handwritten text]

ما شور کہ سلسلہ امامت کے ہر نمبر
جیسے ہونامہ میں نام لکھا ہے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

بر سر حقیقت و فادایان
وقت که یزدان یار بویست

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰

۴۵
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۴۶
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۴۷
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۴۸
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۴۹
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۵۰
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۵۱
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۵۲
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۵۳
 دست شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

بخت شادی بخت
 بخت شادی بخت

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

چند سال کے حاکم کی نہ تعارض کی و
ممبرق نہ بکیرجھا وہ لوہار سے لے گی

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, oriented diagonally.

مجلسی مسیح و سپر جامہ گمراہ کرے
رکھی ہوئی تھی سین علی شاد کرے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

از هزار هواست ز بام زلی کا
سرکاشی که در جوار جگر است

[illegible]

پرخیزد کینه دست ز سر اگر دست
پرخیزد چایست شرافتی دست

وزارت کوه و راه
 وزارت معادن و
 صنایع و تجارت
 وزارت جنگ
 وزارت معارف و اوقاف و صنایع
 وزارت عدلیه
 وزارت دارالخزانه
 وزارت امور خارجه
 وزارت فرهنگ و ارشاد اسلامی
 وزارت بهداشت و درمان و آموزش پزشکی
 وزارت نیرو
 وزارت راه و ترابری
 وزارت صنایع و معادن
 وزارت اقتصاد و امور دارایی
 وزارت علوم و فناوری اطلاعات
 وزارت ورزش و جوانان
 وزارت تعاون، کار و رفاه اجتماعی
 وزارت محیط زیست و حفاظت از منابع طبیعی
 وزارت اطلاعات
 وزارت امنیت و انتظامی
 وزارت امور محلی و دهیوت

تو ام صفت شادی و غم ہونی ہیں پیدا
اوسنے گل و خار ہم سب کو ہیں پیدا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

استخفاف بودی بادسته دین بخرافات
حضرت در دولت سبطین ملوک عالم

۱۲۹
کتابخانه عمومی
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
تبریز

میرے ولید آپ کی تسلیم کرواؤ
میرے شہنشاہوں کی تسلیم کرواؤ

از این کتاب که در این کتابخانه است
از کتابخانه کتب خطی است
از کتابخانه کتب خطی است
از کتابخانه کتب خطی است

بولتا ہے نیا سانحہ مجھ کو بھی ملے گا ہے
دیتا ہوں گواہی کہ حضورؐ کا حق ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حاکم نے جو کچھ بڑی قیادت و ستم پر
سے سبق لیا کہ مع غدار ستم ہو

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

اگر تا شہر خورشید کا پہنچے ہو رستے
اوسے ن شہر دین زد و قبا پہنچے و رستے

زہر فانی بہت چون کہ پر تو نظر سے
یہاں تیرا فریشتہ سید نو نظر سے

شہزادیاں شہر دین و زردین دیر میں
دو یو بھی کہ قرین شہر انشا و کھڑی

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

جہاں کی بلالین در و در و آہ رستے
جھنجھکا کرے جہنم تیرا کھڑی

رستے زہر فانی کو شہر دین روکا
شہر دین کو خباب اسد دین روکا

شہزادہ مالک سے جوانی ہوئے
گردا بل مرد سہ کو تھک کر ہوئے

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

حج
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

اگر ہمارا ہر کوی با ہر کوی
بہا کی کوئی کہ جہنم قسید کر گیا

بے قتل ستمگر کبھی کام نہ دیتے
باز و خوسدین اب باقی تمام لیتے

دین میں ہر کوی با ہر کوی
بہا کی کوئی کہ جہنم قسید کر گیا

<p>۱۷۴ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>	<p>۱۷۵ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>	<p>۱۷۶ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>
<p>فرمان بود که در هر یک آنکس که لکایا کے نوید کو کر کے</p>	<p>کئے ہیں چلا آپ دینے سے ہمارے اس چاند لٹ جائے ساریہ سے ہمارے</p>	<p>ہم اپنے لیے کوئی چیز ہو ہو تم کو نہیں ڈروں کہ تامل سے ہو</p>
<p>۱۷۷ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>	<p>۱۷۸ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>	<p>۱۷۹ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>
<p>بولے کہ شاعر سے چن آپ کا نام بنائے دینے سے حسین آپ کا نام</p>	<p>کیونکہ رستے اس مرتبہ گھر پر ہو پھر اب مجھے بہت جلد ملے جائے ہو پھر</p>	<p>کی جا کر فغان مریم کہ اس کی حد پر عشق ہو کر شہ فاطمہ پھر ہی ہو</p>
<p>۱۸۰ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>	<p>۱۸۱ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>	<p>۱۸۲ چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل چرخ غزل و غزل از غزل</p>
<p>نہیں تھے اور تھے جو کہ شہید بائیں حد آفر شب ہو گئے شہید</p>	<p>فرمایا کہ باقی بیت الامم ہیں میں تم کو بھی دنیا میں نہر کام میں بیٹا</p>	<p>بیوہ شہین سلطان حجازی کی خبر امان تمہیں کچھ ایسے ماری کی خبر</p>

<p>۴۰ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>۴۱ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>۴۲ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>
<p>این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>
<p>۴۳ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>۴۴ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>۴۵ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>
<p>این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>
<p>۴۶ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>۴۷ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>	<p>۴۸ این کتاب در تہذیب و تربیت مفصل است و در باب اول صحبت گوی و اخلاقیات</p>

در این روزها که...	در این روزها که...	در این روزها که...
--------------------	--------------------	--------------------

در این روزها که...	در این روزها که...	در این روزها که...
--------------------	--------------------	--------------------

در این روزها که...	در این روزها که...	در این روزها که...
--------------------	--------------------	--------------------

در این روزها که...	در این روزها که...	در این روزها که...
--------------------	--------------------	--------------------

در این روزها که...	در این روزها که...	در این روزها که...
--------------------	--------------------	--------------------

در این روزها که...	در این روزها که...	در این روزها که...
--------------------	--------------------	--------------------

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

تہا شورِ بزمِ وادی باریک
تہا شورِ بزمِ وادی باریک

تہا شورِ بزمِ وادی باریک
تہا شورِ بزمِ وادی باریک

تہا شورِ بزمِ وادی باریک
تہا شورِ بزمِ وادی باریک

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

دلِ فراقِ غمِ وصال
دلِ فراقِ غمِ وصال

دلِ فراقِ غمِ وصال
دلِ فراقِ غمِ وصال

دلِ فراقِ غمِ وصال
دلِ فراقِ غمِ وصال

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی
بہارِ عشقِ حقیقی

مصابہ سبوت آہ و بکا
مصابہ سبوت آہ و بکا

مصابہ سبوت آہ و بکا
مصابہ سبوت آہ و بکا

مصابہ سبوت آہ و بکا
مصابہ سبوت آہ و بکا

۱۸۱
 تین ماہ تو بچہ بنی ہو گیا ہو
 پورا پورا بچہ بنی ہو گیا ہو
 اس وقت وہ پاپا دینے سے روکتا ہو
 مگر پاپا دینے سے روکتا ہو

۱۸۲
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی

۱۸۳
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی
 لڑائی لڑائی لڑائی لڑائی

روئین بچے سب سے پہلے کی اچھ
 چہل قدمی سے بچہ تڑپتا ہو

کھڑی ہو جانے سے پہلے اچھ
 گھٹا اچھ سے بچہ تڑپتا ہو

شست سے ہاتھ دھو کر اچھ
 اچھ سے بچہ تڑپتا ہو

۱۸۴
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

۱۸۵
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

۱۸۶
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

۱۸۷
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

۱۸۸
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

۱۸۹
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ
 بچہ بچہ بچہ بچہ بچہ

سرای
شکستہ کماج و تین تین
بہی ہو جاتی تھیں لاندہ سے
نہت و گیارہ نسل کو تیرا
کھنکھاتی تھی تھیں تھیں

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
بھجوا دے کچھ کچھ کچھ
نہی تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی

سرای
تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی
تھی تھی تھی تھی تھی

تھیں اس ہی کچھ ہی تھی
یہ دیکھو یہاں تھیں کچھ ہی

سب کر رہیں اندوہ سے آہوی نور
ہاتھوں سے کچھ کو سنبھالے ہوئی اور تھیں

روئے سے اری کی برکھ کچھ
بس کر دسم کے کچھ کچھ

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

جھلانی کہ کچھ نہ فرما سے باہا
چھوڑ دیکھ لین ہم سب کو کچھ جھلانی باہا

رشتہ پست کے نہ تھوڑی تھی کچھ
ایک ایک سی مل لگے روتی تھی کچھ

بہنو کی ہم گردن نہیں ہاتھ سے
تھے اشک روان سب سے کچھ

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

سرای
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

بھائی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
بھائی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

روانی تھیں کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ
بھائی کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

دوبوئی نہ ہم دسم میں کچھ کچھ
اسد کچھ کچھ کچھ کچھ کچھ

شہزادہ
 حضرت کو با شہزادہ
 خفا طوطی
 وہ بہتر شہزادہ
 وہ کہ وہ بہتر شہزادہ

شہزادہ
 کہ شہزادہ کو با شہزادہ
 خفا طوطی
 وہ بہتر شہزادہ
 وہ کہ وہ بہتر شہزادہ

شہزادہ
 کہ شہزادہ کو با شہزادہ
 خفا طوطی
 وہ بہتر شہزادہ
 وہ کہ وہ بہتر شہزادہ

کھڑکی سے دیکھ کر
 تھی ایک باندی کا

کھڑکی سے دیکھ کر
 تھی ایک باندی کا

کھڑکی سے دیکھ کر
 تھی ایک باندی کا

شہزادہ
 کہ شہزادہ کو با شہزادہ
 خفا طوطی
 وہ بہتر شہزادہ
 وہ کہ وہ بہتر شہزادہ

کہ غم سے
 ہے زار و غم سے

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

اندر تیرے ہمارے لیے ماہ کا چھٹا
ہو چھٹے دل صغرت کوئی شاہ کا پٹن

آرام گوہ مصطر زما شاہ جواب ہے
زانو سے رہا بیٹھا اوستے شہر غصہ ہے

جب کثرت علم ہوئی ہر شہر میں
کثرت میں کہ بیمار کو سوت نہیں ہوئی

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی شاعر ہوں نہ شاعر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

تسین جاکین زور سولایین تو سولای
ایا اگوبین رسته بین اگوبین تو سولای

۱۲
 بنام خداوند متعال
 در بیان حال و سیرت
 این سید و صاحب
 این کتب و تصانیف
 که در این کتابخانه
 موجود است

اسی بات کو شہید ہمارا
نور پر تیرے ہیں ستر سے ہمارا

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

عمر اس کو مان جوئے کو جو سوارز کے

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

جس ملک میں تھا بد کو نکلنے کے میں
جو وہ ملک میں رہا مچانے کے نہیں ہم

۱۲
 تصدیق و توثیق نمود
 و چون در جوار کعبه ای ایستاد
 و بفرموده ایستاد که ای ایستاد
 و بفرموده ایستاد که ای ایستاد

سفر کو دور و دور سے مکران کے سرنگے
تھامے گا ہمیں کون جو کھرا کے رنگ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

حضرت ابراہیم علیہ السلام
تھیں مگر یہ سب عاجز و ناتوان تھے

[illegible]

لے کر تمہیں آتش سے نہیں دی
دروپ سے مرخص ہو کر تمہیں

۲۲۲
جلد بیست و نهم
کتاب فضیلت مہدیان شاه کاسا
نواب اکبر الہ آبادی
تبرکات و احوال و غناء و شادمانی

ختم بر پادشاه محمد بن قاسم
در سال ۱۰۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ہیں جس کے مریں صحت پر وائے عین
روایت میں شمع صفت کوئی نہیں ہے

[illegible]

[illegible]

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

گردان کوثر و سینه بین مورگان
معدن که جوین یافون تو بورگی گرد

نجات را بجای هم زار و درین
آن نفس نه دایم بی تو بود که روکش

سپاس کی نمائیم جو سحر و جادو
تخلصت بود رهوار و گنجی گو تو کثر

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

نامت پر کی که پر می تو می سینه
سوی کی که کای پر می تو می سینه

بوز و دانه و دانه و دانه
بوز و دانه و دانه و دانه

بوز و دانه و دانه و دانه
بوز و دانه و دانه و دانه

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

شماره
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب
در این کتب که در این کتب

یاد و شمرست محمد بن بابا و مبارک
کسری و پیرسی تا به آه بود مبارک

نشان از دگر و دگر و دگر
صفت از دگر و دگر و دگر

نشان از دگر و دگر و دگر
صفت از دگر و دگر و دگر

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۵۰
کتاب آریا سنسکرت زبان فارسی
مجله علمی و ادبی
روزنامه علمی و ادبی
مجله علمی و ادبی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

چهارمین روز از بهار است

بر سوی عجب ملک سحاب آید این نانا
هم این سفری پا برک بشیء این نانا

آرام سے توجہ میں نہ رہا سمجھو امان
جمع جائے ہیں قریب کو زمین سے امان

۵۵۱
کتابخانه عمومی
شعبه کتب خطی
موزه و کتابخانه
جمهوری اسلامی ایران

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بجائی علیٰ غرض کو نہ لجا پتے ات

کے ساتھ ساتھ اس سے بڑی کھالیں
لیجیے پوسہ نوزاد سے لے کر بڑے

شماره سی و نهم

[illegible]

کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان
کتابخانه ملی افغانستان

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, located at the bottom of the page.

مغز کو شکای مونس سیم کسری
مگدونی می نامد کسری

کوئے فاطمہ زہرا کی تحدید

ولی سپہ فوج آئے کہ تمہیں
کون کونسی دیکھوں جو چاہے کہ

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

سجدہ و بارشمانو نہیں س تارو زنی ہو گیا
 کیا فیض قدم تھا کہ زمین رشک ملک

ماتم کے لیے خاک سے پھر کو ہر
 زانو کے قرین ایک کر بیدار ہے

تجارت سے بکریں وہی صورتوں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

پستی و بلند می بین جو ملک خاک پر
 جو پست و بلند می بین جو ملک خاک پر

افسوس ہے جس پر خزان باغ ہی پر
 آئی ہے بہار سب سب میں این باغ پر

نور و تاب بھی شوق اوسد کج رونا
 اوٹھ جاوے گا دنیا سے تو ای جن مجھ کو

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

غل تھا شہر دلگیر کہ پہنچا پر گھر کے
 لوحت شمع کو بوجھ کے پھر کے

پا بند تھا جس پر سونم ہو
 از جن کے کسٹھ سے معرہ ہو

میں
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے
 کچھ نہ کہنے نہ جانے نہ جانے نہ جانے

میں

۲۰
 حضرت ابوبکر صدیق
 رضی اللہ عنہ
 حضرت عمر فاروق
 رضی اللہ عنہ
 حضرت عثمان غنی
 رضی اللہ عنہ
 حضرت علی مرتضی
 رضی اللہ عنہ
 حضرت فاطمہ زہرا
 رضی اللہ عنہا
 حضرت محمد مصطفی
 صلی اللہ علیہ وسلم

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

اکبر میں کہاں تختہ حضورؐ کے لیگا
خضرؑ میں کہاں زمین قاصد کے لیگا

لکھا جو بہت کچھ تھیں بیمار محسن نے
لیئے تھیں بھیاب پر گدہ سہارے

روحانی زمین را تو گوی من آرام می یابا
 رتبه ای قیامت کما فوق شام می یابا

۴۴
 کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

نخت بکریه با بوی و کبریا
ان شیه شیه شیه شیه شیه

هم شوق بپای تو ای دلبر
و صبح روی گلاب کمره را زین

در این مکتب می نویسد که در این مکتب

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

کتابخانه عمومی
مکتبہ اسلامیہ
کراچی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مجلس بیستم در بیان کرامت حضرت زین العابدین علیه السلام

بوس جانمیں موت کے وہاں مجھ کے

<p>۴۴ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>	<p>۴۵ حشر آگاہ و فاشی باری اے خود و بیکار شہید باری تیرے ہی نام سے ہی کشتی باری نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>	<p>۴۶ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>
<p>ہوئے کہ ہو سں وہی سید کو نہ دیکھا دنیا سے جلد فراق و غم کو نہ دیکھا</p>	<p>دیکھا نہ گیا آہ محسوس سے محسوس خط بند کیا شاہ و مل سے محسوس</p>	<p>اے کس کہیں ہی پر جو ہی رہی ہو ہر دم ہمیں اعضا شکنی رہی ہو</p>
<p>۴۷ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>	<p>۴۸ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>	<p>۴۹ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>
<p>افسوس کہ دنیا گواہ کئے ہوئے دیکھا بابا کا گلا غلم سے کئے ہوئے دیکھا</p>	<p>در پیش سفر ہے ہمیں قتل کی گھری گیسر میں بجائیں اہل باہر گھری</p>	<p>ہر قسم سے فلق ناز مرغان جو ہے کچھ خون کی بواقی ہر دامن جو ہے</p>
<p>۵۰ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>	<p>۵۱ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>	<p>۵۲ اے جان بیکار کس پناہ صحتی ہو بس تیرے ہی سوا کما ہو پاری پوچھیں تیرے ہی نام سے نہ کہ کسی اور کا نام سے</p>
<p>رہے کہ تر نہا تھا من پاک زمین پر ناتے سے گرا قاصد غمناک زمین پر</p>	<p>مہمان صفت نور چراغ سحری ہیں جا جلد کہ ہم دار فناء میں سحری ہیں</p>	<p>گھٹے نہیں خط کیوں نہ دیکھتا ہو بار سے یا حضرت تہذیب و عفتا ہو</p>

من
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا أن هدانا الله
والحمد لله رب العالمين

۱۰
 کتب و نسخ و قلم و کتاب
 کتابی است که با او بیست
 فصل و بیست و یک باب
 و بیست و یک باب

ہو نیا تو کہو گا کہ برسے برس سے تھے
شبیر بیگ تھیں روزوں رہو تھے

تو زاکر شبیر ہے کیا کہہ سکتی
ای عشق بہ چو حق حسین ابن علیؑ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

مح
مفتی محمد رفیع الدین صاحب دیوبند
تیسویں درجہ کا طالب علم
پیشہ نویسہ

[Faint handwritten Persian calligraphy, likely bleed-through from the reverse side.]

نویسید لولا نویسی
بولی زمین کا ہے زمین پاک نویسی

ایذا ہے اور کچھ بین میان جو فیہ ہے
سننے کا ڈنڈین کہ کھجبان کہ ہے

ارض بدو منزل عبیر خایه است
معمشوق بے نیاز کس دل بیدار

مجلس
کتابخانه
سازمان اسناد و کتابخانه ملی
جمهوری اسلامی ایران

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مجلس اول

بیشتر علی کے شیر دوستے آبا و بویا
بر عاشق حسد آبا و بویا

یہ فرقہ ہمیشہ کے لیے چھوڑنا کافری ہے
معاذ اللہ بڑی بکجوبان یہ وہ عرش ہے

پاسے گا اوج وہ جسے ایذا فرما رہی
شوق ہو کر جیسے جانم کی روضہ کو

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

[illegible]

بنت ہی ہوئی ہے وہ جس کو حسین
موتے کا مطلب ہے کہ اہل امی زمین کا

آپس میں کی نسبت صحیح ہے کہ ہنگ
ن ہو کر دور رہے فریاد آئے

از سی و کامیاب شد و سوار شد و رفت
بر خیمه که بالائی است از حرم است

۴۰
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۱
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۲
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۳
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۴
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۵
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

دکھانہ نور سب بیدار
 غمش گیا سب دین باریک

ہو یاس کی بار بار
 بچو اونٹے کوئے سے بے رہ

استکال زمکی کے بگڑ گیا
 اس جاندگی راہ میں لڑ گیا

۴۶
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۷
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

۴۸
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد
 سب ملک تخت کرم امام حجاز
 عمر نہ پوشید و بجای ازاد

سے ماورج قریب قریب
 یوسف کھڑے ہیں ابی سالت

امد سے لوگے میان بابے
 سر کاغبار سر نہ چشم شہید

مرجان ہم سنا کے ہزارہ کو
 آفا کے سناٹے ہو لڑائی تو بن

<p>۴۴ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>	<p>۴۵ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>	<p>۴۶ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>
<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>	<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>	<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>
<p>۴۷ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>	<p>۴۸ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>	<p>۴۹ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>
<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>	<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>	<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>
<p>۵۰ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>	<p>۵۱ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>	<p>۵۲ کجاست آنکه در این عالم بماند و در این عالم غایب است و در این عالم کجاست آنکه در این عالم</p>
<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>	<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>	<p>باز بگویند تو شریک بودی باز بگویند تو شریک بودی</p>

۱۰
کجایان عشق بخت بخت با توین
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۱
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۲
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

اب دور اس مقام کی چو نری زمین
چشم بین پادشاهت منادی تری زمین

یار زیادہ شوکت رنما غریب
بجائی ہیں کوئین سے رہا نیست

آفاق بدست بدین ملک تو سامع
دست بین بان نیک ملد مایہ ہا و

۱۳
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۴
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۵
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

چو ترے ہیں ایک شمس جھلک ہیں
اسے سے بہان ہیں رکھا و سیک

ہر جا ہیں ملے ہو دیکھ
یوسف ہیں آپ رون باز گیسو

نسیب کہیں اس رخ و سپر کوئین
نہا ہے جو بھائی جان کر کوئین

۱۶
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۷
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

۱۸
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت
بخت بخت بخت بخت بخت بخت

مے ماتھہ ہاتھ میں شہنشاہان کی ہو
مہل سے لو ترین کو دین قرین کی ہو

قابل اس نظام کے من تا تو ان نہیں
متسا کوئی حسین ام گھیرن حوران نہیں

ساز سفر جہاد کا سامان سبب
بابا کا یہ لباس چو بھی جان لیجیے

[illegible]

کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران

ماگاد دھنی کپڑی فری شوہر
شہزادو آوایا کپڑا ہے نہ دھرت

۱۰۰
 درین کتاب نوی زبان شیرین بیان
 اسرار و اسرار سید جهان
 و اسرار سید جهان
 و اسرار سید جهان

کستی بھی گردنوں میں ہم ہاتھ ڈالے
کیون لے گیا میں کوئی لگاؤ نکال کے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سرپرست کثرت خلق میں خیال نہ
تعمنا زمین کا پاؤں گرے محال ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بہیمانہ و سب سے بڑا دشمن جو گیا
در بار پادشاہ زمین کہ بعد از کیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

رد ہوں بلائیں قلب شہر جا کیا رہن
آؤ بچھا بچھا کے نصیب و ماکرین

[illegible]

میر کے گونا گوبرجوشہ شہ قین کو
فصدہ لائے دوٹکے بجان حسنین کو

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

حسین عظیم شیکل تحسینات کی
انسو ہرے اکھ میں حبیبی بات

۱۰
 بنی اسرائیل کی توبہ کا براہ
 بنی اسرائیل کی توبہ کا براہ
 بنی اسرائیل کی توبہ کا براہ

گو یا کسی نرس کا گھرے مٹا ہوا

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

دوم نجر محل میں بیچید کے آرام البیچے

<p>۴۵ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>	<p>۴۶ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>	<p>۴۷ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>
<p>تھا صحن میں یہ سب کس دم تھوڑ کر تھے آن کی سے رہے تھی بونٹے ہوئے</p>	<p>یہ حال ہے کہ حال بیان سب کا غیہ شیرازی تھا کہ ابھی تک تو خیر ہے</p>	<p>حیدر کا ہے یہ رنگ کہ تاب نظر ہیں دم پر ہی ہوئی سہ تھیں کچھ خبر ہیں</p>
<p>۴۸ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>	<p>۴۹ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>	<p>۵۰ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>
<p>بستی کوئی قریب اگر ہو چلے چلو غیرہ اٹھا کے جلد کہیں اور چلے</p>	<p>سب جو دین کو جلتے گھر اوکی بہن روٹی ہوئی یہاں سے چلی جاؤ گی بہن</p>	<p>اس وقت ہو گیا ہے زندہ جانی کیا ہمیں ہم ڈر رہے ہیں گو دین لہو چاہیں</p>
<p>۵۱ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>	<p>۵۲ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>	<p>۵۳ باز بوی حسین کو مال تنی بانشا میں سے استغاثہ کیا تھا جمع کر جو غمناوان نام تھے غنیمت یوں بیک شاکو کا بون</p>
<p>ہر سربس گھر سے بہن کوئی جان آگے تر چین یہاں سے یہ گھر خدائیں</p>	<p>سب تم بعد منقبت حسین کی دلہن کو ہو گی دھوم دھون حسین کی</p>	<p>بھیم بھول بھی ہیں بھولے ہیں کھیل کود تہہ عالم بھی آئے ہیں</p>

۴۱۴
 کھوئی تیرے کھوارے سر پہ زخم
 جو چھینکے غصہ عیاں زخم
 پسین بیان تو کا طبع و پریشانی
 بخار دین بھی دیکھ جائیگا زخم

سننے سے بولتے ہو گود بدمعشر
 پر غصے سے بیمار نہ کہتے تھے ہم دشمن

۴۱۵
 تیرے کمان پناہ کے جن
 کہے بات آپ کو محفوظ دامن
 تیرے چھپے انساں دین
 تیرے چھپے تیرے کوئی غم

میں آج ملک غیر میں آبدھاری سب
 کو سوئے وطن سے دور ہیں بیت سدئی تو

۴۱۶
 چھپکے غم و غصہ غم و غم
 سوئے سر و سر و سر و سر
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

جنگل مہرنگ است کوئی بس ہوئی
 اوجھے اذان کو اکبر مہر دسرا ہوئی

۴۱۷
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

کتنی چھین چیکے تیرے سر اور زخم
 دو میری معین محفل موی جانی میں ناخوش

۴۱۸
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

کس قسمتوں سے اس عالم کیر پر ہو غم
 سوزا گیا سب رنگ کر لو میں جلو ہو غم

۴۱۹
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

کنا طلب کیا یو جی کو بیت
 تکلیف دی ہر ملک و امام غریب

۴۲۰
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

کچھ قبل منشا رہے کر لیا نہیں
 نہ تیرے سین میں کہ کوئی غم نہیں

۴۲۱
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

آباد نصیر سرور والا ہم رہے
 ہم سب کے بادشاہ کار دنیا میں دم رہے

۴۲۲
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

طاہر ہے تیرا حجت چمکی زول کی
 سراج ست بھری ہر سواری سول کی

۴۲۳
 کھنکھاتی تیری عالی حضرت
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم
 غم و غم و غم و غم

طاہر ہے تیرا حجت چمکی زول کی
 سراج ست بھری ہر سواری سول کی

<p>۴۴ ماں کا شکرت ہے کہ جس نے میں سے بار و بار فرمایا میں نے اس کی نصیحتیں سب کیں</p>	<p>۴۵ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>	<p>۴۶ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>
<p>میں نے قدم میں رکھ کر آپ کے ہاتھ کی تھوڑی سی تھوڑی سی تھوڑی سی</p>	<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>	<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>
<p>۴۷ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>	<p>۴۸ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>	<p>۴۹ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>
<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>	<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>	<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>
<p>۵۰ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>	<p>۵۱ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>	<p>۵۲ ماں کے لئے دنیا کی ہر شے میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی میں نے کھائی و پانی</p>
<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>	<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>	<p>میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر میں نے ہاتھ لگا کر</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

ان کے لئے جو کہیں بھی جاکر رہیں گے

ہر آپ کو محض و فقط اعتقاد ہے
ہمیں خدا زمین کی جملہ کیا بساط

غل تحاشلن رحمت پروردگار
یہ عاصیوں کی امن وامان کا حصہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۱۷
 درین باب بنویسند که درین باب
 درین باب بنویسند که درین باب
 درین باب بنویسند که درین باب
 درین باب بنویسند که درین باب
 درین باب بنویسند که درین باب

قسم
 این سخن بیان تمام زمین است
 به خط طغیان ملک و قوم
 به خط کرم و خوی زنی از هر قوم
 به خط شاد و دین و نور

کافیہ توہری زمینیں منہو غلط کیا
پہلے خوش ہوئے کہ ہارا اور سب کیا

پیارے کریم زمین شہ لاہور سے
مٹی عزیز مولف لاہور سے۔۔۔

ابو ۲ حسین کو رغو بیان ثابٹ

حضرت مولانا صاحب
 دہلی کے مولانا صاحب
 مولانا صاحب دہلی
 مولانا صاحب دہلی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

و این طبعین قصد به که با استو و خجانه بنظم
شده و در این زمین نوشته شده است

میں نے اسے شہرِ مظلوم سے ہٹا دیا۔

ابن عم سبط بنوسی جو یہ صفت حسین کی

۴۸
 نیکو بختی که تو داری
 دنیا و آخرت تو را
 بویک سبزه از اردن
 کوئی نیکیست ز بار
 بویک سبزه از اردن
 کوئی نیکیست ز بار

۴۹
 بختی که تو داری
 دنیا و آخرت تو را
 بویک سبزه از اردن
 کوئی نیکیست ز بار
 بویک سبزه از اردن
 کوئی نیکیست ز بار

۵۰
 بختی که تو داری
 دنیا و آخرت تو را
 بویک سبزه از اردن
 کوئی نیکیست ز بار
 بویک سبزه از اردن
 کوئی نیکیست ز بار

خاطر تنگست به دست کسی
 خوش بودگی شے روح حسینؑ غریبی

در پیش من صیبتین سارے
 خالق محاسن جان بیان بھائی جانکی

سمجھے نہ ذوالجلال کا پیار حسینؑ کو
 است فی زکر کو واسطے ملا حسینؑ کو

۵۱
 انفس او کے ساتھ ذرا بیزار
 جواب کا نیو دہی و دلا
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ

۵۲
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ

۵۳
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ

سب زار و ستی زمین کا سامان کجیو
 و دین و ان ہر ایک کو مہمان کجیو

دومہ موی دست و نظر مال بھر گئی
 جن سپاہ شام کی سرمت گھر گئی

تھا کون پوچھتا جو سینا امام کا
 تر تھا گئے گئے خوشی سینا امام کا

۵۴
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ

۵۵
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ

۵۶
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ
 حسینؑ کی بیوی بانی بلا بیوہ

ج سب جگہ خدا کو فدا کی قبول کی
 جی بی زمین آسے بھائی فی محل کی

دو پاؤں و دوی پر خسا کر ملا
 پٹیا سپہ سرو کو ز سینہ دار کر ملا

جلو کیا سر سپر بو تراب ست
 سرو کے سدھم کیا آفتاب ست

۱۱۱
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

۱۱۲
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

۱۱۳
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

کوئی نہیں جو...
 بیجا ہے جاکو تیرے...

کوئی نہیں جو...
 بیجا ہے جاکو تیرے...

کوئی نہیں جو...
 بیجا ہے جاکو تیرے...

۱۱۴
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

۱۱۵
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

۱۱۶
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

مردم کو چہ...
 بدست پائے...

مردم سے جھکے...
 بیجا اسے...

مردم سے جھکے...
 بیجا اسے...

۱۱۷
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

۱۱۸
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

۱۱۹
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک
 غمناک و غمناک و غمناک

سے ساجدین...
 لاش دھو چیں...

لاپونکا بولال...
 بلدی چاہتی...

چوے قدم...
 بیجا جھکا...

مکتبہ اسلامیہ دارالعلوم دیوبند

17

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

2

جانی سے نبی کے لئے
کہ تو کہے چائے تھیں مالو
ہائے کلین و فی نیابی بیان جن
اسی جان پ کسان اب کیا جن

جنتل میں آدمی بھی پہلا کے اس طرح
مور تہ جہنم کی کو رونی ہے جسطرح

ما را غریب نام سے اسے محمد بن قحین
 کہ دیکھتے نصیب جو کہ غنیمتین

بر دس من گدال محمد کا گیت
بجائی مسنون بجا سا خیر احمد کا گیت

212

کتابخانه عمومی
شعبه کتب خطی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی
کتابخانه عمومی

11

از تو ای عزیز دنیا را بفرستی
 از تو ای پادشاه این عالم را بفرستی
 شکر از تو ای پادشاه این عالم را بفرستی
 شکر از تو ای پادشاه این عالم را بفرستی

2

بیا جازان را که در پیش تو می آید
دعا بر آن بکنی چنان بیاورد

یعنی صالحی بہشتی نہیں بلکہ مین
شیرند سیر کی حفاظت کو آئی مین

دیکھا جولا تہ شہر عالمی کتب کو
جھک جھک کہیں تمام کثیرین

ہاں۔ نہ تھے جہان سے کہ یہ ایک سطر
نہ تھی مینا اپنے مرثد کو استے



ایسی مجلس

21

سید زبان چمن اوداع میں ہے سید چمن
زیب و شکیل و نازک سید چمن

13

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

سب سو گوارا ہے بچ و محن میں
تو کس طرح بلاتین کہ باز و رسن میں

نہد سے سہین کی خطا کو انجمن میں
لی نہد حسدیر کی ہونو لگن میں

<p>۲۱۴ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>	<p>۲۱۵ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>	<p>۲۱۶ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>
<p>عجبتین سرکش مرعین کاسار زانو سے دیر تک بھی سیدہ بار</p>	<p>سنا باش کی وفادل و جان بول تیری ثنا کرو گی من ناما رسول</p>	<p>شماق ہون زارت شاہ دلیر روضہ دکھا دی فاطمہ ہر اکیر</p>
<p>۲۱۷ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>	<p>۲۱۸ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>	<p>۲۱۹ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>
<p>موسے کے چلے سے خبر مرعین ہکا مرعج بھی بہن باقی حسین</p>	<p>ام بن من فرج باد شہ رحم دل ہوا داسہ تار من شہر خدا سے چل ہوا</p>	<p>۲۲۰ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>
<p>۲۲۱ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>	<p>۲۲۲ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>	<p>۲۲۳ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>
<p>کو سب دوا ہو رہے عیان شان سر پر سیاہ و اماں فاطمہ</p>	<p>دی جان قبر باد شہ شہین بس مر گیا ترپ کے مر حسین</p>	<p>۲۲۴ کجی تو غمخیز لایق ترین کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی ز غمخیزان کجی نمان کجی</p>

۴۱
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

گہرے ہست ہزارین دریا فرشتہ
 تختہ تختہ بر زمین گاہ شستہ

۴۲
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

کیا یا نہ آخرت اگر بر سر
 اس مہمان سر میں مٹی بگڑے

۴۳
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

بہن ہنس کر نقابان جان بوی
 سرخ کر قصور جان مول و گئے

۴۴
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

جو اس سر میں شہرے پیر ہوئی
 نو کو کمان شہر میں سپاہ ہوئی

۴۵
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

ز گمین بیان سے دست نو و سر زنگ
 ایا قوت آفتاب تیرے سنگ کا

۴۶
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

دولت کی شکل آج شہید امین ہوئی
 اس پتہ کی ما پوتی ہا مال ہوئی

۴۷
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

نہ نہ ہونے کو یہ کہی ہوئے
 چھینڈے گا کون قندہ اس کے دیر ہوئے

۴۸
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

در باطن توں میں شہد میں عرق ہوئے
 پہلے اوی حسد حق سامطلوم ہوئے

۴۹
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے
 کھنکھانے لگا ہوا ہے

جو مال شان خود وفا تھی شہد میں
 کو تو کہ دو بونا تہ وہ ہوئی شہد میں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۶۷
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبى المبعوث الى الدنيا
برحمة الله وبركاته

بیشتر حارب کی قدر کو مان جائے تو من نیک
باجم فلک کو حق مکان جائے تو من نیک

کاذب اول ہو کا نہ ان صبا و خوشنوم
سعشوق حیران ہر تو کیا مانتہ و کونم

اسکا یہ حق تھا یہ اجلوں و جبار ہے
میں سے کہتی تھی اور کوشی بادشاہ ہے

[illegible]

سلطان بن محمد بن
 خاندان بن محمد بن
 خاندان بن محمد بن
 خاندان بن محمد بن

[illegible]

خار و کوہِ عظم کا حتمہ کے گل و شاد و
رستہ میان گلشنِ فردوس اپنے

کھنڈر کے جو غیر راج زمین پر تھے اس میں
اس کی بیان سے معلوم ہو گیا کہ زمین

از غریب مال می رسد و وقت امین کی
فرار است عیش کاریه امین کی

۱۲
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن
مدرسة للعلماء والطلاب
والحمد لله الذي جعل
الكتاب الكريم
مدرسة للعلماء والطلاب
والحمد لله الذي جعل
الكتاب الكريم
مدرسة للعلماء والطلاب

عبدالله بن محمد بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب
بن عبدالمطلب بن عبدالمطلب

کتابخانه
 مؤسسه خوارزمی
 تهران
 شماره ثبت
 ۱۳۵۷
 شماره قفسه
 ۱۳۵۷

جانبین بیان جو وہ چپ کی شدت میں ہو
جسٹ میں زبر سایہ ہوئی وہ سویک

تو دیر نہ خنبو آج کا ظالم وہ کیا ہوے
جو معاصیان حکم حقو حاکم وہ کیا ہوے

او سوخت اس لباس مین به پیش
شاه و گدا می خلق کفن پوشان

۱۰۰
وہوت و جلال میں غلامی
حیدر کا نام میں علم یمن
پہلے کے بلوئے نسا سید کے
پہلے کے بلوئے نسا سید کے

سارے پیرا بہی حالت کی فکر میں
نیک سول کجہ شامت کی فکر میں

۱۰۱
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

اسم نشان شاہ ام کی عروشی
مظلوم کر بلا کو علم کی عروشی

۱۰۲
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

عروشی لایمن سید عاتق عاتق
ہائین پیرا بہی ان سولت اہتمام کو

۱۰۳
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی
پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی

۱۰۴
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

دیکھو نہ حال فاطمہ کر نور عین کا
اسے اہل حشر فاطمہ آج حسین کا

۱۰۵
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

اور پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی
اور پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی

۱۰۶
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی
پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی

۱۰۷
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی
پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی

۱۰۸
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی
کے گنگی پیرا بہی

پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی
پیرا بہی پیرا بہی پیرا بہی

[illegible]

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

مومن لاکھین سے مورا چاہے
کوثر کو باغ غلہ کو مورا چاہے

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

انہ مر کا شہ پہن مل سے ہے
سے فوج پر کار و شہ کا بدل سے ہے

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

شہ بوسہ ہا چہ پور رو گیا انتظار ہے
مہمان کو نہیں باہن مہمان اختیار ہے

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

نئی جو بہت بڑی ہے سب کے
شور سے رہی ہے بھائی بہت اب گئی

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

اسکے سے فوج کو سالار سے گئے
سمجھا کے بھائی کو شہ بار سے گئے

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

چھت سے دوست سے رہا ہوا
آباد وقت ظہر تو کوئی نہ پار چھتا

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

وہا بیان تار سے دل سے
کوئی آگاہی سے دل کھول کھول گئے

مرثیہ
بخت جادوگر کی ہستی
روشنی کے رشتے کی ہستی
نیا کس غم کی ہستی
کسی کی ہستی

پالی کو دست کین سے رہے ہو گئے
انصار شاہ خدیو ہستی ہو گئے

<p>۴۰ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>	<p>۴۱ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>	<p>۴۲ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>
<p>وہاں بویت کو دین تو یارین ہوا گئی رست سے بوسہ سایہ تلخیر آگئی</p>	<p>شاید پروردگار جو تیر کا کئی داوی سے دیکھنے کو لوہو میں نہا لگے</p>	<p>اس عمر میں لہو سی پھنسا لال ہے کیا جائے کہا حسین کی کاقت ہے</p>
<p>۴۳ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>	<p>۴۴ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>	<p>۴۵ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>
<p>تواری ہے فاطمہ کے نور عین کی اس سن میں جو رخصتی ہی شہر حسین کی</p>	<p>نما شور و جہیز کہ سن ایام بول کو کوئی سنبھالنا نہیں بت بول کو</p>	<p>موجود ہیں مدد کو شہیدان کر ہذا لیجا گئے بہشت میں سلطان کر</p>
<p>۴۶ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>	<p>۴۷ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>	<p>۴۸ جان کج چو بدی و عیال کج پوئی کا چو کج چو کج نیکو کج چو کج چو کج</p>
<p>نہاں ہوئی لال ناں اب بھی تو ہے نہاں ہوئی لال ناں اب بھی تو ہے</p>	<p>عشر حسین بول جاں گریبان کو آغوش میں وہ لاشہ پر خون کمر سے</p>	<p>عشر حسین بول جاں گریبان کو آغوش میں وہ لاشہ پر خون کمر سے</p>

<p>۴۱ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۴۲ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۴۳ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>
<p>چرب اب تو اور ہی کچھ رسم و راسخ صمان کر بلا سے معال گواہ ہے</p>	<p>کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>یہ ہے تیری یاد میں رو کی دھڑکن کل سے تمام راتیں میں سوئے ہوئے</p>
<p>۴۴ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۴۵ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۴۶ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>
<p>کوئی نہیں کرم شہر قین سا حسب تو یہ جان بواقا حسرتین سا</p>	<p>۴۷ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۴۸ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>
<p>۴۹ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۵۰ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۵۱ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>
<p>موندھا تھا سفیر رنج سے ماہ منہر کا غل تھا کہ دست جرج برنگ سہر کا</p>	<p>۵۲ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>	<p>۵۳ کیا دیکھو میں کیا دیکھو جہان کی کیاں دارت جلیس ایسا خیال تو دارت جلیس میں میں طرب کی سوچ</p>

۴۰
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۱
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۲
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۳
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۴
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۵
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۶
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۷
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۸
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۴۹
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۰
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۱
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۲
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۳
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۴
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۵
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۶
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

۵۷
 شوق کی کتابی مانتی تھی
 قرآن آپا سحر نالوں کے ساتھ

<p>۴۱ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>۴۲ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>۴۳ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>
<p>سماں سے درقا قلم کو نور عین کا سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>اوس دور سے ہی ماحم شاد نامہ میں موبت اسے نہیں کیسے شام میں</p>	<p>دعویٰ نہیں کیا کہ غم واد کو سو کوئی نہیں غریب کا درد کے سو</p>
<p>۴۴ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>۴۵ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>۴۶ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>
<p>روکی تھی جسے راہ امام زمان وہی کس پیار سے کہا شہر و لاف باں ہی</p>	<p>مشتوق کے شہر پہنچ کر دو طرفہ کی دانتوں سے برائی سے</p>	<p>وہ کل نہیں خود ہوں میں ہی پیار سے ناک پہ بھی وہ ہی ہے</p>
<p>۴۷ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>۴۸ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>	<p>۴۹ سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر سب کو دیکھ کر ہنس کر دیکھ کر</p>
<p>شعور جادوئی میں چھوٹے سے شہر بولی میں ملک سے ترچہ باز کسا ہوا</p>	<p>وکیو ہمیں نام نہ نہ شہر کا نام ہو آپس سے پیار سے گھر و نور و نور</p>	<p>بسم ربی کو نہ کہ شہر کا نام ہو سب ملک و عروس شہر و نام ہو</p>

<p>۴۴</p> <p>جای یات عجب مروت و جاک خبر بزم عشق مروت و جاک ماض خیال حیات و جاک ایران بادشاہی یار و جاک</p>	<p>۴۵</p> <p>مخاطب عالم نیت عجب خاک کون کی راہ عاشق و جاک نوسو سال بخت و جاک میزبانی کسے تسلیم یار و جاک</p>	<p>۴۶</p> <p>کلمہ شکر سے ہو کر جاک چرخ چرخ و جاک میزبانی کسے تسلیم یار و جاک ایران بادشاہی یار و جاک</p>
<p>دن ہے جہاد باو شد مشرقین کا اکسا سون کل خچور بودا من جہان کا</p>	<p>مجلو عدوت نہ ہن با بشر زمین دعوت کا ترماں بھی یہ جہان زمین</p>	<p>تبت کیسے ہو صبح اسی رت کو سپلو آقا سے اذن کیے ملاقات کو سپلو</p>
<p>۴۷</p> <p>جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک</p>	<p>۴۸</p> <p>جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک</p>	<p>۴۹</p> <p>جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک</p>
<p>وقت طلوع نیر ہزار و ب بشیار ہو کہ صبح تمنا قریب ہی</p>	<p>تکرار کی عیث دل رہاں قبول کیا کام تھا تاوار قریبوں سے</p>	<p>تیار نیت خفتہ جو بیدار مونس کر ماہ فاطمہ کر تصور میں ہو گیا</p>
<p>۵۰</p> <p>جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک</p>	<p>۵۱</p> <p>جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک</p>	<p>۵۲</p> <p>جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک جاک</p>
<p>سرس کی ہرگز رضا چاک دربار میں معرقا جاک</p>	<p>تو جان سدا مہ جو زمین کا د کو صلحت کی سدا مہ جو زمین کا د کو</p>	<p>خبر کو کما مصیبت و بچ و بد میں بابا تمش دسہ مشکک شاک</p>

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

پہا نشان صبح نر کا گل گیا
ہیرا عقیق زرد گولک بدل گیا

پہا نشان صبح نر کا گل گیا
ہیرا عقیق زرد گولک بدل گیا

پہا نشان صبح نر کا گل گیا
ہیرا عقیق زرد گولک بدل گیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

محمّد بن عبد اللہ بن عبد المطلب
صلی اللہ علیہ وسلم
آپا جو تارا او دھری او دھری
خوش ہو کر منہ دیکھ کر رو دیا

سہان کو علی کا پسر ہو رہتا
سزا کو حسین او دھری ہو رہتا

سہان کو علی کا پسر ہو رہتا
سزا کو حسین او دھری ہو رہتا

سہان کو علی کا پسر ہو رہتا
سزا کو حسین او دھری ہو رہتا

۴۱
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

او کی نظر در هر شمع دین کی نظر او در
 شمع بقرار عاشق و مشوق در او در

۴۲
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

بوسون بر سینه تا سپید شود
 چنگلیں شود و دست در

۴۳
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

رسا گز سبزه برین برین
 من خاک مرشد من درین برین

۴۴
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

فان کونین در کونین
 بدست رسد که هرگز درین

۴۵
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

چشمه کما توست دم چاکر
 تیر اسقدر در ب سو فار کس

۴۶
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

هون سب سیر کم سپه دو جهان
 اقبال شایان که کما کیا حال

۴۷
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

نخا انهم من قریب لشکر کو سطل
 کشته سحر به لاکه ن تخی مبر کو سطل

۴۸
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

کب جعبان زندین ارباب بنا کی
 پیدا بون تین کو هر شاغین تبار کی

۴۹
 در این عالم عشق
 بی تو ای دلبر
 چو کوهی است که
 در آتش است
 و در آتش است
 و در آتش است

و نو گمانه زید می زنجی اگر تهر
 یہ ککو و خوش بود و هر تهر

<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>	<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>	<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>
<p>بیک سبک پادشاهی که وزیران و دول که در پیشگاه</p>	<p>شیدان و جن کی در آستان آمانی که در پیشگاه</p>	<p>قائم که در آستان دست که در آستان</p>
<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>	<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>	<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>
<p>جبر و غلبه بیک و شکر آیا جانی تو بهشت و قهر و کشتن</p>	<p>جب بوسه کباب شد کرد حضرت شکر که گشت</p>	<p>سنت که او در دیر و داری تک که حبیب این نظام</p>
<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>	<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>	<p>عالم خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است خداوندی که بزرگوار است</p>
<p>رہوار خود سوخته بکشتن برند بذر و گیاه او تا زمان</p>	<p>جستے ترست نہ وفا کو جوین نمی و پیوستن</p>	<p>کیا باغ باغ طبع ہر بر خر کو علی کو باز سے</p>

[illegible]

۴۴
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

۴۵
کنت میں چنی جان
کنت میں چنی جان
کنت میں چنی جان

۴۶
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

پھر با سب جہان غم نہ کیا
بیست بزم کی تو نوکی سیلین سے

رویا مصیبت پس بوزراب پر
آنسو ٹپکے شیرین کی کاب پر

کیا ہو گئے رحوں خداوند پاک کے
مین در شاں آئینے بروین خاک کے

۴۷
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

۴۸
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

۴۹
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

پھر کیا کہانے اب محال سے
اکر کر بندھیں نہ باز و ریت محال سے

پانی سے ہو کر ہون سلاخا بون
آقا کی نور و شکست میں بآب ہون

اکر کر اسی سپاہ میں رہی سپاہ
کی عرض تھانہ کی فردوسی گواہ

۵۰
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

۵۱
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

۵۲
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

ہو کی نہ دین لاش کسی گلزار کی
کچھ غم نہیں خوشی ہی پروردگار کی

بچار ہو کو کشتہ آب و معام ہے
سیر اجل سے آج یہ قصہ قدم ہے

نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے
نہ کہہ جاوےں کہ جو کچھ کہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله الذي جعل في كتابه
الغنى واليسر والسهولة

تجارتی سودا کی بنا کون امام ہے
ایسین جید انجیر قسا کا نام ہے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

این خبر را که در این روزها در این شهر
در این روزها در این شهر

[Faint, illegible handwritten notes or bleed-through from the reverse side of the page.]

وہاں سے پہلے سے کہیں سے

سلام
 به خداوندی که این کتاب را
 در این روزگار
 در این شهر
 در این روزگار
 در این شهر
 در این روزگار
 در این شهر

عبدالله بن محمد بن عبد الوهاب

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

سے غصب و حرق سفر گریا تو کیا
سنا تریا تریا کر مریا تو کیا

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اس خلعت عظامی سے پہنے ہوئے
آتا نہیں نظریہ عفاقت کا جو جس سے

[Faint, illegible handwritten text]

یہودیوں کے لئے یہ ہے کہ وہ ان کے حقوق کا جیسا
ان کے لئے ذوالفقار علی کو لگا تھا

۱۱۱
 این خطا جو کفر با حق چو باد
 زین بون ابا با کربن چو باد
 زین بون ابا با کربن چو باد
 زین بون ابا با کربن چو باد

چهر تو بیدین حال عشق شده شمع فتن که
کندون خدا ز کجایون نده سبب کج

کتابخانه عمومی
شعبه کتب خطی
موزه و کتابخانه
جمهوری اسلامی ایران

معه سپاه دیک و ایلان دور
نوازدی کاغذ نخل آیه نورست

۱۲۴
کتابخانه شخصی حضرت امیر کبیر
کتابخانه شخصی حضرت امیر کبیر
کتابخانه شخصی حضرت امیر کبیر
کتابخانه شخصی حضرت امیر کبیر

اسد زور عاشق شکستہ علی
رہوار پرستہ بیگم یا علی

الحمد لله
الذي هدانا لهذا
ما كنا لنهتدي لولا
هدى الله لنا
ولا لولا
هدى الله لنا
ولا لولا
هدى الله لنا

کی ہوگی قد رفا ظمہ کن نوہین سے
محبے اوسے دکھا دیں نہ سیدوں سے

۱۲۲
 کتابت و تصحیف و تخریب و تفتیش
 و تفتیش و تفتیش و تفتیش
 و تفتیش و تفتیش و تفتیش
 و تفتیش و تفتیش و تفتیش

دی حیات از حد اگر نینجام غور است
گردش کاویج شاه کی همان کا دور است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سینے کو دھکی ملات لشت بھر پرا
خون و شہا جو دبا کر کے سگر پڑا

[illegible]

دوازدهی بخا و مرگھا رست
بر ۱۹: این نیکوستان بارے

۱۲۸۱
 در شهر کابل
 در روز پنجشنبه
 در ماه رجب
 در سال ۱۲۸۱
 در شهر کابل
 در روز پنجشنبه
 در ماه رجب
 در سال ۱۲۸۱

تہ ما نشان روانہات ہوگی
تک وری ہواستہ زمین و تھا ہوگی

[illegible]

ای شیر شاخ گل طغریری نامہ
نامہ کے لیے اسد اللہ صاحب

[illegible]

۱۳۶
 کجاست بخت سلطان مجرب
 عشق شعله شعله شد جان و کرب
 بختی بختی بختی بختی بختی

نشد سوزن شاد و دل بسته
 حرکت سر خانی بیست و شش

۱۳۷
 ای کجاست قادیان و باطن
 ای کجاست زلف و زلف و باطن
 ای کجاست زلف و زلف و باطن

موا که تخیال با و از کجاست
 غلام سرک خزان و قدس کجاست

۱۳۸
 ای کجاست حکیم و حکیم
 ای کجاست حکیم و حکیم
 ای کجاست حکیم و حکیم

میں و ریه تمام رسالت
 جو تپید ہوایہ سبب تصدیق خبر

۱۳۹
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت

مرتا تدم و ق من سار و دور
 همان کوکب سے سار و دور

۱۴۰
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت

تھاوی تھی باس نزع میں
 از نو تھاب کجاست

۱۴۱
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت

نشد از روز تھے طرب و حاکم
 زخمو کو دیکھتے تھے بہادر حاکم

۱۴۲
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت

کر زمین و کر و کور و حجت
 از کجاست و کجاست و کجاست

۱۴۳
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت

کیونکہ از آب سرد و کجاست
 آن میں با جسد میں مراد کجاست

۱۴۴
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت
 ای کجاست بخت و بخت

میر تو کجاست کرم و کجاست
 از کجاست کجاست و کجاست

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

بنا بر کرب خلوتی موندنی
 بدست پند نه بکسی دم نوزنی

نرمه چیده لاکه کاس شیره شرفین
 هونگی عجب طراک حقایق حسنه

دیکه بود لور مرگ شیره شرفین
 ناله کی سمت پیر دایه خوشه شرفین

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

سراست میر میر اکادلی
 محفوظان سے شہ والا کادلی

موندنی سو سو شاه کو دھونی نه دیو
 آقا گو میر واسطے روتی نه دیو

خوش ہو کینس دایه مروی جل گیا
 قرآن بر نگاہ ربی م غل گیا

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

حاج
 اگر بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ
 آنکه بخواهید که در دنیا و آخرت
 ایامی را بگذرانید که در هیچ

شکل کا سامنا بھی ہندو ہوا
 پہلو میں تین و ستر ہندو ہوا

بالی جو کوا بائیں اور بائیں
 آقا و شکر ہندو ہوا

یو جیا ہندو ہوا
 آقا و شکر ہندو ہوا

[illegible]

<p>۱۶۴ ہر روز صبح و شام پانچ بار کہے تو ہر کام میں کامیاب ہوگا</p>	<p>۱۶۵ ہر روز صبح و شام پانچ بار کہے تو ہر کام میں کامیاب ہوگا</p>	<p>۱۶۶ ہر روز صبح و شام پانچ بار کہے تو ہر کام میں کامیاب ہوگا</p>
<p>بہارین تمیمین دے کے امیرین بابا حسین دے ہو ہم امیرین</p>	<p>کا ما جو سر کو جسم شہ عی تلاش سے سجاؤ کوہ منی دیار شدگی تلاش سے</p>	<p>ہو ان کی پر ہی مور بہ فضل خدا ہی ہوں و زبیر میر ہی ہوں و سب بہا ہی ہوں</p>
<p>۱۶۷ ہر روز صبح و شام پانچ بار کہے تو ہر کام میں کامیاب ہوگا</p>	<p>۱۶۸ ہر روز صبح و شام پانچ بار کہے تو ہر کام میں کامیاب ہوگا</p>	<p>۱۶۹ ہر روز صبح و شام پانچ بار کہے تو ہر کام میں کامیاب ہوگا</p>
<p>موج عجم و الہ سے بچنے میں کہ کرو آقا مدد کا وقت ہے جس لدی مدد کرو</p>	<p>تجلی نعت کہان کہ عدوستانہ تھا پشت یتیم کو خطر تاز یا نہ تھا</p>	<p>اعوش اعلف میں او عی وقت کارا بس لاش سے چھڑا کر گلے سے لگا لیا</p>

<p>۴۱ کجی</p>	<p>۴۲ کجی</p>	<p>۴۳ کجی</p>
<p>ایزیم لطیف ندا سا چیت ہی بیت بست کشتین وہ مرد و کرلیی</p>	<p>ای وہ کہ فرط خلق سے نہیں بھرن یہ آنکھ دم نہ بھی حق سے نہیں بھرن</p>	<p>اس باون ہی آراکس میدان وعا کیا نکست ثابت قدمی اسکی</p>
<p>۴۴ کجی</p>	<p>۴۵ کجی</p>	<p>۴۶ کجی</p>
<p>نائب جو ہزار ہی نسب ہی و کار بیت میں جگر نامی جنم ہی نکل کے</p>	<p>سب یہ وہ لاکھ طلب شوق ہی سکا یہ ناما سیکای یہی طوق سہا سکا</p>	<p>مان باپے الفت میں زیادہ کہیں مشور یہ ہی شہر گریزی ورس</p>
<p>۴۷ کجی</p>	<p>۴۸ کجی</p>	<p>۴۹ کجی</p>
<p>سو یہ سز و ش آئین نہ ذریعہ ہی سکا نشان ہی کجی ہوئی ہی انکوشی</p>	<p>لاکھوں ہی کر کے کون حق جو نہ نکلتا یہ دل جو ہوتا تو یہ پہلو نہ نکلتا</p>	<p>حر پر جو ہوا لطف قدر ازلی کا بس عشق و بااد و کوسلین</p>

<p>۱۰ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>	<p>۱۱ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>	<p>۱۲ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>
<p>سج گشت بین جو نول بر صلوٰۃ ہما و دشمن نہ کو اسکو وہ عاشق ہمار</p>	<p>سردار نہ بجزادہ شجر کے پسر کو تسلیم کی بادشہ جن دلشہ کو</p>	<p>بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>
<p>۱۳ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>	<p>۱۴ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>	<p>۱۵ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>
<p>سج کی ہوا جھکی ہوئی باد گل جن کیر کی طرح سیفت تھی خضر کی نغمہ بن</p>	<p>حط پڑھ کر بنے شاد کہا شکر مد اکا پروا نہیں کچھ وقت ہر تیر و نہا اکا</p>	<p>اقت نہ کوئی عاشق معبود پر اسے دولار کہا سن بل مقصود پر اسے</p>
<p>۱۶ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>	<p>۱۷ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>	<p>۱۸ بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی بہارِ حیات و شادمانی خوشنودی و شادمانی</p>
<p>ایسا ظاہر ہوئے بادشہ خلق پر دھما بیانی ز ملائح ملی حلق پر دھما</p>	<p>رہو کہ کمان شکر شہیر کمان ہے خادہ سون پر سدھ جہن حسن ان ہے</p>	<p>مصرف عبادتین ولی ابن ولی تھی قرآن کی تلاوتین حسین ابن علی تھی</p>

<p>۱۰۰ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>	<p>۱۰۱ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>	<p>۱۰۲ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>
<p>۱۰۳ قبال بکار که شهادت ہو مبارک آواز رسول آئی کہ خست ہو مبارک</p>	<p>۱۰۴ کلمہ حسنین اہل جہات سے محل یا خورشید بہ کتاب کھٹاے کھل آیا</p>	<p>۱۰۵ میر ہو کی غرض بہت مرگ ترین ہے نہاں ہوں میری کوئی تقصیر نہیں ہے</p>
<p>۱۰۶ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>	<p>۱۰۷ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>	<p>۱۰۸ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>
<p>۱۰۹ مولا کا ہر جہ نہ کہا ہے کسی نے کھولی نہ کس دن باز دی یہ پیچھا کسی نے</p>	<p>۱۱۰ پاں لڑی پشما شیر عالم کہ قدم سے بس پای شرف تیر عظم کہ قدم سے</p>	<p>۱۱۱ اگر و شہر ہمار ہجوم رفت ہوا شیر سے ستاروں میں جلوہ نما تھا</p>
<p>۱۱۲ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>	<p>۱۱۳ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>	<p>۱۱۴ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>
<p>۱۱۵ آداب کا لاؤ ذرا میری طرف سے پیشہ نہ کہا کہ نہ دماغ ہی دیکھ</p>	<p>۱۱۶ بجائے جراس عراج قیلہ نہیں کوئی بجائے کے نہ دیکھا وسیلہ نہیں کوئی</p>	<p>۱۱۷ جان نیکو است او بیچاره نیکی را تا آخر عمر تجارتش و کسبش مولا کا اوست</p>

۴۱
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

فرمایا کہ اب کیا ہو گئے شاہ نشا
میں شہ ظلمت سے امد سے نشا

۴۲
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

یوں تو کسی شہ کی کو او غری نہیں کیا
ایسا کبھی قسمت کو گھوٹے نہیں دیکھا

۴۳
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

کس لطف کو قند کرے آؤ تجھ کیو
فردوس سے جبریل من "مست" کیو

۴۴
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

ہم بہت اعداسی پریشان ہو میں
نہان کی دعوت کی یہ سامان ہو میں

۴۵
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

آکھ جوت اوجہ عدوت نہیں کوئی
اب بھائی کی نسبت کی کو سوت نہیں کوئی

۴۶
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

آکھ گھری ہوئی و دستہ سر
تادیر ابھی روگی صغر کے رات

۴۷
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

یہ کوہ صیبت سے بانی میں دم میں
سر دیکھ میں ہم تو چاہانی میں دم میں

۴۸
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

تجارت پر شاہ و سحر فاقہ کشی کی
بہون کو دیا اب مافاقہ کشی کی

۴۹
خود نہ کی شوقی زانی مست
تسکو جس کی غایات کا عالم
خاندن تجسّم و گنگنا چھی مست
میں غصہ بدن پیدائیں مرن زوارہ

نہان کو یہ دنیا میں شد ہی نہیں
بنت میں کسی کوئی کھر و تیر نہا

<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>
<p>کے عرض کہ جانا ہوں نہ ہوں کیوں میں لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے لے</p>	<p>ویران چمنستان علی دیکھ سکینا تو پاک گروبان علی دیکھ سکینا</p>
<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>
<p>یا توئی سب دیکھ تو بیک تو بیک ہر عطر ہیناں فردوس چین ہے</p>	<p>ایسا ستم اس طور کی بدعت نہیں کرتے مہمان بلکہ یہ عداوت نہیں کرتے</p>	<p>محسن سے لرزین میگوں کا اسلوب نہیں غافل ہی مجھ نو بہت تم خوب نہیں ہے</p>
<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>	<p>حکم تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک تو بیک</p>
<p>سایہ سرخسہ ہر مول عربی کا سوجان سی عاشق بول و بان بکی کا</p>	<p>ہر دوسرے اسی جاند سی خاک میں باقی ہے ایک یہ مہم چتر پاک میں باقی</p>	<p>سجھد ہوت تو بیک تو بیک تو بیک ہوں خستہ تو بیک تو بیک تو بیک</p>

[illegible]

۴۱
میرزا محمد بن مظاہر
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

ہمارے ہر شبہ ہر اندوہ کشتی میں
آئینہ ہے آغوش عروس حبشی میں

۴۲
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

بالا تو ملک سم کے سب پی جگہ پر
افشان تھی مگر سوئی اور اق سیر پر

۴۳
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

مارے میں ملک پر کہ یہ موتی میں
ہے بہو لو کی چادر کسی بکس کی تھک پر

۴۴
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

انصار میں رہ کر اکا پسر جاگ رہا تھا
تار و کو لیے ساتھ فوج جاگ رہا تھا

۴۵
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

کچھ شک خیز بات کی تھی مگر کی
تھا چاند قلم سے گل صدر گھبراہٹ

۴۶
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

کیا صحن میں سر کو لے بکا کر رہا تھا
تیار کر جیسے کی دعا کرنی نہیں رہا تھا

۴۷
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

تھیں کلاک شان نالہ جاگاہ کا نقشہ
تھیں کلاک فاطمہ کی آہ کا نقشہ

۴۸
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

میرزا محمد بن مظاہر
کے ہونے سے پہلے

۴۹
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے
کے ہونے سے پہلے

اے جان پر ہو گی خوشی امت بدن
بھول کر غرض ہو گی تم آغوش بدن

۱۴
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

شاید بچھن درخت کی ہوا سحر میں
 خاک اہل تہذیب کا رشتہ جیسے

۱۵
 پوچھو کہ کون سے کون سے
 صحرایہ طوطے کیا کہنا
 بخت کی وہ آواز نہ دیکھنا
 سحر کی وہ آواز نہ دیکھنا

وہ الجرم سہ شہ ناسا کی زنجیر
 تھی قبروں کی باغ میں شاہ کی

۱۶
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

سیدانیاں ڈیوڑھی میں گھڑی
 شبگیر پر رشتہ میں تلواریں چلین گی

۱۷
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

جہنم کی عیاں سبزہ صحرا کی جلا سے
 لہریں جہنم کے قازم خضر میں ہوتا

۱۸
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

زینب کو سیر نہ سیر کوٹے
 شیر و کی طرح بھوکوٹے سے نکلا

۱۹
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

سب جمع او دھڑلہن اللہ کی شمع
 موجود اہل شمع و شعلہ کی شمع

۲۰
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

صدہ یہ ہوا تیغ شامی کی چپکے
 جو چھوٹ گئی سہل پیرست فلک سے

۲۱
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

ہرگز نہ خبر و محبوب نہان حجاز کی نیچے
 زرد نہ بھرتی تھی زمین پاؤں کے نیچے

۲۲
 گریختن بیاوردن توئی جگر
 ز کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم
 کرب و غم و غم و غم و غم

سب بکتری حسن شباب علی اکبر
 تھے قلب میں لشکر کے جناب علی اکبر

<p>۱۹ ایک مہینہ چھوڑنے کے بعد میدان میں ایک نوجوان مبارک کھڑے ہوئے اور اس نے ہاتھ میں لے کر کہا کہ میں کوئی نوجوان</p>	<p>۲۰ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۲۱ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>
<p>یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>	<p>اس صوبہ کے صدر بیان ہے شاید ان فاقے میں جا کے ہو</p>	<p>ان باتوں کو سن کے یہ کیا ہستی ہو میں پیر ہوں کیوں مجھ سے بڑا ہستی ہو</p>
<p>۲۲ ایک مہینہ چھوڑنے کے بعد میدان میں ایک نوجوان مبارک کھڑے ہوئے اور اس نے ہاتھ میں لے کر کہا کہ میں کوئی نوجوان</p>	<p>۲۳ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۲۴ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>
<p>بنیادی یہ چیز ہے کہ اس کی ہر بات میں ایک بڑی بات ہے</p>	<p>اچھا نہیں اس آدمی پر معاذ اللہ کہ اس آدمی پر</p>	<p>ہوئی نہیں خاطر شکنی سے دعوت ہوئی کس طرح ہر ایک سے</p>
<p>۲۵ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۲۶ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>	<p>۲۷ یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا یہ وہی ہے جو پہلے میں نے دیکھا تھا</p>
<p>منظور زمین کی شکل میں میں نے دیکھا تھا</p>	<p>وہاں پس میں بھی نہ وہ ہم آپ جان کو کو مستحق</p>	<p>کفار کی رخ قبضہ عالم کی آیا ہر نفس اوسم کہ ہر ایک</p>

۴۱
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

۴۲
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

۴۳
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

کچھ بات جب آئیگی امام ازلی پر
تو ہے خدا ہوگا میں ہوں علی پر

سب سے زیادہ تھکا دینا عام کے قابل
اب کہتے ہو بابت اکام کے قابل

دنیا سے ذرا دلگوسرو کار نہیں سے
ایک دگر سو کوئی دگر گار نہیں سے

۴۴
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

۴۵
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

۴۶
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

ہوں نور و لطافت جوانی میں پردہ کا
جب پیر ہوں تو میرا روم نہ ہو بلکہ کپڑے

مٹھالی سے اسی طرح کی غلامی میں ہونے
پیر ہونے کسی اور کو سروا کہوں میں

کس کے لیے کہے تو ہر لاکھ میں جہیز
بھولیں جہان کو کسے کہے میں جہیز

۴۷
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

۴۸
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

۴۹
اگرچہ تیرے دل میں ہے
درد و غم کی آگ لگی ہے
میں نے تجھے دیکھا ہے
تو نے مجھے دیکھا ہے

ہوں تو ہے شہنشاہ و شہنشاہ اقبال کو چھوڑا
رند ہوا فاطمہ کے لال کو چھوڑا

عامی ہی وہ مجھ کے بیس و مجھ سے بلا کا
بے کو اگر ہی تو سہارا ہی خدا کا

کس نہ کو حال یہ زانیہ میں سر سے
اذا ہو یہی باب شہنشاہ و شہنشاہ

۱۰۰
 کوئی نہ کہہ سکتا ہے کہ
 یوں ہے کہ کسی نے نہ ہی
 نہ کہہ سکتا ہے کہ
 نہ کہہ سکتا ہے کہ

جم
تکملہ الموت علی سیرت
و کعبہ نور و ایضاً تماشائے
خانقاہ حلاج و انوار کمال
خانقاہ بون کمانہ از میرزا قاسم

۱۲۳
 انجمن مسلمانان جو بوجہ غائب
 ہو گیا ہے۔

تم مالک سرکار خباب احدی ہو
رہبر کے جگر بیان غلی روح نبی ہو

ارشاد جوہوزور جو انیکا دکھا دون
ٹٹوارین لعینو نسی ابھی چین کے لادون

فصل سے کہا کیوں مجھ کو کیا دی ہیں
وہ بولی کہ نصرت کی دعا دی ہیں

۱۰۰
 کتابخانه عمومی
 وزارت معارف و اوقاف و صنایع
 خاکی
 تهران

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اعلیٰ ہے ہرین باغ اسد امجد محمد حسین جو
 روشن ہے ہرین باغ اسد امجد محمد حسین جو

حب نام علیؑ کے صفو نور میں بھانپو
تم ویکھیں امو لا ندر کو نکا نہ کر کوں کا

میدان کی طرف باگ یہ مورتی نظر آئی
ہاں سانس کچھ گروسی اور قی نظر آئی

۱۰۴
 انجمن تاجران و تجار
 کسب و کار
 کربلا

۱۰۰
 این کتاب در کتابخانه
 سلطنتی
 محفوظ است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

دواؤین و غایب سے گذر جاؤ گھا آقا
دیکھو میں ہلکا کٹ کے مر جاؤ گھا آقا

میں ضرب پر اس فوج میں سب وا کہیں گے
شباب اش جناب اسد اللہ کہیں گے

کتاب من زین او کی ادھر اور او کی ادھر
 رہو ار تو کی حسن کا نشانہ اس یہ پرین

۴۶
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

۴۷
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

۴۸
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

سلمان کائناتی انجمن کیست بوجا ہی
 قازری کی مبادوستی آل علیا ہے

نمی زکلی بہ ہر دشمن کی کجک پر
 خورشید فلک تھانہ خورشید فلک پر

رشتہ تھانہ سب رستم دستا بدین
 سہاڑ بھی وہ کہ تڑپا تھا کدین

۴۹
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

۵۰
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

۵۱
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

چار ایندہ میں خوشن شیاہی نہا پر
 بانی ہر زمان ہمارے دہا پر

نہا جو ہر گھاس کو میں رسک
 نینے سے نکالے کجک پر

میں ہر شے بچتے تھے وہ ساری
 موند پر جو دھڑا تھانہ تھا اسل

۵۲
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

۵۳
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

۵۴
 بیاں سعادت و شادمانی
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای
 کجای کجای کجای کجای

فردان و کجک گوش کمان پیش کجک میں
 گویا ہر دہاوت و بدین ایک کجک میں

سب بچل دی دہاوت کجک میں
 ہر دہاوت و بدین کجک میں

میں ہر شے بچتے تھے وہ ساری
 موند پر جو دھڑا تھانہ تھا اسل

[illegible]

۲۶۳
 غزوہ بدر میں حبیب بن خطاب نے
 کئی فوجیں لے کر شرکت کی
 تھا کہ وہ کچھ لوگ لے کر

۲۶۴
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۶۵
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۶۶
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۶۷
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۶۸
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۶۹
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۰
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۱
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۲
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۳
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۴
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۵
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۶
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۷
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۸
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۷۹
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۲۸۰
 حبیب بن خطاب نے غزوہ بدر میں
 شرکت کی تھی اور وہ کچھ
 فوجیں لے کر گئے تھے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

پیشہ سے جو ان عیب سے یہ سکی چھک میں
ہر خون سے عیشہ بدن پیر خاک میں

۱۰۰
 و اما چونکه این کتاب در دست
 مولا ابوبکر بنی عباس
 و از آنجا که این کتاب در دست
 منتجا بولس است

عش من ہے مدد کو چپ دسکی شلانی
سونا ہوا کہیر کہ چانہ ہی نفسہ آتی

۱۷۷
 حکیم ابو سعید خاوری عالم ربانی
 نبی ہدایت پیارے شہزاد
 اکبرؑ کی مین قرین شجاعت میں
 ایسے بھروسے کی کیا ہے جس

آقا قاضی و صاحب شجاعت کے جو فن ہیں
تم جانتے ہو دونوں ہی بابا کے حلقہ ہیں

۱۰۰
 اگر کسی بخواهد در این
 دنیا و آخرت کامیاب شود
 باید که این کتاب را بخواند
 و عمل کند

پیشو دہلوی - حسین ملک الموت کے پرن

۱۰۰
 جنتی تہ وہ کہتو یا دینا سلطان و عالم
 خاصہ ہمارے سلطان و عالم
 ہر طرفی قدامت سلطان و عالم
 ہر طرفی قدامت سلطان و عالم

کہ خون کے دریا سے نہاتی ہوئی نکلی
وہ عالم سے کبھی پہلے وڑتی ہوئی نکلی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مست تاق اہل ساری وفادار گھڑی
غشکل شی فریکو تیا گھڑی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

ابر کو جو کٹا، تو نہج سے گل آئی
صی برق فلک تو قریح سے گل آئی

۴۴
نظر کن که در یاد ما ستارا
که با دانی از خوبی و شرکی
نیکوئیست و شکیست
نمودن کیست و نیکوئیست

اپنی کی طرف دیکھتے ہیں شرم کی جاب
لیا شاہ کے بچوں سے ہمیں پابین دوست

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

ہیں شائد عیاس تو تم شیر کے شناق
مہتر کا اشارہ ہے کہ میں تیرے شناق

۴۶۰
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

۴۶۱
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

۴۶۲
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

اوسوقت کی بیشک ہمیں تشویش تھی
 سب پر دگر رشتہ مضطر کی گھڑی تھی

جانی یہ نشہ کہ ہوا خواہ کو مارا
 فریاد رنق اسد الہ کو مارا

مشکل سے بھرے گرد کہا شکر کی جاہی
 صدمے ہوئے نیم فاقہ بالآخر ہوا ہی

۴۶۳
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

۴۶۴
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

۴۶۵
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

خورشید صفت حسن کا ہوا
 ابو ریحی نوخیز کو لے ہوئے ان پانچ

اگر سن ایجاد سے مرعہ ٹوڑی ہیں
 ڈوبی ہوئے ہیں خون میں مٹوڑی ہیں

پیکان وہ نکالے تھے حسین ابن علی نے
 برتر تن شہ سے نکالے نہ کسی نے

۴۶۶
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

۴۶۷
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

۴۶۸
 اے حبیب بن ہدیہ! تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں
 کیا ہے کہ تیرے دل میں

جملے ہوئے تیرے ہر پہر میں
 وارستہ خم ہو کر گرسے میں

کیا کہوین ہم انکھیں نہایت کی گھڑی
 سرکھوئے ہوئے نبت ہی پاس گھڑی

ہم بھی تو اسی خاک ہر ایک کو کیارے
 بس روڑا اس دم کہ بت روڑی پیارے

۴۴۱
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

رجا و گے تم اٹھ ابھی پاس مل کے
 مر بار کا معصوم ہو ورنہ سزا دل کے

۴۴۲
 بے منتظر کو تو تیری بے منتظر
 تیرا ہر دم تیری بے منتظر
 تیرا ہر دم تیری بے منتظر
 تیرا ہر دم تیری بے منتظر

پس زمین کو میں سے یہ ملک جہنم ہی
 صابر کوئی شہید سا دنیا میں نہیں ہی

۴۴۳
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

خسار برائے شک ستہ معلوم ہے
 سہا کر دین سے لیکے وہ دم توڑ ہے

۴۴۴
 قربان بیان بن نثار و نثار
 قربان بیان بن نثار و نثار
 قربان بیان بن نثار و نثار
 قربان بیان بن نثار و نثار

تو ہاں جا رہو گے کل ایک گھٹ کے
 مر بار کا عباس جو دم توڑے لپٹ کے

۴۴۵
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

دل طیب دلیہ کا بیت سے ہر گنا
 شہید کا سراپا دامن میں سے گنا

۴۴۶
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

اسد رجا و نثار و نثار و نثار
 دم توڑ رہے شاہ کا کوسنیہ میں دم توڑ

۴۴۷
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

نہیں جہاؤ گے شکر نہ زمین گے
 علی بند معصوم کے اٹھ آج لڑیں گے

۴۴۸
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

افسوس کہا ستہ زجہا نے اوٹھ کے
 قید کیلین پاؤں سے شاہ نے اوٹھ کے

۴۴۹
 کشتن بنی نثار و نثار بنی نثار
 غارتگر کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی
 قاتل کی تازیانی تازیانی

پسے حبیب شہید سا بر لاشنا کی
 بندے حسد میں شہید سے قتل کی

<p>۴۱</p> <p>ایمان تو در کج غلام و غلام تو در کج سلطان زبانی غلام تو در کج بیکار از آن کج غلام تو در کج نامشروع از آن کج غلام تو در کج</p>	<p>۴۲</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۴۳</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>
<p>۴۴</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۴۵</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۴۶</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>
<p>۴۷</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۴۸</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۴۹</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>
<p>۵۰</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۵۱</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>	<p>۵۲</p> <p>بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج بند از دست این یزدان کج فلک بامش غلام تو در کج</p>

۱۲
 چنانکه شایسته است که در این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۳
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۴
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

لیکن در هر صورت خوب و بد است
 تا هیچ شوقی که آفتاب است

در این جلد در دست که می آید
 یا با یکبار فرستاده و در آید

شیرازیان در دو روز و یک
 مصرع سبب مخالفت شد کی دعایین

۱۵
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۶
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۷
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

تا آنکه اسرار بلیغ که نه از ترس بود
 چنانکه بال مع ستم که نه از ترس بود

در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۸
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۹
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۲۰
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

تا آنکه هر قدر که می آید
 و در هر صورت که می آید

در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب
 در بیان سبب این کتاب

۱۹
مجلس بیستم در بیان فضیلت رسول
که در میان ایشان میفرمودند که
خداوند تعالی در روز قیامت
فرموده است که من این را

مہات نزل شام کے باخو نسو باغ
اہت نماز منہ پہاڑی تیسرا

برای آنکه در این کتاب که در این کتاب
در این کتاب که در این کتاب

عاشقِ نیاؤ کو تے میں مسج وصالی

۱۵۰
 کتابخانه عمومی
 مسجد جامع
 کربلا
 کربلا

[illegible]

۱
 ۲
 ۳
 ۴
 ۵
 ۶
 ۷
 ۸
 ۹
 ۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

حسن مغربی من غرق نہ یارِ محبت
از سببِ غرقِ حسنِ حسین

۱۲۸
 کتابت فی سنه ۱۲۸۰
 کتابت فی سنه ۱۲۸۰
 کتابت فی سنه ۱۲۸۰
 کتابت فی سنه ۱۲۸۰
 کتابت فی سنه ۱۲۸۰

وہ عین وہی ہے جسے ہم سب جانتے ہیں۔

[illegible][illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

وہاں سب کیلئے تیار ہے
دینے سے موزوں حکم کی انتہی تک

۱۲۴
کتابخانه شخصی نظرانی در تبریز
تبریز در اسفند ماه ۱۳۱۳
وزیر کی و الوطاری تبریز
مجلس

۱۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

وہی ہے جو کہ اس کے لئے ہے

۴۱
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

۴۲
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

۴۳
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

کون سیچہ دیا دجاہ کے ہوسے
پہرے سچھوٹے مٹرو فاسے بے ہوسے

مشہور بیان شمار امام غریب ہو
تم سب کے ساتھ ہمیں بے انصیب ہو

دیکھا بود دے تو سا فریہ کہ گئے
کھر سے اخیر شب کے یا با ملین رہ گئے

۴۴
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

۴۵
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

۴۶
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

پرزون خدا سب سے بڑھ کر پیوستہ
بہننے کہ میں پر اس کے سو کوئی دیکر

بہننا بار اوٹھ کے جو ہر بار زمین
تعلیٰ اوٹھ کر بار اوٹھ جائیں کیا

تو نے پسے غمسا بیتال ملا ہوا
سونا ہوا سے اوڑسا حاصل کیا ہوا

۴۷
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

۴۸
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

۴۹
کلیں شکر تو کی برکت چھپان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان
نہایتی بخت سے تو کجی و الیان

تو وارونہ نہ تو نے ہو دینت لیا میں
امون نقش بار پیوستہ اوت ہا میں

سب کام میں میں شہ نہ ترقین کے
حمت نخل پلے بھائے سیدق کے

ہو اسکاں شکرین ہر کتاب میں
مٹی کثرت اسقدر کہ نہ آؤ صبا میں

۳۴
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

سهر رها شده کی کی روت و حوت
 روت و حوت است اگر مکن آن و حوت

۳۵
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

دست که که که که که که
 دست که که که که که که

۳۶
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

مجموعی که که که که که که
 انیر که که که که که که

۳۷
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

یمنی که که که که که که
 یمنی که که که که که که

۳۸
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

باز یمنی که که که که که که
 اتفاق که که که که که که

۳۹
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

کے شوق سے یمنی که که که که که که
 سودا که که که که که که

۴۰
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

سپید که که که که که که
 باب که که که که که که

۴۱
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

دور که که که که که که
 دور که که که که که که

۴۲
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب
 در این کتاب که در این
 کتاب که در این کتاب

وقت که که که که که که
 یمن یا که که که که که که

چاپ

<p>۱۴۴ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>۱۴۵ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>۱۴۶ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>
<p>بہشت گل مراد زمین اوس سے یو تھے برون کے دہشت ہست تہ پشیلن تہ تھے</p>	<p>وہ دور ہو گئے جو ہمیشہ زریب تھے بس بن عوہ نہ کر میر و ملیب تھے</p>	<p>کہ دے جاکے تہا عقل و عور تھے آفت اپنے تہا اجازت ضرور تھے</p>
<p>۱۴۷ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>۱۴۸ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>۱۴۹ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>
<p>دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>
<p>۱۵۰ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>۱۵۱ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>	<p>۱۵۲ دو دایہ نازک سبب چاکر عبد ایک کی مہادین بوجہ نام ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک چو چاکر نہ ہو کہ بیان بنیاد ایک</p>
<p>زر کے فدائے سید ناشاد ہو گیا خر تاج نام نارسے آزاد ہو گیا</p>	<p>مخصوص دین سند ایہ زمین سہ ہم زمین سے کوئی نہ ہو یقین ہے</p>	<p>افسوس آہ بکھر بڑا افعال ہے یاد میں اوس یاد میں ہمارے جان ہے</p>

۴۱۴
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

۴۱۵
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

۴۱۶
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

باز بھی کہہ دلائے شہ شہر قین پر
 ہوتا ہے تو نثار سا فرسید حق پر

ہم پہلے سے تپا تو بہت حق مد حال تھا
 اس وقت بھی رہا تپا تو آگ کا حال تھا

کوئی خلاف بات نہویں علاج سے
 بیمار کا غلام بھی نازک مزاج سے

۴۱۷
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

۴۱۸
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

۴۱۹
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

جھٹکنے کا اس غلام کے ہمد کیاں تھا
 بجلی بند ہی ہوئی تھی یہ فتنہ کا حال تھا

دوم بھرنے میں کر دینا میل و تھار دے
 تہو پہاڑ تو روغین پروردگار دے

قائم مقام قنبر عالی مقام ہون
 پوتا ہو جو علی کا مین اوکا غلام ہون

۴۲۰
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

۴۲۱
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

۴۲۲
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے
 جو کچھ کہتا ہے وہ سچا ہے

غلام غلام غلام غلام غلام
 ان غلام غلام غلام غلام غلام

کیا فکر بہت دھیر من ناز ہی رہا
 شوق جہاد ترک اسے تاز باغ تھا

جوان بکارتا ہو کہ آسمان ہوا
 ہر نیرے واسطے دھیت کھلا ہوا

۴۴
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

۴۵
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

۴۶
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

کیونکر نو فکر حفظ خصال جہاد ہے
 قرآن تمام نام خدا جگہ یاد ہے

یہ سہری اور رانوی شاو عرب ہے
 بند کی سلطنت کا زمانہ قریب ہے

کوئی اور تھا سے پر وہ بہت صطراب ہے
 از نای بھوک پیاس میں جگہ حجاب ہے

۴۷
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

۴۸
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

۴۹
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

سکہ ہر کا بار طر میرے نام کا
 علوم ہر چلن مجھے جو چوٹی امام کا

تکلو و کجادن موت کی تصویر کھینچے
 بکلی گراؤن میان سے نمشیر کھینچے

ہر در دشمنین کے مران کو کچا میں
 رستے ہوئے ہم نے چھپا کو کچا میں

۵۰
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

۵۱
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

۵۲
 جو در کونو علامہ کے ہیں
 آزاد کردہ دیو نام کے ہیں
 خادم غلام و غلام کے ہیں
 جو در کونو علامہ کے ہیں

سوجان سنگھ شہرستہ شرفین کے
 دوم جہر ہر روز روزہ کی سقین کے

اوستا زین ال کربدا سہ نام کے
 ہر روز روزہ کی سقین کے

میں کیا ہے ہر روز روزہ کی سقین کے
 ہر روز روزہ کی سقین کے

۴۱
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۲
بہت خوشنویس اور
میں وہاں سے غلام
بہت خوبصورت اور
چاروں طرف سے

۴۳
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۴
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۵
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۶
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۷
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۸
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۴۹
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۰
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۱
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۲
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۳
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۴
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۵
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۶
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۷
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۸
وہاں جو کہ غلام زبیدی
میں غلام زبیدی کا بیٹا
تھا نہایت خوبصورت
اور چاروں طرف سے

۵۹

۴۱
 کیا اختیار کس کسین ہم کیس کیس
 بالینے اوچے جی بانی زمین کیس
 سب سنا تو سر کر کے جھکا لیا
 چو پہنچے وہاں ہوا چو دو دو

۴۲
 دیکھ کر مجھ کو نام نہاد کیس
 دیکھ کر مجھ کو نام نہاد کیس
 این فاجیہ کیس کیس کیس
 کروں ملاوے پو پو افق کیس

۴۳
 غلام محمد کیس کیس کیس
 پو پو پو پو پو پو پو پو
 بعد جہاد کیس کیس کیس
 سر کیا پایاں سے خاک وہ کیس

مرکب پھر کیا وہ جری حق کی راہ میں

دی بسنے بان زرنج جاوید ہو گیا

ہلو جی داخل شہد اتناہ نے کیا

۴۴
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس

۴۵
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس

۴۶
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس

بہتر سے کنی نگاہ تو سید برب ہے

وہ وقت اب نہیں کہ سر و کوفہ اگر و

یا اس برہم قوم حق کیا اسکا نام تھا

۴۷
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس

۴۸
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس

۴۹
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس
 کس کیس کیس کیس کیس کیس

حد نہ ہوا ترپ کے ہما سے گذر گیا

یون نئے زمین خون کے دھبے پر ہے

ہمراہ دشمنان شہ شہر قہن تھا

کی جیسے باب بیون کو تسلیم مر گیا

جا نہ یمن میں سے دشمنان بڑے ہو

تا وقت تلہ در پے نسل حسین تھا

نام
 حاکم خیرین خیرین خیرین
 معنی سے صاحب ابوالشیرین کی طاعت
 انشد خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

و بران نام گلشن بیا سینی
 دولت ابوتراب کی بر باد سینی

رمی بخوشی ہمدن لال حسین
 نمازین کوئی کہ کیا مال حسین

مال دل سین سے آگاہ کون ہے
 اس کیس و غریب کا اللہ کون ہے

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

جنگ جھگے بار بار سب سے زین
 جسکے ہوسے سب سے زین

جولے مال میں ہوتا یا اوس تو کیا
 بختا ہو جو جہاں بجایا اوس تو کیا

جو کو است چٹک دیا دم لٹ گیا
 یہ دین ذوالخجالت سے باکر لٹ گیا

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

نام
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین
 خیرین خیرین خیرین

باقی رہا نہ تھیں ہو غرق یاں
 رحمت کے سر پہ نہ سہیہ تھیں یاں

بھی رہا نہ تھیں ہو غرق یاں
 رحمت کے سر پہ نہ سہیہ تھیں یاں

مخل سے تھک نہ تھکے تو امام سے
 بیکس حسین کے ملک اسلام سے

<p>۱۱۱ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>	<p>۱۱۲ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>	<p>۱۱۳ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>
<p>۱۱۴ کھا مہر کو جوابِ نیاں پاش پاش بوسہ بشت آ رہی گھی اوکی لاش</p>	<p>۱۱۵ حرکتِ راجہ جہان سے نذرینا ماتم کرو حسین کا مہان رگیا</p>	<p>۱۱۶ حالِ کس شہرِ حیدر کی دہریں ہیں لہجہ نوہن میں جنتِ ریتِ بہن</p>
<p>۱۱۷ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>	<p>۱۱۸ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>	<p>۱۱۹ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>
<p>۱۲۰ ہر دستِ چہرے میں چاکِ گریہ کی ہر کوہِ دین جو ان کو رشتہ ہے تو</p>	<p>۱۲۱ ہر دستِ چہرے میں چاکِ گریہ کی ہر کوہِ دین جو ان کو رشتہ ہے تو</p>	<p>۱۲۲ ہر دستِ چہرے میں چاکِ گریہ کی ہر کوہِ دین جو ان کو رشتہ ہے تو</p>
<p>۱۲۳ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>	<p>۱۲۴ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>	<p>۱۲۵ چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت چرخِ عالم کو سلطانِ جنت</p>
<p>۱۲۶ کیا بائے کون ہے جس سے دین ہر کسی کی لاش کو تیکے تہن</p>	<p>۱۲۷ کون اب کرے جنت و باری حسین کی بس خاتمہ دے دے باری حسین کی</p>	<p>۱۲۸ آقا بہت ٹول و مرین بھی دے چاہوں یا ہر ہون چھار غرہ</p>

۴۱
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

رہن سید علی تلوار میں موفہ مڑ رہی ہیں
برو کو جاؤ کہ دوش اور رہی ہیں

۴۲
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

کڑائی میں ہیں پس کہ ہے انکو
مگر آج کی جنگ آج سے ہے انکو

۴۳
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

وہ زہر میں عجب خوشنما حشر و کفر
جہنمی ہوئی کللیاں مغفرت کی

۴۴
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

بھگڑ میں بھوکہ یہ بات علی کے
نواسے علی کے نواسے علی کے

۴۵
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

عد و نہجان بھگے وہ صد سے تھے
لگون پر گر تھے پھر رہی تھے

۴۶
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

نارنگہ نیک تو ہو کے آئین
ز سے سامنے سرخ و ہو کے آئین

۴۷
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

میتارہ تو کی جیت ہو حسین
شہادت کے پریشہ ہیں کیا ہو حسین

۴۸
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

سلیح سے جنگ فرما رہی ہیں
مرد و نامور کی ہندھوار رہی ہیں

۴۹
کجی کی آواز کی آواز کی آواز
مردی کی آواز کی آواز کی آواز
کجی کی آواز کی آواز کی آواز

بزرگی ہو کر کون میں رست تیرے
مرد نو بین بد قدرت سے تیرے

<p>۴۰ چون دوش چرخ آید چرخ پایا کے لئے دین باری نہو پایا چرخ دوش چرخ چرخ دوش چرخ چرخ</p>	<p>۴۱ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۴۲ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>شجاعت سے ہم آئینہ ہو ہر اہل شہ کئے سر کو خون کی لہر کا چمن غم</p>	<p>ساجت سے گشتی ہوں آسان نہ بھگم مین کوڑی ہوں ممتے کسی مان نہ بھگم</p>	<p>ہمیں سے گشتی ہوگے رشتہ برس مین انہیں کے سر کر ہر مین لڑے مین</p>
<p>۴۳ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۴۴ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۴۵ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>لڑے جو رہ حق مین کیا کو کور سے مجاہد کو خون کا سایہ سپر ہے</p>	<p>نہ مضطر ہو دنیا سے سو کھ مرنے جن کہیں سیکڑے سپر نہ دم توڑنے مین</p>	<p>یہ ہم تراپنا نہ بیگانہ ہوگا بیان شہر تک سب کا فسانہ ہوگا</p>
<p>۴۶ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۴۷ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>	<p>۴۸ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ چرخ</p>
<p>کھین سب یہ لڑے نہیں دھننے والے لڑائی نئی ہے سنئے لڑے دھننے</p>	<p>ادب سے مین تم دونوں کے نام لوگی کلیجے کو بھی دلو بھی محسام لوگی</p>	<p>دکھا لے سب کو نیا طور عالم یہ عجیب اور عالم ہے وہ اور عام</p>

[illegible]

<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>
<p>و عاین مجھیں دو گئی دزات پیارو بھلا کیوں نہ وہاں کہا بات پیارو</p>	<p>پرستار مون اکبر نوجوان کی یہ رہیت جاتے خوشی اور کان کی</p>	<p>نہیں ہم ذرا تم غم کو سنبھالو کہا شام نے جانی ہم کو سنبھالو</p>
<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>
<p>نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>
<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>	<p>مرثیہ نہیں نہایت کما جاتی چون کسی کیس سے جی کو سو جاتی چون خاتمہ نہ کر لیا جاتی چون نہیں نہایت کما جاتی چون</p>
<p>اکیلا رگوں میں نہا ہو دو نو خدا کی غایت سے کیتا ہو دو نو</p>	<p>سب اذن قاسم سے ہے ہیں گت سے گت سے نہایت درمست ہیں</p>	<p>الک جا کے چون کو بسلاؤ لوگو نہیں نہایت کما جاتی چون</p>

<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>	<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>	<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>
<p>ست کون ہری عجیب ماجرا ہے پھرین گرو بھائی کے بھائی یہ کیا ہے</p>	<p>سرخ ہوئے ہیں ارادے برسے ہیں مجاہد کھڑے ہیں کہ دو لکھ کھڑے ہیں</p>	<p>ہوئے جلنے آگے مجھے عدم میں نہا زینب و زینب بیک کونی دشمن</p>
<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>	<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>	<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>
<p>تک سے نکاسے ہوا سے ترے تو اکھوٹے موتی اتارے ترے</p>	<p>یکم ہیں نہ جسے زمین کچھ سواہوں یہ مجیر خدا ہیں میں ان پر خدا ہوں</p>	<p>دعا دی کہادو نور شک فر ہو وہ اونکے پسرم ہمارے پسرو</p>
<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>	<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>	<p>جمع نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد نہا زینب و زینب بیک سویں و انوار و باد</p>
<p>لڑو قہر اس ہر اود کا لاشہ ادھار و مقل سے اکبر کا لاشہ</p>	<p>جری ہیں خرو سند ہیں برہین ہیں مگر یہ تمھارے ہر ابرہین ہیں</p>	<p>وہ ہر وقت نصیب ہو رہا تھا اوپرین دیکھے گھر کا گھر رہا تھا</p>

<p>حکم چاہتا تھا کہ میرے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حکم وہاں میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حکم وہاں میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>
<p>یہ بابا سے کہنا بھی نہیں کہتا ہے جواب انکو روکا تو میری قضا ہے</p>	<p>یہاں میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>تجھے ساتھ جانے میں کہاں گئی ہے مگر باونین ترسے ہمدی لگی ہے</p>
<p>حکم میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حکم میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حکم میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>
<p>ہوا ہر طرف غل و میر بھی آئے وہ حشر بھی آئے وہ حشر بھی آئے</p>	<p>زمین پر گرنے کو یہ بھولا ہوا تھا فلک اپنی گردن کو بھولا ہوا تھا</p>	<p>یہ غل ہی کہ ہکا ہوا سارا بن گیا دھن ہی دھن ہی دھن ہی دھن ہی</p>
<p>حکم میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حکم میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حکم میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>
<p>میں نے اپنے دل کو میں نے اپنے دل سے نہا کر دیا تھا</p>	<p>حال کے سایہ سے بھی ہمسری ہو پر ہی پر ہی پر ہی پر ہی ہو</p>	<p>شبہ براق اسکو کہتا رہا ہے کہ اکب ستمی رسول خدا ہے</p>

[illegible]

<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>	<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>	<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>
<p>جو لوچھے کوئی اشنا کو کیا میں میرے نوپارے کے مشکلات ہیں</p>	<p>اچھی فوج تیرے ہرے ہرے کہ گئی تھی کہ اپنا لوہے کے میں رہ گئی تھی</p>	<p>نہا جلائے ہو وہ ہاتھ ایڑوں پر اٹھا خود کو جو دیکھا وہ سب سر پر اٹھا</p>
<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>	<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>	<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>
<p>نہا رہے تھے رزق میں جھوٹے ہیں دیر عرب پاؤں چوما گئے ہیں</p>	<p>سباک رضا بائیں ہرے ہرے ہیں کہ ہر عید عاشورا کو سہا ہیں</p>	<p>فندہ سے ہند سے سہا ہے کہ سہا ہے بہار سے شکر تھوڑے سہا ہے</p>
<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>	<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>	<p>حکم اگرچہ میں نے چھوڑ دیا ہے محبوب کو مگر یہ نہیں میں نے جو چاہا ہے میں نے وہاں سے لے لیا ہے</p>
<p>جلی جان مومند سے عجیبات تھلی یہ تھوڑے مرگ منساہات تھلی</p>	<p>کایان سے تیغ محمدؐ کی تھوڑے چمک میں یہ وہ جہند سے تھوڑے</p>	<p>کہا ہرے کے اکبر کے عالم میں ہیں سے نیچے باغی باغی میں دس میں</p>

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

ہم دن سے کڑے ہوئے ہاتھ پہنچے
جہنم میں ساتون شتی ساعدہ پہنچے

بہ سب تیر سے مانتے تھے ایک بس میں
فقط فرق فقط ہے ایک و دوسر میں

حرم در سے زینت کو سرکاری تھی
بھی لگی نواسی کو غش آ رہے تھے

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

جد او سے ہر عضو کو ہانکئی تھی
تکربان ہر دشتن بنی تھی

یلا جانبِ نوح کھوڑا اور اس کے
کیا قتل اس سے قلبِ لشکر یہ چاہے

رہے گوشِ شہر سے جیسا کیا خوش
گھڑ سے زین و زین ہوں میرِ ندر خوش

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

حکم
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ
کے ہر ایک وار و زین و تیغ

کہا جس کے ہر سخوان نے سزا
یہ عزیر کو ہے یہ شاعرِ نیا ہے

بڑی دھوپ تھی زخمِ کھاسے جو تھی
لہو میں محسوس نہات ہوئے تھے

نہ اس کو ابھی حرمین یا شاہ لانا
جولانا تو دو لوگوں کو ہر شاہ لانا

[illegible]

۱۰۰
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

۱۰۱
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

۱۰۲
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

۱۰۳
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

۱۰۴
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

۱۰۵
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

۱۰۶
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

۱۰۷
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

۱۰۸
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن
 در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

در تہذیب و تمدن

<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>۱۱۱۱ اربع سے دو غنڈو غنڈو بغین اندر اکلو بھی ایک وار اولیٰ بنیں مختار سب سے مختار</p>	<p>۱۱۱۱ نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>
<p>مشاور کی نواریانی جبرک کے بینون سید ہارنٹے مین شک کے</p>	<p>بچے نوپ کو جان پر تنگی تھی و عا سے شہ دین سہر تنگی تھی</p>	<p>سے عولن اوس سے گھوڑا رکھ بدشاہ سے بھائی کے لاشے پر رکھ</p>
<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>
<p>یہ اچھا نشان پر سبھی نے لنگے ہم آئے ہیں لاشوں کو پہچان لنگے</p>	<p>وین دوسرے پر کیا دار لنگے گرے اٹھہ نام کے شانوس لنگے</p>	<p>عجب ہو کا عالم نظر آ رہا ہے کجا نیچے بھائی گھبرا رہا ہے</p>
<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>۱۱۱۱ معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>
<p>معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>	<p>معدی ای کبریا نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین نورین</p>

حالت
بست در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

بست بر کتب با تہذیب با تہذیب
جلین با تہذیب کرتے ہوئے ساتھ

محمد داود و مرید خبر سوئے
اور موعول پہلو میں ہی کہو بر تہذیب

بست جلد کتب کے تہذیب
رہے بھانجون کو اوٹھالائے رہے

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

کتاب نہ سوئے حدیث نہ
سیلے نہ سوئے حدیث نہ

کتاب نہ سوئے حدیث نہ
سیلے نہ سوئے حدیث نہ

عجب حال تھا دوستاں کو
مدد اس پاکہ تہذیب کو

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

حالت
جستجو در میان کتب و کتب
نہیں کہ بہین معلوم کنی کہ جان کجاست

ہوا شور مانت جعفر ابٹالو
سنہیلے ندو بر جعفر ابٹالو

گرے عول گھوڑیہ شہزادین
جراغ آج بکھر رہا ہے ہوا میں

طے کوئی قطرہ کہیں سے تو لادین
ہمیں آپ بکھر رہا ہے ہوا میں

۱۲۰
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

۱۲۱
اب کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

۱۲۲
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

تباہت کا باعث ہوئی یا سیری
نہا آجکی پیاس پیاس سیری

ذرا عین بہت کے باقی ندیگ
سہ پر چڑھ کے کو پانی ندیگ

تباہت کے باعث ہوئی یا سیری
نہا آجکی پیاس پیاس سیری

۱۲۳
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

۱۲۴
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

۱۲۵
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

اگر آب دریا سترہ پتہ
تو ہم تم بھی آت آت آب کو پتہ

باس علی دو پتہ پتہ گ
کٹے گا ہمارا گل گھوٹے گا

ہو جائے غرت پڑھائیں ہمار
علامہ کو خود لکے آئین برادر

۱۲۶
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

۱۲۷
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

۱۲۸
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ
کدو کا پتہ ہے اس کو کدو کا پتہ

ولا سا کوئی اسے فدائی نہ یگا
اب آنکھوں سے ہر کو کدو کدو

جو باقی میں اڑو بھی روئے تو اسے
حسین آج کا ذبح ہوئے تو اسے

باقی میں اڑو بھی روئے تو اسے
حسین آج کا ذبح ہوئے تو اسے

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

نکلی رشتہ سے میں مجھ پر اسے
عجب پانڈ اسے لکھ شیر اسے

ہما شد سے کار و قار سے
میں نو وہ رشتہ میں بد مر سے

ابھی کہ نہ میر سے ہم دفن ہوئے
نہ یہ دفن ہوئے نہ ہم دفن ہوئے

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

عجب شان و شوکت سے
تسلیں آپ زو لو کو لے کر

نورِ سحر سے دستِ برون رو
نورِ سحر سے دستِ برون رو

یہ مجھ سے نہ سکتے تھے
سوار و کونہ سے نہ سکتے تھے

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

مرثیہ
خونِ شیریں کی لہریں
سیرِ بزمِ محراب کی لہریں
جلوئے سحرِ شب کی لہریں
نورِ دل کی لہریں

ادبِ غازیوں کا سب سے لوگو
شہید تو کی نصیر واجب سے لوگو

وہیں دفن نہ دو نو والا ہم ہوں
جہاں میر سے جانی کے نقش قدم ہوں

ہوا ہے خدا شاہ پر نہیں جا کے
درا پیا کروں گیسے لگا کے

<p>۱۴۱۱ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۱۲ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۱۳ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>
<p>پکارے نصیبت سے دن بھر سوسا ہوا خاتمہ مرے مرنے واسے</p>	<p>تیار ہو کے دفعہ منے می رہی مستہم اور آسے عیون کو جانیں</p>	<p>جہین پر جہین ملے روتی ہیں لہو و غم کا آشکوشتہ و مہو قہر میں</p>
<p>۱۴۱۴ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۱۵ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۱۶ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>
<p>۱۴۱۷ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۱۸ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۱۹ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>
<p>۱۴۲۰ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۲۱ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>	<p>۱۴۲۲ ہر کس کو دھڑکنے لگا زنا رہ گیا اوسے جانے پہچانے سما جاتا کشتن نائن گھسان سدا آتو بانی تبت و تبت</p>

۴۱
کعبه بوی شب بوی شب بوی شب
خاکت سے کیا مودت کی تھی کچھ
پوشاک کو مگر عیب تو نہ نہ دیا
تین تین کچھ کچھ کچھ کچھ

۴۲
نہا ایسٹن سے غنا بوی شب بوی شب
نقص بوی شب بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
عجائب سے بھائی سے بھائی سے

۴۳
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

کیا رساوں سے جبری جھوٹے اونٹ
شمشیر سے مودت شیر و غاجو لٹوٹے

دور سے ہمیں غیر کہ بھائی میں
لہجہ بولی بھائی سے بھائی میں

بالا سے فلک ہمیں ایسی نہیں کھی
خوشید تو کیسی کر ایسی نہیں کھی

۴۴
عالم اول درویش عشق
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

۴۵
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

۴۶
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

نظارہ حبت کا ترا پائی میں کچھ
سرد و ناز بند بوی بھائی میں نہیں

کیا سبز و نوخیز کے لطف بریں
مولانے کہا ہتھوڑ میں قبر میں ہونے

اسطہ کے جاتا رہوں سٹائی تو کس
را فطہ ہون تو ایسے ہوں جو قرآن تو کس

۴۷
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

۴۸
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

۴۹
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب
بہار صغریٰ شہید بوی شب بوی شب

شمشیر و کمر بند و سپر لائی میں
مبوس شیرین بھند لائی میں

تل تھا کہ کل بائیں چھ صلیبی کا
سیدھی ہوئی سیدھیں ہاں کمر کا

صغریٰ و سعور و مودت کس غزل سے
حجائے میرا میں سا و باب دق سے

<p>۱۴۴ عزیز بنی آدم کی غنیمت بنو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو</p>	<p>۱۴۵ وہ جانے لگے کہ میں نے کیا کیا وہ جانے لگے کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۴۶ عزیز بنی آدم کی غنیمت بنو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو</p>
<p>یوں نظر سے عورت کا کبھی دیکھنے نہ رہا ابو کی دین پر در شہوار ہے ہیں</p>	<p>ہر روز کہ دیوان دعاغت کی کہیں ہیں عشقاہ سے تے میں میں کی کہیں ہیں</p>	<p>تکون سے کہا ہوش کی بکلی سے مرد و زل ہر گس میں کہ نصحت میں</p>
<p>۱۴۷ عزیز بنی آدم کی غنیمت بنو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو</p>	<p>۱۴۸ وہ جانے لگے کہ میں نے کیا کیا وہ جانے لگے کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۴۹ عزیز بنی آدم کی غنیمت بنو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو</p>
<p>ابو کی دین پر در شہوار ہے ہیں تو امین مظهر گل خورشید ملا ہے</p>	<p>بھی باؤں کی آواز کہ میں نکل ہم سے نابیت ہی زمانہ میں نہیں ہیں قد م سے</p>	<p>تقریرات میں کہ ہے کیا چاہ ہما ہی بسیب میں دوسرے بھی کہ ہے چاہ رہا</p>
<p>۱۵۰ عزیز بنی آدم کی غنیمت بنو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو</p>	<p>۱۵۱ وہ جانے لگے کہ میں نے کیا کیا وہ جانے لگے کہ میں نے کیا کیا</p>	<p>۱۵۲ عزیز بنی آدم کی غنیمت بنو جس سے بے خبری ہو کر غم ہو</p>
<p>اینا کہ وہ ہوش میں تسان بن کہتا کوئی جوئے آمینہ وہ دل نہیں کہتا</p>	<p>سرفراز کا ہوش میں تسان بن کہتا کوئی جوئے آمینہ وہ دل نہیں کہتا</p>	<p>سرفراز کا ہوش میں تسان بن کہتا کوئی جوئے آمینہ وہ دل نہیں کہتا</p>

تاریخ اسلام از حضرت مولانا محمد باقر

۱۳۴
وکیل بنی برادران
سیکریٹری جنرل
گورنمنٹ آف انڈیا
نئی دہلی

وہاں سے پہلے جان لے کر
موت کے لیے تیار ہو کر
موت کے لیے تیار ہو کر
موت کے لیے تیار ہو کر

مانند سگندرجو او دهر او دهر سے
نقش قلم آئے زمین پر ہر سے

جائے کہیں جسے توغیاہولی فیضان
آواز او حیرت کے سنو روئی میں امار

کے تھیں یہی ہے بلایا کر جو اسے

۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱
 ۴۷۲
 ۴۷۳
 ۴۷۴
 ۴۷۵
 ۴۷۶
 ۴۷۷
 ۴۷۸
 ۴۷۹
 ۴۸۰
 ۴۸۱
 ۴۸۲
 ۴۸۳
 ۴۸۴
 ۴۸۵
 ۴۸۶
 ۴۸۷
 ۴۸۸
 ۴۸۹
 ۴۹۰
 ۴۹۱
 ۴۹۲
 ۴۹۳
 ۴۹۴
 ۴۹۵
 ۴۹۶
 ۴۹۷
 ۴۹۸
 ۴۹۹

[illegible]

فصل
در بیان اسباب و احوال
ناراحتی و بیماری
و در بیان اسباب و احوال
ناراحتی و بیماری
و در بیان اسباب و احوال
ناراحتی و بیماری

تاہم سید فرید نے بازار میں
نہاڑ کی نعرہ جاسی مچھڑا دیا

۱۔ ہتھکڑیاں لگا کر اس کے پاؤں سے تھکڑے کر دیے گئے۔

خبر رسید کہ خدیوہ نے خدیوہ کو خدیوہ کا خدیوہ

سفرنامه حضرت شاهان

منزل
نظام خاندان پادشاهی
الطیعیین و بنیان غارت کاهنایی
بیجان است و نظام غارتگری
است بهین بکلی

مجلس اول

اجہ فی سنے کہ ما بھائی سے مانیا میر
خست نہ بیگی ہی آتار میں بھائی

مساجد و مکتبہ اہل حق کے نام سے
مساجد و مکتبہ اہل حق کے نام سے

فرزند جو ہوئے کبھی یوں نہ ہو
وہ شیر نہ مرے تو بچہ یوں نہ ہو

<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>	<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>	<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>
<p>سوز تیر را زگر آتش و دوزخ می برون کرمی جو موی سن من سبک برون</p>	<p>بس بویکامون کا بر پیاری می جس روزی که گریست تم اقرار می</p>	<p>هر سوز دوزخ که در کوه باور می جس درین دوزخ است و درین می</p>
<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>	<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>	<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>
<p>اشک ما را ز فواید شیرین سفت لبه بجای می بیند چرخان</p>	<p>مان بویکی جانب نگران چرخان ده باختر کاو چرخان چرخان</p>	<p>کتنه من خمی کب است چرخان ایسا بوی کوی چرخان چرخان</p>
<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>	<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>	<p>چشم چشم چرخان که در چرخ چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان چرخان</p>
<p>کوتاه مجبونی بون می نمی برون لوعفر کور و درت بکون می نمی برون</p>	<p>نغمه من بین شبیر بهان سیر چرخان ای کشتی بوی چرخان چرخان</p>	<p>چرخان چرخان چرخان چرخان آتش نو با هر سبک بوی چرخان</p>

۱۰۰
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

۱۰۱
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

۱۰۲
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

میرزا جوسامان نہیں کہلے ہیں ان
پہ آپ سے کہنے کے لیے آئے ہیں ان

غازی سے کہا گوش سلیمان میں
ہو آئین ذرا عیسیٰ فاق مرم میں

بھکس بھکس کے جو ہر باد سے نظر آئے
دو نیچے رہ کر اوگت نظر آئے

۱۰۳
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

۱۰۴
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

۱۰۵
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

لے آئے تھے بیان خوب ہی طوڑ بھکے
بہا پ خفا ہوئی میں کچھ اور بھکے

بوسہ کر میں بیت تو ان حوڑ رکھا
کو تم تو بیان ہو میں دمان صوٹھا لکھا

مرنگے لیے جاوے فرما میں تو اٹھنا
جانی سر خواہر کی قسم کھائیں تو اٹھنا

۱۰۶
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

۱۰۷
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

۱۰۸
میں نے اپنے لیے کمالیہ لکھ کر رکھی ہے
جو کہ ہر شخص کو دیکھ کر خوش ہو جائے
اور اس کی دعا سے ہر کام میں کامیابی حاصل ہو

پونجا دے پیغام سدا رری کو
بھجی بھجی رہا جس میں بن غالی کو

لے جو سفارش کے لیے رخ سہا
بجائی سے ذرا پوچھے جو بنے کہا

مردوں کے لیے موت سے ڈرنا نہیں
لو یا ولایت لکھ میں بھڑنا نہیں چپا

۴۵	۴۵	۴۵
۴۶	۴۶	۴۶
۴۷	۴۷	۴۷
۴۸	۴۸	۴۸
۴۹	۴۹	۴۹
۵۰	۵۰	۵۰
۵۱	۵۱	۵۱
۵۲	۵۲	۵۲
۵۳	۵۳	۵۳
۵۴	۵۴	۵۴
۵۵	۵۵	۵۵
۵۶	۵۶	۵۶
۵۷	۵۷	۵۷
۵۸	۵۸	۵۸
۵۹	۵۹	۵۹
۶۰	۶۰	۶۰
۶۱	۶۱	۶۱
۶۲	۶۲	۶۲
۶۳	۶۳	۶۳
۶۴	۶۴	۶۴
۶۵	۶۵	۶۵
۶۶	۶۶	۶۶
۶۷	۶۷	۶۷
۶۸	۶۸	۶۸
۶۹	۶۹	۶۹
۷۰	۷۰	۷۰
۷۱	۷۱	۷۱
۷۲	۷۲	۷۲
۷۳	۷۳	۷۳
۷۴	۷۴	۷۴
۷۵	۷۵	۷۵
۷۶	۷۶	۷۶
۷۷	۷۷	۷۷
۷۸	۷۸	۷۸
۷۹	۷۹	۷۹
۸۰	۸۰	۸۰
۸۱	۸۱	۸۱
۸۲	۸۲	۸۲
۸۳	۸۳	۸۳
۸۴	۸۴	۸۴
۸۵	۸۵	۸۵
۸۶	۸۶	۸۶
۸۷	۸۷	۸۷
۸۸	۸۸	۸۸
۸۹	۸۹	۸۹
۹۰	۹۰	۹۰
۹۱	۹۱	۹۱
۹۲	۹۲	۹۲
۹۳	۹۳	۹۳
۹۴	۹۴	۹۴
۹۵	۹۵	۹۵
۹۶	۹۶	۹۶
۹۷	۹۷	۹۷
۹۸	۹۸	۹۸
۹۹	۹۹	۹۹
۱۰۰	۱۰۰	۱۰۰

۱۶۱
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

۱۶۲
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

۱۶۳
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

ایسا ہے یہ میدان ذرا مٹھ مارے
 اب دیکھ ہی لیتا کہ تو مٹھ مارے

ہم ایسے ہیں خوشبخت کہ نہ بد بخت بنا
 تحویل میں سے ہر طرح امین کے شرن پانا

تا حشر و فیض ہم اس سے شیش
 دیا میں بہت لوگ دنیہ میں لے

۱۶۴
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

۱۶۵
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

۱۶۶
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

میں ملدے کلبہ کمان میرے سے
 بیٹے وہ زخم زخم زخم زخم

خوشبخت ہے پر وہاں ہمارا
 ہوتا ہے پر جسے کوئی نہ جانتا

بہارِ شریعت جو بیان ضرب میں کہتا
 ہمارا کوئی شہر کوئی شہر نہ جانتا

۱۶۷
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

۱۶۸
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

۱۶۹
 چنانچہ چار کبار کا بیان
 بول ہی کاوی ہی غیر چلیا
 ہر وقت نئی صورت سے نکلتا
 جبکہ ہر جگہ ہی نکلتا

و سنو ہرگز گور بڑھے میں ہمارا
 کچھ نہ رہے جنگ میں چٹ میں ہمارا

کہ عرش کے میں حرم بول ہے تجھے
 جس پر زمین ہو مٹھا میں ہم بول ہے

مشہور وہی کلفت و عطا میں ہم ہیں
 الشرجہ کے راہ خدا میں وہ ہیں میں

[illegible]

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کما تیز پیمیشیر پڑھی ہے
کما تیز پیمیشیر پڑھی ہے

تھی دسے معرفت سپہ پہل و ملی
ہر سے اونچیں کیلے جمعہا بل و ملی

اس سمت بڑے بھائی ذر غفرلہ

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

۴۹
 کہ جس نے اسے دیکھا ہے وہ جانتا ہے کہ یہ
 ایک ایسا ہی ہے جس نے اسے دیکھا ہے

کم عمریہ دوستیر وہ عمارت جسے پہلے
تھپوٹے تھے یہ دو مہمبول حوہ عمارتیں

سید الشہداء اکبر و عباس علیہ السلام کو بھی
یہ شہادت کو بھی مدد ملے تھے دین کو بھی

امید کا شکار ہو کر اپنے گم ہونے کا شکار
ہو کر اپنے گم ہونے کا شکار

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

وہ جو بوجھ سے کھڑکی سے اتر گیا اور اس کے پاس
 ایک چھوٹی سی جگہ پر بیٹھ گیا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سے تا کہ وہ جو ہرگز نہیں دیکھتا اور نہ پہچانتا
آتا تھا۔ یہ وہی فرسبہ کی تھی جس نے

استقامت کے لئے اور یہ کہ اس کے لئے

اس کے لئے جو وہ دین میں رہیں
خدا میں سر قلمین تن غمین ہو

<p>۱۰۰ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>۱۰۱ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>۱۰۲ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>
<p>نورین نشان کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>سینوئی ہنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>اب سرت دیدار کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>
<p>۱۰۳ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>۱۰۴ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>۱۰۵ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>
<p>سوز کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>نزدیک جری دوسرے کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>جلدی نہ گئے دھیان یہ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>
<p>۱۰۶ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>۱۰۷ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>۱۰۸ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>
<p>سماں ہنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>سکاٹ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>	<p>کی رخیوں سے عرض کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ کھنڈ</p>

۱۲۱۴
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

۱۲۱۵
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

۱۲۱۶
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

هم آید من شکرش بکجه کجاست
 بازو نظر آید من چپا کجاست

اکل شکرش بکجه کجاست
 بد آید کجاست کجاست کجاست

ماتم کجاست کجاست کجاست
 دو جانم کجاست کجاست کجاست

۱۲۱۷
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

۱۲۱۸
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

۱۲۱۹
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

ما با کجاست کجاست کجاست
 آن کجاست کجاست کجاست کجاست

تسکین کجاست کجاست کجاست
 تسکین کجاست کجاست کجاست

عزت کجاست کجاست کجاست
 آن کجاست کجاست کجاست کجاست

۱۲۲۰
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

۱۲۲۱
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

۱۲۲۲
 کجایم که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست
 کجاست که بگویم این کجاست

بهر کجاست کجاست کجاست
 باین کجاست کجاست کجاست

تسکین کجاست کجاست کجاست
 تسکین کجاست کجاست کجاست

عزت کجاست کجاست کجاست
 آن کجاست کجاست کجاست کجاست

۴۰
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

نام سرحد ہے کہیں شور و شین ہے
دو دھڑے بنا ہوا کوئی سوتا ہے چین سے

۴۱
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

بچتے ہیں شک سے سحر و جکے رہ گئے
پڑائے قوط شوق سے جل جکے رہ گئے

۴۲
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

یار یا مفضل کا دو دھڑے چھوٹ گئے
تو نہ پھٹے ہیں گرا سر سے ٹوٹ گئے

۴۳
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

مفضل ہوئی تباہ دم عیش کٹ گیا
آنی نسیم صبح رقع اوست گیا

۴۴
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

پیا سی دھن کا ہو پوسنی تن سہیلا
آب گہرہ کستی ہی دل نا امید ہے

۴۵
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

ٹوڑ گئے کا طوق بہت دم جو گھٹ گیا
دو دھڑے چھپا لباس عروسانہ کٹ گیا

۴۶
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

دو دھڑے نام رات کا جاگا جو سو گیا
جو لوگوں کے رہنے ہوئے دفن ہو گیا

۴۷
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

ہر شکل زرد صورت مدد بگ ہو گئی
شادی براتیوں کے لیے رگ ہو گئی

۴۸
کچھ نہیں یاد ہے کچھ نہیں یاد ہے
وہ رات یہ دوری کی سی یاد ہے
دیکھ کے سسٹے اچھلے یاد ہے
وہ تقاعد کی سی یاد ہے

نشانی گیا طوق سے عجباں ہو گیا
دھڑے نہ رہ گھر روئی پاناں ہو گیا

۴۰
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

۴۱
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

۴۲
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

سب سے دل قریب ہے سیر ہو گیا
 سب سے دل قریب ہے سیر ہو گیا

شاد کیا ذکر کیا ہے بیت خرم میں
 شاد کیا ذکر کیا ہے بیت خرم میں

بوسہ پہا بوداؤں میں مان لیا
 بوسہ پہا بوداؤں میں مان لیا

۴۳
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

۴۴
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

۴۵
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

کیمیا و سحر و جادو
 کیمیا و سحر و جادو

زکریا بن سبغہ فکر زہدیت تو سب
 زکریا بن سبغہ فکر زہدیت تو سب

بیشک اگر شہید ہو تو شہید
 بیشک اگر شہید ہو تو شہید

۴۶
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

۴۷
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

۴۸
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو
 دل میں ہے سحر و جادو

اور سب سے فریب کی برائی کو
 اور سب سے فریب کی برائی کو

روزیں سر کو زانو و غم پر دھر ہو گئے
 روزیں سر کو زانو و غم پر دھر ہو گئے

پہلے نہ حاصل آتا تھا تیرا ہوا
 پہلے نہ حاصل آتا تھا تیرا ہوا

<p>۴۱ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۲ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۳ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>بہشتیوں کی مائیتوں کی ان کی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>جب کاروان کو نشہ سفر کا چڑھا تنہا لیں ایک ایک آگے بڑھا</p>	<p>پہلے یہ ہون شاد تو ہم اکٹھے سن میں بھی تھی کچھ علی اکبر زادین</p>
<p>۴۴ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۵ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۶ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>تا طرز و کوشش و ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر تمہارے ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر</p>	<p>قاسم تو سر جھکا اکٹھے ہو اکبر بھی بات ماں کے پاؤں کھڑی ہو</p>	<p>دیکھی تھی ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر ہر جس وقت تھے مجھے عین محمد ہر ہر ہر</p>
<p>۴۷ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۸ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>	<p>۴۹ غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت غنیمت</p>
<p>بیخ ہما نین ساتھ گلوں گلوں ہوا سیلے خزان ہوا کوئی چھو خزان ہوا</p>	<p>وشتہ ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا اکھڑے ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا</p>	<p>وشتہ ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا اکھڑے ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا ہوا</p>

<p>۱۰ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>	<p>۱۱ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>	<p>۱۲ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>
<p>بجوابی که از این ملک کوپا موتی و کشتی و کشتی و کشتی</p>	<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>	<p>موتی و کشتی و کشتی و کشتی کشتی و کشتی و کشتی</p>
<p>۱۳ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>	<p>۱۴ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>	<p>۱۵ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>
<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>	<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>	<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>
<p>۱۶ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>	<p>۱۷ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>	<p>۱۸ خاکستر کشتی که جان منیست فندی پادشاه و پادشاهان میرزا سید علی و امیران میرزا سید علی و امیران</p>
<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>	<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>	<p>دولت که خیال منیست کشتی و کشتی و کشتی</p>

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

میرزا محمد علی خان

سے شہر و دیہاتوں میں پھیلنے لگا۔

و در این کتاب هر چه که در این باب است
و در این کتاب است که در این باب است

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

سب ہی کہا یہی اس گھر کا طریقہ
پر دیکھتی ہو ان تو صورت پہلی ورسہ

سیدتی کو کہ پہلو سے رہا ہوا ہے
سیدتی کو کہ چوہ بیان گستاخ

استدیان تو آغ صیب الی
اعداد کو کفر قتل شہیدین مبارک

[Faint handwritten Persian script visible through the paper.]

مشرقیہ و مغربیہ

سوروان شمس آباد شاہ امام کے
شد کے پاس بیٹھہ سین و گاہ و گاہ کے

محل سے ماش غیب الہیہ کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کتابخانه کتب خطی
وزارت معارف و اوقاف و صنایع مستظرفه
تبریز

[illegible]

پایان

تواریخ ہندوستان کے کتب خانہ

یہ سیرجہ ایک اور عجیب و غریب نسخہ کی
استوارستہ ہے جس کی معنی میں سیرجہ کی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مجلس
کتابخانه کتب خطی
مجموعه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی
کتابخانه کتب خطی

فہم لودی خبر یہی کیا ہے
جسے لوگ گھیر لیا ہے سیاہ

چند تا توانستایم بودیم
هم آس سازان مد فریجه

اس گرمی عطش من نہیں کام چہرہ
نہ کہ ہوا ہوائ نہ موافق چہرہ

۴۹
پیش روی خداوند پاک و بزرگوار
چندین نیت کا مجموعہ ہے
اور اس پر کسی کے لئے کوئی نکتہ
نہیں باقی رہتا۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۴۴۴
 در روز پنجشنبه ۱۴۴۴
 در شهر تبریز
 در محله کهنه بازار
 در خانه شماره ۱۲
 در کوچه شماره ۱۲
 در محله کهنه بازار
 در شهر تبریز
 در روز پنجشنبه ۱۴۴۴

دیکھا کر سیکے خواب پریشان فرامین
دیکھا نہ خود سے یہ سامان فرامین

پرسا جری کا بیٹو کو دیکھ کر ہے
بیوڑ سے اپنے ساتھ تھیں لے کر ہے

کهنه جو چھین مال سراوسرین
تیخو نکی باڑھین آج تیخ سرین

۱۰
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

۱۱
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

۱۲
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

یہ سیر خونِ فوج شہکار ہو گیا
روزہ پری کا شام کو اہلکار ہو گیا

اس دم عجیب باغِ شہاوت کا رنگ ہے
الرق سے اور حضرتِ حق اہم ہو گیا

کیا دیکھتے ہو جلدِ بڑھو کا زرار کو
ساحبِ تم اب نام سے ہو ذوالفقار کو

۱۳
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

۱۴
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

۱۵
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

جس خیرہ سر پر کے گرمی سوز
دم بھی اہو کے ساتھ ہونے نخل پلا

سب کو بار وادیِ رحمت کی راہ کا
بود بنا ہے خلق خدا کو گستاہ کا

ہے یہ بھی شیرِ ساجِ بدرِ حنین کا
صاحبِ بڑا جہری ہے پتھرِ جہاں پتھر کا

۱۶
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

۱۷
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

۱۸
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں
میں نے دیکھا ہے کہ کوئی بھی
نہیں جانتا کہ میں کون ہوں

دق تھا جو صیدِ آتشِ مصداق ہو گیا
گرمی و داغِ مین ہوئی سہرا ہو گیا

یہ دیکھ کر ہرگز نہ ہو سکتا
کہ یہ دیکھ کر ہرگز نہ ہو سکتا

دیکھ کر ہرگز نہ ہو سکتا
کہ یہ دیکھ کر ہرگز نہ ہو سکتا

[illegible]

<p>۱۱۱۱ از دینش پند که خود را بشکست از نفس و کار و دینش جدا کرد منت کشی نماید آن کیانی تا با خود بگوید که من کیانی</p>	<p>۱۱۱۲ سر او را تو خاک از زلف آید زینت او کجاست بجز ابرو و چو نمی یاب غم و غم و غم با یک چرخ زدن و زدن</p>	<p>۱۱۱۳ کشتی کاغذ ساز و ده ترس و گری تقسیم بسوزد لایق از دست او</p>
<p>۱۱۱۴ بهر سخنان بسم کو سوزان بنام شامی کے تہ کو سراپا خان نام</p>	<p>۱۱۱۵ نواریں سی میان پران عرف ہو گئیں غل عاشقی کرتی رگین برق ہو گئیں</p>	<p>۱۱۱۶ زینت منجھانے پناہ بخش رستا بونٹا دیو و رستا بونٹا</p>
<p>۱۱۱۷ از دینش پند که خود را بشکست از نفس و کار و دینش جدا کرد منت کشی نماید آن کیانی تا با خود بگوید که من کیانی</p>	<p>۱۱۱۸ سر او را تو خاک از زلف آید زینت او کجاست بجز ابرو و چو نمی یاب غم و غم و غم با یک چرخ زدن و زدن</p>	<p>۱۱۱۹ کشتی کاغذ ساز و ده ترس و گری تقسیم بسوزد لایق از دست او</p>
<p>۱۱۲۰ بدست کو فوج روح دلیران کشتی آجا جو بیاراقہ سے شریعت کشتی</p>	<p>۱۱۲۱ زینت منجھانے پناہ بخش رستا بونٹا دیو و رستا بونٹا</p>	<p>۱۱۲۲ یہ رسم خاندان علی ولی مسین نورانی پستے اسی پر چلی مسین</p>
<p>۱۱۲۳ از دینش پند که خود را بشکست از نفس و کار و دینش جدا کرد منت کشی نماید آن کیانی تا با خود بگوید که من کیانی</p>	<p>۱۱۲۴ سر او را تو خاک از زلف آید زینت او کجاست بجز ابرو و چو نمی یاب غم و غم و غم با یک چرخ زدن و زدن</p>	<p>۱۱۲۵ کشتی کاغذ ساز و ده ترس و گری تقسیم بسوزد لایق از دست او</p>
<p>۱۱۲۶ بیاب سستے سستے سستے ہاتھ او سستے سستے سستے</p>	<p>۱۱۲۷ یہ بیچارہ من چھوڑا بچن ارشاد کرو یوسف سے دو غلام کو آواز کرو</p>	<p>۱۱۲۸ جگر ہر بندہ کے سرو ہی جوڑ گئی آگے نہ بھی نہ ہرگز نہ گروں بھی کیا گئی</p>

۱۲۷
 تاریخ فتح افغانستان و غیره
 جو چھاپا زمین کو مونس والی ہے
 بہار الفضا عالم علیہ جو ضعیف ہے
 کہیں بہار زمین کو مونس والی ہے

بسم الله
موت من ابرهه ستمی گیتی
کون بینش از کی سدا گیتی
ملو از آن جوین میت لایه گیتی
خجلا از آن گنج بیت گیتی

۱۳۴۵
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۳۴۵

بابو نے وی سپر گولڈ ایوارڈ جیتا تو
آکسبرگ کے لگا ئے ذرا اٹھو جو ہم لو

بنے ہو میں سب کو بھر دے رہا ہوں
موجودہ حالت ہے کہ خون کی پیا پی ہوتی

عمل کا اہل ہے جس میں جو منہ مٹا دے
 بردم لیے ہوئے رکھی بھی کچھ اور ملیں

۱۳۱۵
 کتب و خطرات
 کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران

اسلام
کے لیے جو چیزیں ضروری ہیں
ان میں سے کچھ تو ہمیں
پہلے ہی سے مل چکی ہیں
لیکن کچھ تو ہمیں
ابھی تک مل نہیں سکی ہیں
ان چیزوں کو ہمیں
ابھی تک مل نہیں سکی ہیں

۱۱۱
 بسم الله الرحمن الرحيم
 الحمد لله رب العالمين
 والصلاة والسلام على
 سيدنا محمد وآله
 وبعد
 انما هذا كتاب
 في شرح اصول الفقه
 للشيخ الفاضل
 آية الله العظمى
 السيد محمد باقر
 المجلسي
 قدس سره

رستہ کا ایک ایک سے جھوکو مڑا نہیں
خالی کسین پر ڈکو ابھی جی بھر نہیں

آنگاه که در آن کتب فی سیرت حضرت محمد صلی الله علیه و آله و سلم

مما جود و طرف کا شقی کوتیا دیا
حرف غلط کو مسرت شست و نیا دیا

۱۲۹
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين
الطاهرين

۱۲۱
 دین کے لئے جان و مال کی قربانی
 دین کے لئے جان و مال کی قربانی
 دین کے لئے جان و مال کی قربانی
 دین کے لئے جان و مال کی قربانی

۱۲۵
 نظرات حق ساسم انشاالله
 افغان پور کیم تصدیق کور
 فغانیت انشاالله
 بیرون کیم بیرون

بہنِ حُسنِ ابروِ شمعِ کمالِ سب
کچھ دُشمنِ جوابِ رُکے ماں میں کس ہے

بدر نظر جو ہو کہیں ۱۱ محبت میں نہ رہی کہیں
بس جو ہر دہن تابیاں چپکے نکالیں

سب دونوں ملک گرنے کے کام ہو گیا
غل تھا کہ سب کینین میں اونعام ہو گیا

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

بهره به شمار مرگت کیست ذل گز
 بیکار و سر غمت خوش

دشمن یقین باغش بال برینان
 هر سه شکر صحن علی اکبر است

شاید بینت با شرم قاتل کما
 نبهت و در حسن جوهره شاهین شایع

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

سرکاشه غمگنی که باو کجاست
 پیرانی تو خون بر سر و پانیا پاش

فان جوهره پاشا که عینو کو در برست
 بانی غم و لایو تو را اسانست

سهری بکشی بولی که در دست است
 پیر سر بدین سرغمت زخمونک بایست

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای

عالم
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای
 خورشید ازین کجای


دشمن بهر دست زاری نه دهمی
 بکشی زار و غم زار

ایا دست با لال کو برت لے لیا
 علی صفر کو کت با

بهر دست زاری نه دهمی
 بکشی زار و غم زار

0123

۱۲۵
 بانیان کے ناموں کا جو بیان ہے
 ان کے ناموں کا جو بیان ہے
 ان کے ناموں کا جو بیان ہے
 ان کے ناموں کا جو بیان ہے



بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله الذي جعل القرآن الكريم
سورة الفاتحة

151

[illegible]

شاه و بیکین چون شرک یک یقین


فانم علی بن سوسے جنان گھراؤ خیر
بی بی محی کے قلب میں سوراخ برکات

سریر حجام مسدودی کرد و با چوبی که



کتابخانه
مکتبہ اسلامیہ
پنجاب
لاہور

01/24

[illegible]

۱۵۱۵
 مکتبہ اسلامیہ
 لاہور
 ۱۳۳۵ھ

بجواب وایک جلد زمین و آسمان و آبی

رویکھنا ترے کے سکنیہ نخل ہے

و یا نماز علیٰ حق تعالیٰ

11

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

20

خداوند عالم

12

۱۵۴۰
 کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران

ازم تیرن کمان یس یوجا تکیه
ما جوا خا بیا ه نهومی خبر تخمین

اس میں سے عشق کو اینٹ بن کر بنا لیا
وہ ایک موندھ سے لہو والے لعل

دے سے محبتی کا عجب حال ہو گیا
ٹاٹیر کی گود میں یا مار بیکسا

<p>۱۶۱۱ ان کو چھوڑ کر جاوے گا کہ اس کا نام ہے کہ جو کہ چھوڑ دے گا وہ اس کا نام ہے کہ جو کہ چھوڑ دے گا وہ اس کا نام</p>	<p>۱۶۱۲ اس کے ساتھ ساتھ چھوڑ دے گا کہ اس کا نام ہے کہ جو کہ چھوڑ دے گا وہ اس کا نام ہے کہ جو کہ چھوڑ دے گا وہ اس کا نام</p>	<p>۱۶۱۳ اس کے ساتھ ساتھ چھوڑ دے گا کہ اس کا نام ہے کہ جو کہ چھوڑ دے گا وہ اس کا نام ہے کہ جو کہ چھوڑ دے گا وہ اس کا نام</p>
<p>۱۶۱۴ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۱۵ بس بھائی لطف ہو چکا ہے غلام پر صدقے کیا ہے علی اکبر کے نام پر</p>	<p>۱۶۱۶ بھائی یہ کیسی برکتی جیسے گزرتی ہم گزرتی ہیں کھیت رہے وہ آپ مر گئے</p>
<p>۱۶۱۷ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۱۸ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۱۹ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>
<p>۱۶۲۰ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۲۱ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۲۲ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>
<p>۱۶۲۳ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۲۴ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۲۵ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>
<p>۱۶۲۶ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۲۷ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>	<p>۱۶۲۸ ہر دو سر سے جو کہ گزرتی گزرتی تھیں وہی روح سے رہا اگر وہ تھیں</p>

<p>۴۴</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>	<p>۴۵</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>
<p>۴۷</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>	<p>۴۹</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>	<p>۵۱</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے اپنے دوستوں کو بتایا کہ میں نے ایک نیا شہر دیکھا ہے جس کا نام خوشنویس ہے۔</p>

<p>۴۱</p> <p>دعا کی جو صفت گشتی الفاظ کا جو کلمہ گشتی کھا جاتا جو صفت و صفت کی طرف سے لفظ جو صفت</p>	<p>۴۲</p> <p>نور و نور جو صفت گشتی انجیل جو صفت گشتی کی صفت و صفت گشتی کی صفت گشتی</p>	<p>۴۳</p> <p>نور و نور جو صفت گشتی انجیل جو صفت گشتی کی صفت و صفت گشتی کی صفت گشتی</p>
<p>وصف در زمان کی بر نایاب مسطرک نشان رشتہ کو برین</p>	<p>وصف قد و نور جو صفت قدتے قام غریب سر</p>	<p>موضہ تر شوق نور بر نایاب موضہ تر شوق نور بر نایاب</p>
<p>۴۴</p> <p>گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی</p>	<p>۴۵</p> <p>گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی</p>	<p>۴۶</p> <p>گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی گشتی صفت گشتی</p>
<p>تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی</p>	<p>تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی</p>	<p>تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی</p>
<p>۴۷</p> <p>تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی</p>	<p>۴۸</p> <p>تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی</p>	<p>۴۹</p> <p>تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی تعرین جو صفت گشتی</p>
<p>کیا لکھتے تو صفت گشتی ہر ایک ورق غیرت آئینہ جو ہے</p>	<p>کیا لکھتے تو صفت گشتی ہر ایک ورق غیرت آئینہ جو ہے</p>	<p>کیا لکھتے تو صفت گشتی ہر ایک ورق غیرت آئینہ جو ہے</p>

۴۱
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

۴۲
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

۴۳
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

پہلے مغرب غلوں کے محبوب ہا کر کے

دیکھو سیتے کشا بنشید اکیس ہرے

یاد آگئی وہ روح نر یا گئی قاسم

۴۴
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

۴۵
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

۴۶
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

دیکھو تو کس انداز سے ہستی ہوئی

ہر ضعف سب سے ہوتے تم لایو

مان گھر میں دین موجود مگر اب نہیں

۴۷
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

۴۸
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

۴۹
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال
 کجاست این عشق با این حال

اس سے چاروں طرف شہ زوی کے آگے

حضرت سنا کہ تیرے ہر مال کا کبر

ماہی بھی اور آپ کا بھی نام مرگ

<p>۴۴</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۴۵</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>	<p>۴۶</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۴۷</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>	<p>۴۸</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۴۹</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>
<p>۵۰</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۵۱</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>	<p>۵۲</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۵۳</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>	<p>۵۴</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۵۵</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>
<p>۵۶</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۵۷</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>	<p>۵۸</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۵۹</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>	<p>۶۰</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p> <p>۶۱</p> <p>میں نے کہا توں کوں نہیں اکبر خدادی جیست جو کیجی</p>

۱۰۰
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

۱۰۱
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

۱۰۲
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

فرزند بود مرا به فلک باده و کما
اس چاند کا تار و تاختن شد و کما

بد است که زمین کے تہ و تہ کو چرخ
یہ بان او کبر زمین تو کہ کی زمین است

بہر تیر میں چلتا ہر پہاڑی ہون قاسم
است تیرت کی دعا کی ہون قاسم

۱۰۳
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

۱۰۴
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

۱۰۵
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

فرزند حسن خاتون من تصور علی و
بوسین و دوسہ آپا ہشتم می و

ساتھ اٹھے ابھی لکڑی صفائی ہو چکا
الہ جو دوس ختم نرائی ہر ہمد لو

نام پکا تھا ہر پہاڑ کی یہ حضرت
تھام کہ رضا جنگ کی دلو سی حضرت

۱۰۶
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

۱۰۷
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

۱۰۸
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب
چرخ خورشید از آفتاب
آب زینت از آفتاب

ہون ات دی جو رہی میں حسین
یہ بہت در - ہیکہ میں ہیں ہوش

بھی کہ نیموں کی سحر سن کر وہ کی
تو کر و خیر جو کوشش کر وہ کی

تھام کہ لے کہا ہیکہ نہ کج رہے ان
دبار کی پوشاک نکلو ہے امان

[illegible]

۴۴۱
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۲
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۳
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۴
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۵
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۶
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۷
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۸
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

۴۴۹
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا
 درویشی را که در دنیا

مهر و ماه و کرم و کرم و کرم
 آخر کاتب درویش اول و بی شک

[illegible][illegible][illegible]

هرس چو کلی کی طبع کو نذر باغها
گموزا آسته سبزی کی روشنی و آید باغها

ازرق تیسے مرنے سے بھی فریاد کیا
بجالی سے ملو ورنہ تجھے کیا یاد کروں گا

بچے کا غیر محل سے جسے دکھائی
مرحب کی قسم جبکہ علی نے کہا

[illegible]

۱۶۷
 ملا و غفر عن ذنوبه
 غفر له عن ذنوبه
 غفر له عن ذنوبه
 غفر له عن ذنوبه

قلم
 حکایتِ نیک و بد
 حاتم سے ماہیوں کے
 نواز و نیک کے
 حاتم سے ماہیوں کے
 حاتم سے ماہیوں کے

دوزخی اسے راہِ راستے ہوئے کہ
پر مین ملک الموت چھپاتے ہوئے کہ

پیش کی سنان دوسری بار بھر
لوٹنے کے باہر نظر آئی

جائے غذا کی جستجو کے بجائے مین و
در پشیں ہوئی راہ عدم راہ مین او کو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

حق
 پند و اندرز
 گوئے
 نذر اوست

عمیرہ و سہرا بی متال عز و جلال
ایسا کہ جسے کما و کجی نہ پہچانا، ہاؤر

بہا نیکو گر خاک میں وہ ڈھونڈ رہا تھا

الودود خوت ہو گئے مجھ سے سناں تھا
مشتوق کی ہشت خنالی کا گمان تھا

۱۰۰
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۱
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۲
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

دو بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

دو بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

دو بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۳
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۴
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۵
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

عازم در سب کهین جا که چهره
 اطمینان کانج جانب جبریل میں تھا

دنیا سے تری فکر میں موصوفہ ہو گیا ہوں
 یہ تیغ ترسہر کسیے چھوڑ گیا ہوں

بمعدہ در زمین غنیمت دل سے کھار گیا
 اس تیغ کی افست کا پہن سوخت لیا گیا

۱۰۶
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۷
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

۱۰۸
 در بار قدم رانم کهین جا که چهره
 در سب کو مار قبرین پوچا که چهره

کھری ہوئی زلف میں صفت امیری
 سہا دکی آنکھیں ملے سب در لکھن

زردی کے بڑی گھٹنوں سے پانی نہی ہے
 یہ تیغ غلبہ ہونے کے ہوائی نشی ہے

ہو غفلت جو فرزند شہید ہو نہیں
 بیٹوں کا عوض لون لگا سوئے کی آگ

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

تو را دیو نشانی که سرخ و سرخ
پنج باب نشانی که سرخ و سرخ

بات حق اگر او زمین کی نه بیکی
یا نه به چو تو که بیس کی نه بیکی

سایه بنی هم که جو در نهان
ذکر میوه کامل به صواب نظر آید

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

دل بهین برست افق و در آید
دره چار قدم سانس بر سر جای خور

کری به خط و کت در آید
ذوق برن کمانی بین بر باد و در آید

مرد و سطرانا بر زمین در آید
سختی تو نگا بودن اسه مایا به

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

حالت
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است
بخت بدی که گویا بختی است

دست پادشاه جبرانی زمین
بکاسن می رهی سخته لڑائی زمین

مهر و سبب از زمین ملک ساق
سینه هوس به بار سپهر ملک قاسم

سختی می که زمین برش کراست لڑکا
سخت بیایگا بوال محنت لڑیکا

<p>۳۲۸ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>	<p>۳۲۹ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>	<p>۳۳۰ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>
<p>۳۲۸ ہرگز گراں سانس نہ کرے مظلوم حسین ابن علی کے مظلوم حسین ابن علی کے</p>	<p>۳۲۹ وہ وار کر دے نظر دے سر پر جو شہی لائے سپر سر پر جو شہی لائے سپر</p>	<p>۳۳۰ ہرگز گراں سانس نہ کرے مظلوم حسین ابن علی کے مظلوم حسین ابن علی کے</p>
<p>۳۳۱ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>	<p>۳۳۲ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>	<p>۳۳۳ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>
<p>۳۳۱ دو کسے کیا تیغ بہادر کی پوچھے تو کہیں سب ہیں معلوم نہیں پوچھے تو کہیں سب ہیں معلوم نہیں</p>	<p>۳۳۲ ہرگز گراں سانس نہ کرے مظلوم حسین ابن علی کے مظلوم حسین ابن علی کے</p>	<p>۳۳۳ ہرگز گراں سانس نہ کرے مظلوم حسین ابن علی کے مظلوم حسین ابن علی کے</p>
<p>۳۳۴ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>	<p>۳۳۵ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>	<p>۳۳۶ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے جو کچھ ہے وہ چھوڑ دینا ہے</p>
<p>۳۳۴ ایمان جو ہیں آپ کے حیدر کی نظر لڑائی سب کی حیدر کی نظر لڑائی سب کی</p>	<p>۳۳۵ ہرگز گراں سانس نہ کرے مظلوم حسین ابن علی کے مظلوم حسین ابن علی کے</p>	<p>۳۳۶ ہرگز گراں سانس نہ کرے مظلوم حسین ابن علی کے مظلوم حسین ابن علی کے</p>

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

دست یونان الد جاکریه جاکریه

فرز دشت در دشت حسن

پادشاه در دشت حسن

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

گوشه شیشه بوسه بوسه

کامیون سینه امان

بچه در دشت حسن

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

مقام حسن
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام
 در این مقام که در این مقام

اولی دنیا زمین تمام بوسه

قادر سینه سینه تمام بوسه

دست در دشت حسن

<p>۱۶۱ اگرچہ کہ تلواریں اعلیٰ کی ہیں اور کیوں کیوں ہیں اعلیٰ کی ہیں جہاں تک پہنچتے ہیں اعلیٰ کی ہیں وہاں تک پہنچتے ہیں اعلیٰ کی ہیں</p>	<p>۱۶۲ محتاج سے منہ نہ دیاں دیکھیں وہیں سے قلم میں بھی تھیں قلم کی شکیانہ میں بھی تھیں قلم کی شکیانہ</p>	<p>۱۶۳ میں نے تراغیاں کیا ہیں اعلیٰ سے عجب کیا ہیں جہاں تک پہنچتے ہیں اعلیٰ کی ہیں وہاں تک پہنچتے ہیں اعلیٰ کی ہیں</p>
<p>۱۶۴ میرزا دکان کا بھی نہ جانتے گا میں سول عزت کی جانتے گا</p>	<p>۱۶۵ انگوشت سے ہاتھ کو لٹکتے ہوئے دکھایا بیٹے کا لہو مان نے چپکتے ہوئے دکھایا</p>	<p>۱۶۶ رواق زری میرے زبردست زردہ کی گریبان تن نازک میں میں پرست زردہ کی</p>
<p>۱۶۷ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۶۸ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۶۹ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>
<p>۱۷۰ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۱ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۲ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>
<p>۱۷۳ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۴ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۵ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>
<p>۱۷۶ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۷ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>	<p>۱۷۸ میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے میں نے اپنے ہاتھ سے</p>

<p>مقام مقام طاعت خانہ میں مقام نے کیا کیوں کہ مقام سے کہا دوں میں مقام سے کہا دوں میں</p>	<p>مقام مقام نے کہا کہ میں مقام نے کہا کہ میں مقام نے کہا کہ میں مقام نے کہا کہ میں</p>	<p>مقام مقام نے کہا کہ میں مقام نے کہا کہ میں مقام نے کہا کہ میں مقام نے کہا کہ میں</p>
<p>جو ٹوٹے ہوئے ہاتھ کو قضا کر کے قائم مان سینے سے لٹا کر سی مرگے قائم</p>	<p>مقام شاد دشت میں گھر ال عباس کا جانا ہو جنازہ حسن سبز قبا کا</p>	<p>مقام دینوں میں عشق کمان میں نہیں رہنا چو کہیں تو یہی حال حسین</p>

۴۱
 مگر میری تیرا کیا کرتا ہو
 میری تیرا کیا کرتا ہو
 میری تیرا کیا کرتا ہو
 میری تیرا کیا کرتا ہو

تیرا پرستان جنگ گورون تیرا ہر
 بجلی کا مکس حلقی سروی کا سانہر

۴۲
 تیرا شان و شوکت کیا کرتا ہو
 تیرا شان و شوکت کیا کرتا ہو
 تیرا شان و شوکت کیا کرتا ہو
 تیرا شان و شوکت کیا کرتا ہو

برجیے گا ملو جنگ کھڑے کیے واسطے
 ہوتا ہر خضر راہ تلسیے واسطے

۴۳
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

ماطل کا نام کھولیں وہ حق جو یہ ہیں
 ہم کیسوں کے قوت بازو یہ ہیں

۴۴
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

ہر جگہ تیرا شہر تیرا قین کی
 عباس کے گلے میں ہر بار تیرا

۴۵
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

براست تیرا کیا کوئی حیدر کے لاک
 ماست نہیں ہر بار تیرا کی تیغ ہلال

۴۶
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

سب پرین اس گھر کے جو ہر جگہ
 خبر میں بھی میں نہیں کی بلکہ ہے

۴۷
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

ہر اور سے وصل تیرا ہر اتصال
 ہر جگہ تیرا ہر جگہ تیرا

۴۸
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

ہر بلکہ تیرا زور علی اسکا دی
 اس بات پر گواہ دم و دھن تیرا

۴۹
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو
 تیرا کیا کرتا ہو

ہوگا بہت مفید تیرا جناب
 ہوتا ہی مانتا ہے میں نور انبا

۴۰
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

۴۱
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

۴۲
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

بجائی کرونگے خوب کہ برات ملی کی ہو
 آتنا ہی خیال یہ اُست بھی کی ہو

پوچھی سپر غبار مہا بجارتی ہی
 ز غوغائی گرد یک مہا بجارتی ہی

تھایک بان ملام نیز دیکھ دو رکھ
 اقبال بوزیادہ شیش خمد رکھ

۴۳
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

۴۴
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

۴۵
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

روشن کیاں رشت نور کا طہور ہو
 نورانیست یا ہر پویش نور ہو

شمس نہ جھلکے اور نہ تاب ہو
 آنکھوں سے ماہ نور سے سنبھال رکھ ہو

پہلے تیرت ہو سب سے پہلے
 دیکھو ہوا ہو سب سے پہلے

۴۶
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

۴۷
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

۴۸
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن
 کشتن کشتن کشتن کشتن

اٹھو نہ سار علم اچھوٹے
 ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ

یہ اتھو نہ سب نے بھاگے
 ہرگز نہ ہرگز نہ ہرگز نہ

ہواریز شہ تو شہر غیال کی
 نام نہ نہ نہ نہ نہ نہ نہ

چپ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

Handwritten Persian calligraphy, likely a signature or title, written diagonally across the page.

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

روغن شیرینگی یا پولین پرووی
گولی منین های - خمر انکا شور و

ورسے کہا میں اپنے چچا جاسکے فدا
واو اعلیٰ کی شان عرس شانے فدا

ہم تجھ کو دے ہیں اسے شہر شیریں سے
تھر ہو شمارا مرزا حسین سے

۲۰
 کتابخانه
 مجلس شورای
 اسلامی
 تهران

۱۲۴
کتابخانه عمومی
وزارت معارف و اوقاف
و صنایع مستظرفه
تهران

۱۲۶
ایں منزل کہ پہنچا اور اس کے
میں سے ایک شخص پڑا اور اس کے
میں سے ایک شخص پڑا اور اس کے

نسخه و کتابت کتب تبرعاً و
سهم از کتابت کتب تبرعاً و

سوروز بندوبست سے شاہزبان جو
شاہزادی کی شان و کچھکے آئینہ سوراوان جو

آئے میں تیرے جہنم شدہ کو لے رہو

[Faint, illegible handwritten text]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 کتابخانه
 مجلس شورای
 اسلامی
 تهران

یہ ایک عظیم الشان کام ہے
یہ ایک عظیم الشان کام ہے

جہاں اوستہ و ریح کا شہر پر نور ہے
یوسف کی غصہ قاتل و دینار ہے

پروردگار و پادشاه و پسران و
سبب جسکی غنیمت و دولت و...

1890

کسا خون در دست، نیکو کار
خوب جز آن که کوه او در جای کاهن

شیار و بستر
لباس و بستر

الحسن بن محمد بن الحسين بن علي بن ابي طالب

۱۲۵
کتابت و تحقیق از سید محمد بن حسین
بجای یزدانی در کتب عامه
کتابخانه عمومی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
 کتاب الفرائض
 باب فی الفرائض
 فصل فی الفرائض
 کتاب الفرائض

۴۵
 انجمن علمی و فرهنگی
 دانشگاه تهران
 تهران
 ۱۳۸۵

بیابانوں میں چلتے چلتے اہل غرور کو
مست و مستی کی حالت میں ڈھکی چھپی

محبوب و محبوب کے گریا بات ہوئی
غمتاں لکھ مار ملاقات ہو گئی

مردی در میان ستمگران که
سزاوارق بیگانه است

چند
مستنداتی که در
مجلس شورای
وزارت معارف
و معالیه
در سال ۱۳۰۲
میلادی
درج شده است

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, appearing diagonally across the page.

کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران
 شماره ثبت
 تاریخ ثبت

میں نے اپنے دل سے یہ بات کہہ دی تھی کہ میں نے تم کو
بھول کر دوسرے کے ساتھ ہو گیا ہوں۔

بجاء برق بدست و بکبر و
سوقی نشانی که جبهه

چندین مرتبه بنام خداوند تعالی
چندین مرتبه بنام خداوند تعالی

۴۱۰
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۱
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۲
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

پیشانی و چو سر ہمیشہ شال کا
 بیا بیا نہ میں فرشتہ در و بال کا

پرنس ساگر دے سبب جو سب کی
 شہینہ میں نہرت طافت پور ایسا ہی

ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۳
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۴
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۵
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

پہرین زینت وید کہ دلی شہسیر کی
 شہرہ دیکھنے کی وجہی ہو و جیسے ہی

جہوہ ہر یں میں رخ پاک جناب کا
 زلف پر ہر بھول و ہر ای گلاب کا

ان سب کو طے کیا نہ قرار ایک مد لیا
 آکے قریب شکر گفتار دم لیا

۴۱۶
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۷
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

۴۱۸
 ہر آنکہ در این عالم است
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم
 و در این عالم است و در این عالم

ان سب کا اجتماع جو کیا رہو گویا
 حق لقت جان والہی رہو گویا

کھوئیہ ہی ساز کہ گھنسا ہی نور کا
 دیکھو بناؤ سایہ طوبا میں خور کا

پہاڑے یک صف شکن و قلمہ گیزی
 فرزند ارشد جناب میسر ہی

۴۴
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۴۵
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۴۶
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۴۷
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۴۸
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۴۹
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

وہ بھی لڑا تو خون سے تن لال ہو گیا
 وکیا آرا کہ ضرب میں کیا مال ہو گیا

ہو گیا کہ حسیل میں نہ بے باو سی ہے
 ستار ہو نہیں دین سے لہو شاد سی ہے

سرس کما نام بھیجے دل سے کھل گیا
 ورتا ہے وہ بھول وہ وہم دل سے

۵۰
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۵۱
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

۵۲
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان
 مثنوی کا بیان کہ مثنوی کا بیان

ایہ قلم نہیں تیرا قلم عالم ہو گیا
 ایہ قلم نہیں تیرا قلم عالم ہو گیا

ایہ قلم نہیں تیرا قلم عالم ہو گیا
 ایہ قلم نہیں تیرا قلم عالم ہو گیا

ایہ قلم نہیں تیرا قلم عالم ہو گیا
 ایہ قلم نہیں تیرا قلم عالم ہو گیا

<p>۴۱۱ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>	<p>۴۱۲ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>	<p>۴۱۳ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>
--	--	--

<p>آئی میں یاد صحبتیں ویرانہ ویکٹے آئی میں یاد صحبتیں ویرانہ ویکٹے</p>	<p>بروز شست آب بہن جالی سوز خاک پر نیند ابن بو تراب کو آئی سوز خاک پر</p>	<p>منصف کیا لکھا اگر سر جدا کیا ہکو متا کے آپ کہیگا برا کیا</p>
---	--	--

<p>۴۱۴ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>	<p>۴۱۵ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>	<p>۴۱۶ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>
--	--	--

<p>نصف حیات کثرت ایزا سے اوٹ جو رہاں میں تھے تھے وہ دنیا سے اوٹ</p>	<p>کجا معین کو کہ خدا صبح و شام ہر پر مجھ سے ہے یہ آس کو وارث کا نام ہر</p>	<p>جامین حکمین باد شہرست قنن کھوین کرست تیغ علی کو کشین</p>
--	--	--

<p>۴۱۷ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>	<p>۴۱۸ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>	<p>۴۱۹ کجاست آنکه از کجاست باغین دست در زمین سے کس باغین زمین پر کجاست باغین کجاست باغین</p>
--	--	--

<p>کہہ رکے دے یاس کی باہن بہر کر رہنمیں دن تو آہوں میں رہیں بہر کر</p>	<p>ہجیا لکھا اگر یہ پریشان گر شرم آنی کی کہ پیاس سے مہمان گر</p>	<p>موجز بیان سے بعض دلوں سے جو کھڑا بھٹے تو یہی پور ہی بعضوں سے رونا</p>
---	---	---

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

اوراپشنگی است جهان کو سفر کرن
بهم جاکانی من بھی ز لب شک تر کرن

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

غصه کلام رخ سے کھاتے ہو چہ
آفاکی سمت بونہد چلے ہو چہ

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

بلدی نیامد شاد محرم من چاہے
عباسی ادارہ سہ ماہی چاہے

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

مے جو سلو می و مار رہی تھی من
بہر آب جلدان می و رہی تھی من

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

من سے سناسیت تو سب کچھ چکا کہ
بارہا یہ شہر اعدا ت کیا کہ

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

کتے ہیں وہ کہ شہ بھی پاؤں نہ پاس
تباہی تو ہم لوگ نہیں پاس

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

کچھ ہر القمہ تو یہ پاس حزمین ہمیں
یا اب تمارو اہل زمین یا ہمیں زمین

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

محبت کلام نوید شہر مشرقین کا
تو مہر سے اترے بار و حسین کا

عجب کشتی است که در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است
و در آتش است و در آتش است

ہم جو سدھارتے ہو سمجھ لوںسا ہمیں
پانی ہمارے بعد جو آیا تو یہ ہمیں

۴۴
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

گو جب خوشی تھی موت کی وہ گنت گنا
یہ بڑا بڑا جو دیر ہوئی دم نکل گیا

۴۵
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

رو سے لگے لگے ہوا فروں حساب
پڑی وہ شل برق فلک منظر سے

۴۶
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

خیر سے اس کا پوچھنے کے حال میں
بیشے سے شہر سا نکل آیا بدن میں

۴۷
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

باہرین ملک میں واسے دار نہیں کوئی
میں نے تو نہ جھلکے والے نہیں کوئی

۴۸
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

بولیں نہ تہر زنت عباس ہو گئی
جہاں حسین سے بھی مجھے ایسے گئی

۴۹
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

اوجھایہ نور شکر سفاک زلف سے
اوم جہاد کو نکل سے بہشت سے

۵۰
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

رو کے میں سے ہم سپہ بہر کو
خند کر کے تم محل میں ہوا حضور کو

۵۱
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

بانہے دنگار نہ مدد سے میں زور
نہیئے آکے سنانے کہ سپہ کردار

۵۲
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے
میں نے اس کو دیکھا ہے

کھایا جو یہ حال میں روک کے حضور
سرکا دیا بلال سے بدلی کو بار سے

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

جسکا که اخیال دست عایت قبول نمی
 انوار نمی که سیفی آل رسول نمی

بودی که از بر مولی سرفراز نیستی
 نایابی و بی تو چه سود سینه

روی و صورت و کمال و کرمی
 شایسته شایسته که در کرمی

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

که بار بار این نامه است بی پایان
 شایسته این اوست بر همه آه ترش و تار

بر هر که است که است که است که است
 بیا و نشو و لیکن بیا و استی سیر

روی و صورت و کمال و کرمی
 شایسته شایسته که در کرمی

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

شاه
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم
 کجایان که در این عالم

مین تیا که زنده ای که خوش
 آملی را و گویا که می که خوش

پوش و صورت و کمال و کرمی
 شایسته شایسته که در کرمی

روی و صورت و کمال و کرمی
 شایسته شایسته که در کرمی

۴۱۰
 کھنکھانے کی آواز سنائی دے گی
 ماز و مخدوم و خدو و خدو
 عارفان و عارفان و عارفان
 سزاوارت و سزاوارت و سزاوارت

۴۱۱
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

۴۱۲
 کھنکھانے کی آواز سنائی دے گی
 ماز و مخدوم و خدو و خدو
 عارفان و عارفان و عارفان
 سزاوارت و سزاوارت و سزاوارت

سب سے ایک سر پہن گئے ہیں نہیں
اور نون چھوڑ کر ملتے ہیں یا نہیں

سب میں تھا جو تھی جی اس لول کی
خواہر تباہ ہوئی ہر اہل رحول کی

پانی سے سپا پھین کیا تھاں ہو
لیکن ہماری پارس سے یہ حال ہو

۴۱۳
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

۴۱۴
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

۴۱۵
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

توشت و شکر و فوج گودہ چن ہو گئی
لے گی زمین ہوا بت ہو گئی

گو قتل ہل شام کا سردی نہیں
نما سے ہم نکل ہوں یہ طور ہی نہیں

بیدم نمون پر طالع پنا تو خوب ہو
صمان سے نہو نہیں ایدان تو خوب ہو

۴۱۶
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

۴۱۷
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

۴۱۸
 عجب شہنشاہ کی عجب عجب
 اسے غنیمت و غنیمت و غنیمت
 اوکھا لے کر اپنے اپنے گھر
 اسے لے کر اپنے اپنے گھر

بہائی عجب تھے فدائی زور کی
ایمان میں نامہ کو بھائی زور کی

عزت مجھے رہنے دی مندر چن
مطلوبہ مجھ کو رکھتا ہے جبری نہیں

جان نہاں ہیں بادشاہ شہنشاہ کی
یوں نہ ہو گھٹیا ہو جیسے نہیں

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

روصد سے میرے نصیر کا کھینکے اچھوٹے
آؤ مزار حضرت عباس پر چلے

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

روصد سے میرے نصیر کا کھینکے اچھوٹے
آؤ مزار حضرت عباس پر چلے

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

روصد سے میرے نصیر کا کھینکے اچھوٹے
آؤ مزار حضرت عباس پر چلے

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

روصد سے میرے نصیر کا کھینکے اچھوٹے
آؤ مزار حضرت عباس پر چلے

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

روصد سے میرے نصیر کا کھینکے اچھوٹے
آؤ مزار حضرت عباس پر چلے

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

روصد سے میرے نصیر کا کھینکے اچھوٹے
آؤ مزار حضرت عباس پر چلے

بجالی کا میرے مال مگر غریب ہو گیا
آئی صد اگر خاتمہ بالغیر ہو گیا

<p>۴۰</p> <p>کس کا ہر صفت خوب جان گری تو خوشی فلک تر و شمع سسری جو</p>	<p>۴۰</p> <p>مردم ادب غیظ ادب مال سہین ارباب سخن منہ سے لہو وال سہین</p>	<p>۴۰</p> <p>سیر پر ہر علم لطف قدرازی کا دائن زحمیا اتمتہ علی اس علی کا</p>
<p>۴۰</p> <p>ادب طارم علی کا شہریش نگہ ہر شیر اسحق کے جو سونلی سکر ہر</p>	<p>۴۰</p> <p>صفت چین مرد جیاس سب ہوگا شقیوٹے وادی الماس ہوگا</p>	<p>۴۰</p> <p>مین جمع بیان ملک جوئے خیال مہر من خوشیوت اوٹے در سقرت تم من</p>
<p>۴۰</p> <p>کھنڈی کی کشتیاں جہاں ہوا تو میں نے کشتیاں جہاں ہوا تو</p>	<p>۴۰</p> <p>کھنڈی کی کشتیاں جہاں ہوا تو میں نے کشتیاں جہاں ہوا تو</p>	<p>۴۰</p> <p>کھنڈی کی کشتیاں جہاں ہوا تو میں نے کشتیاں جہاں ہوا تو</p>
<p>۴۰</p> <p>کھنڈی کی کشتیاں جہاں ہوا تو میں نے کشتیاں جہاں ہوا تو</p>	<p>۴۰</p> <p>کھنڈی کی کشتیاں جہاں ہوا تو میں نے کشتیاں جہاں ہوا تو</p>	<p>۴۰</p> <p>کھنڈی کی کشتیاں جہاں ہوا تو میں نے کشتیاں جہاں ہوا تو</p>

۴۰
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

۴۱
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

۴۲
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

مدرکها کان شمشیر مال کی مایه
تفسیری و تبدیلی اشکال کی مایه

کیا ایمان جز در شمشیر و در مایه
سبک دین است که سبک دین مایه

بانی جو طوطی و حوت و حوت ایمان
دوایک لقا یا هر گز نیست ایمان

۴۳
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

۴۴
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

۴۵
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

پوچھے جو کوئی کے فدا کی کہ مکان
فرمانین یہ خبر کہ رسالی کا مکان

دروازہ نگارین جو مکان سے فدا
عکس گل فروش برین جمع ہو فدا

روشن و درند زکا سیر ایمین ہوا
ماتد سبب کو اندھیرا نہیں ہوا

۴۶
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

۴۷
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

۴۸
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد
چون بخت از چرخ بگردد

بروزیا صاحب شمشیر جو پیر
روباہ کی مٹی سے یہاں شیر جو پیر

فرین نہ بھی سینہ زار ہے کہ
ایا امینین گئی در برق عت کے

ہر رپے اندر کے جو ابدال ایمین
سینہ تلخ کے سبب الکان میں

۴۵
بہشت جہنم و جہنم جہنم
نہایت جہنم جہنم
نہایت جہنم جہنم
نہایت جہنم جہنم

۴۶
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

۴۷
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

بہر و چراغان میں نہ جلوہ گری ہو
کیا بزمیست سہ تن چشم پری ہو

سروچمن خلد لگائے ہیں مکین سے
یا اٹھ سوئے چرخ بڑھائے ہیں زمین سے

ہر دم ہی بہار و صند شرف عام ہوا عالم
رو صبح کا وہ عصر کا وہ شام کا عالم

۴۸
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

۴۹
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

۵۰
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

قتیل میں روزن کا کلام کہ وہ مہر
ریا بزم تو رشید میں سوسیلی راہ جو

پشمان میں مل رہا میں جرمی
توران زہر پوش نخل گیسو کھڑی میں

ہشیا کی آواز سے اہل ادب اونٹنی
چار و بکشتی ہو گئی بوسے میں سب اونٹنی

۵۱
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

۵۲
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

۵۳
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم
سختی جہنم جہنم

پر وازہا عجم میں جو قتل زری و
تار زمین وطن چلوئے گئے میں پر ق

جلتے ہیں قتلے اگر صاف دھواں
مدرست ہی کئی او گلہوشے شہر و ان کو

چمک رہے ہیں بزمیوں جہاں
نہایت جہنم جہنم

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

جو تک جھک کے غلام قدم پر نہ رہیں
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

ہستی کا جہن مرگ کی تصویر ہو
سینہ میں جو دم و دم شمشیر ہو

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

منغفر تو مستور نہ سوار و ہمیں آقا
دستاں بجدین کا و تار و زمین آقا

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

برہمن میں غلامین آئے من غلام
سرخ کیے روال ہاتے بن غلام

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

ستار خود حضرت عباس کی کاہن
بتیا بھی کر تھیں عجیب کی کاہن

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

بھڑو کے معلوم کر کیا جانے کیا
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

تھے بن لہیں خدیج بھی نہ تھیں سکر
کیا غصہ کر وقت ترک و بونہیں سکر

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

گویا ہر لہان حوٹل میں نہ تھیں
کستی و سر و ہی میں نہ تھیں

حکم
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

بانا ہر کوئی قبر فکستہ کسی بن نہ
نہیں تھی نہ تھی نہ تھی نہ تھی

ملاو با مرثیہ میر تقی میر

۴۴
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

۴۵
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

۴۶
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

آج کو میں شیر و غما ہمیشہ نہیں رہتا
بجائی کوئی دنیا میں ہمیشہ نہیں رہتا

آج کو میں شیر و غما ہمیشہ نہیں رہتا
بجائی کوئی دنیا میں ہمیشہ نہیں رہتا

آج کو میں شیر و غما ہمیشہ نہیں رہتا
بجائی کوئی دنیا میں ہمیشہ نہیں رہتا

۴۷
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

۴۸
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

۴۹
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

عم سے نہ خوشی سے نہ افاک گنایا
ان اہل حق سے بابا کو یہ خاک سا

اسان جو تہمت سے نہ مور و سہارہ
سب جوڑے تہمت سے نہ مور و سہارہ

سچ کہ بڑی بات ہر مان باجگاہ
ہر پاس و ہر جگہ خد و آب کا ہوا

۵۰
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

۵۱
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

۵۲
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ
میر تقی میر کی مرثیہ

ستار کی ہوس و زہ فقیر کا قلوب تو
شیر کو زینت کی سیر کا قلوب تو

دھن سے چراغ سحر رسا ہو
سج جو سحر سے سحر کی زینت ہو

حیرت سے کہار کی ہو کہ ہوس ہو
ات بیا کی سر زینت ہو کہ ہوس ہو

۵۵۰
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

۵۵۱
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

۵۵۲
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

لوگ در شمشاد مدینه خوشتر آید
یا حضرت عباس سگ پیله خوشتر آید

تا طریقی از امان کی اگر سگ و نهونی
هر قی می سگ سگ تو خبر سگ و نهونی

سند که خبر ۲۱ طریقی
بمذاق کی ل لکین بهار ۲

۵۵۳
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

۵۵۴
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

۵۵۵
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

بچه سبب نزدیک علم بد و جکاد و
عباس بن جعفری کو خبر بر کی بود و

آوی که ما بامون کو هر بار بر جای
کیون ناز او ای که کیون یار بر جای

شهر اوی بوته خبر که ای سگ یار
تم که حکیم شکوه بهر بی سگ یار

۵۵۶
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

۵۵۷
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

۵۵۸
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی
سختی و سختی و سختی و سختی

و نه سبب تو را سبب باران سگ
باز بکشد تو کس جابین چایان سگ

سبب مرگ تو سبب سبب سگ
سبب سبب سبب سبب سگ

سبب سبب سبب سبب سگ
سبب سبب سبب سبب سگ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

کمال مستحقین و شایسته‌ترین در مقام و رتبه می‌باشد

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱. بهرین شیخ و مؤلف اقبال شمس الدین
یاماعی حوران خندان یا طریقت بین

Handwritten text in Urdu script, likely a library stamp or signature, located in the bottom right corner of the page.

نہایت ہی سخی سے جبراموئے مر

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

کلمہ اسے سچے سچے شہیدوں کے لئے ہے۔

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

قوتی که یخا در سائنس مشیر کا جیرو
قدرت یخا در سائنس مشیر کا جیرو

Handwritten signature or stamp, likely indicating ownership or archival status.

کریمہ میں ٹھہر کر اگر یہ زمین معراج
تھا ہے ہوتے باز و کوہ عاتق سے من

۴۲

اسیما ہر مرد جاوید رکھنا ہر مرد میں
وہ دونوں پیرائے ہر مجلس کے شکر میں

۱۰۰
 کتابخانه
 وزارت معارف و اوقاف و صنایع
 قزوین

حاصل ہوئی تھی ہاں اور وہ
خدا کے ہی ہاتھ پر ہوت کو برواں

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

سلطان و قابو سے کہ غاری ہمارا
 تھا عبد و نین شونہ زنی ہمارا

دریا سے کہ گاہ ہر سلطان ہمارا
 تھی ہر دم و نین و صوم ہمارا

باجے عزت و قوت میں تھے ہمارے
 جہان تھی گھٹا رہا ہر شے ہمارے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

جھوٹوں سے کہانہ ہمارا
 تار و کی صدا آتی کہ ہمارا

گہر سے کہانہ ہمارا
 سر جانا ہمارا کہانہ ہمارا

جھوٹوں سے کہانہ ہمارا
 تار و کی صدا آتی کہ ہمارا

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

منہ
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 دنیا بیتی ہے یہاں جا رہی ہے

میں قوس پہرے کے مہرمان ہمارا
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا

ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا

ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا
 ہر گز نہ کہتے تھے کہ یہ سارا

<p>۱۲۱ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>	<p>۱۲۲ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>	<p>۱۲۳ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>
<p>فرز و عشق و ام غنیمت می باشد اگر او غنیمت می باشد غنیمت</p>	<p>غریب است در دل این چشم من نہیں آست ہم سینہ اندازیں کہ جو من نہیں آست</p>	<p>تختوں میں سجد میں غار کو ہمار کاندھا دیا تیروں نے نہا کو ہمار</p>
<p>۱۲۴ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>	<p>۱۲۵ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>	<p>۱۲۶ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>
<p>پروچ درستی وہ میں یہ لک یہ نور وہ سایہ وہ غم میں یہ ملک</p>	<p>مرغوب بھی کہ اسے من تما سا تھا پر سے جو کا سہ میں کیا باحد ہمارا</p>	<p>روز و ریاں مرے بھی اظہار میں کسکی کیوں قبر میں دو سنگیان ہو امیں کی</p>
<p>۱۲۷ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>	<p>۱۲۸ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>	<p>۱۲۹ دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید دل از دل آید و دل از دل آید</p>
<p>والا سہی سہی عالی سہی سان خاطر شہی غاویہ سہی باب علی</p>	<p>بہل کو چمن بابے نفس دین وہ میں ہیں سرنج سے کوا کے جو ہیں دین میں ہیں</p>	<p>ہم ہر دو عالم حرم محمد واسد کہا ہم کو در علم محمد</p>

۱۳۰۰
 ۱۳۰۱
 ۱۳۰۲
 ۱۳۰۳
 ۱۳۰۴
 ۱۳۰۵
 ۱۳۰۶
 ۱۳۰۷
 ۱۳۰۸
 ۱۳۰۹
 ۱۳۱۰
 ۱۳۱۱
 ۱۳۱۲
 ۱۳۱۳
 ۱۳۱۴
 ۱۳۱۵
 ۱۳۱۶
 ۱۳۱۷
 ۱۳۱۸
 ۱۳۱۹
 ۱۳۲۰
 ۱۳۲۱
 ۱۳۲۲
 ۱۳۲۳
 ۱۳۲۴
 ۱۳۲۵
 ۱۳۲۶
 ۱۳۲۷
 ۱۳۲۸
 ۱۳۲۹
 ۱۳۳۰
 ۱۳۳۱
 ۱۳۳۲
 ۱۳۳۳
 ۱۳۳۴
 ۱۳۳۵
 ۱۳۳۶
 ۱۳۳۷
 ۱۳۳۸
 ۱۳۳۹
 ۱۳۴۰
 ۱۳۴۱
 ۱۳۴۲
 ۱۳۴۳
 ۱۳۴۴
 ۱۳۴۵
 ۱۳۴۶
 ۱۳۴۷
 ۱۳۴۸
 ۱۳۴۹
 ۱۳۵۰
 ۱۳۵۱
 ۱۳۵۲
 ۱۳۵۳
 ۱۳۵۴
 ۱۳۵۵
 ۱۳۵۶
 ۱۳۵۷
 ۱۳۵۸
 ۱۳۵۹
 ۱۳۶۰
 ۱۳۶۱
 ۱۳۶۲
 ۱۳۶۳
 ۱۳۶۴
 ۱۳۶۵
 ۱۳۶۶
 ۱۳۶۷
 ۱۳۶۸
 ۱۳۶۹
 ۱۳۷۰
 ۱۳۷۱
 ۱۳۷۲
 ۱۳۷۳
 ۱۳۷۴
 ۱۳۷۵
 ۱۳۷۶
 ۱۳۷۷
 ۱۳۷۸
 ۱۳۷۹
 ۱۳۸۰
 ۱۳۸۱
 ۱۳۸۲
 ۱۳۸۳
 ۱۳۸۴
 ۱۳۸۵
 ۱۳۸۶
 ۱۳۸۷
 ۱۳۸۸
 ۱۳۸۹
 ۱۳۹۰
 ۱۳۹۱
 ۱۳۹۲
 ۱۳۹۳
 ۱۳۹۴
 ۱۳۹۵
 ۱۳۹۶
 ۱۳۹۷
 ۱۳۹۸
 ۱۳۹۹
 ۱۴۰۰

بشاعت و شجاعت و اہمیت کیا اور کیا ہے
اور یہ آئینہ منہ کو دنیا تواریک ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

حصہ آستانِ حبیبین اور اہل بیت علیہ السلام
آئینہ محرابیہ افلاک علیہ السلام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

جوہر کے عیان شیخ عابد علی سلمیٰ
انصرت کی دعا ناخن حیدر میں رقم تھی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

مذہب و سونے کے پیچھے نہ ہو گا تو کو کون کھلا دین
ہاں مساعفہ کی شاخ غراؤ کو کھلا دین

[illegible]

مہون کشی شیر خبا کام ہی ہو
مظلوم کامین اوگ ہسین نام ہی ہو

۱۲۴
 این کتاب در کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران ثبت شده است
 شماره ثبت ۱۲۴
 تاریخ ثبت ۱۳۴۵

کچھ قد نہیں ریف پشیاں پر مکی
ہیں صاعقہ میں تلپاں جہان پر مکی

۱۳۴
میں نے اپنے لیے ایک نیا مکان بنوا دیا ہے جس میں
آپ بھی رہ سکتے ہیں۔ یہاں پر بہت سی چیزیں
مل جائیں گی۔

مین عبد ہون یارب پی سخن یاد نہ ہو
جبریل کا ہمسایا اگر دستا و تنویر

۱۲۷
 کتب و خط و کتابت و کتابخانه
 کتب و خط و کتابت و کتابخانه

غصے میں جو کھائے تھی وہ کھاتی
اُصاح طفر فضل حسب کھاتی کھاتی

[illegible]

کرو دن نے زمین کفر نے دین بھول کر
بہلوئے تو دل دل نے جگر سید کر

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

عشر زین غفرلہ بن مسعود نے فرمایا ہے
ممنوع شخص تین دن تیرے لئے ہے

تھامہ جو تھامہ ہوا اور ہوا پر
چلائی ہوا وہ لوڑا فوج و فسا پر

عادل ہے جس نے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

امیری صفائی کہ موتک نہ مہر تھا
یہ کاشکے نکل بھی تو سیر ہوں ہی دھڑکتا

مانند راق اوکے جہنہان تھا
عیاں کی سولج کا سامان تھا

اے جو ہوئے دم مصمام کے جوئے
نہ گئی رہیں تیرے آرم کے جوئے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

گوئیے نے کہا یوں کہ مرزور کلون
بولی وہ فنا یوں کہ مرزور کلون

ہواری سیرخ و مدوطاوس گلستان
خمشندہ کا ہیدہ و مجوس گلستان

وہ جس نے اپنے مال سے
کسی کو بخشا ہے وہ اپنے مال سے
بہتر ہے

<p>حاجۃ سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>
<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>
<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>
<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>
<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>حاجۃ میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>
<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>	<p>سیرت مبارک کے حوالے سے میں نے جو کچھ لکھا ہے اس میں سے کچھ کچھ میں نے لکھا ہے</p>

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

سبب زرقه شانی با او برف کاس
حیار گشت اسکر محمودی کاس

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

انبار و بان و جانیک در منک شمع
زان شب بیامین کمدین امانین

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

شده ای که نزدیک ترک گشته
مجدون بدو و شمع می جاک گشته

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

اعداد و اهل است برق خراش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

باب شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

عجیبی شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

در شمع
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

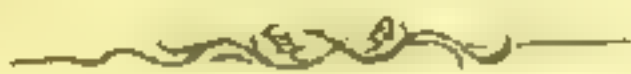
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش
چشمی که در آتش

[illegible]

[illegible]

<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>	<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>	<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>
<p>ماہیوں کو بار بار دیکھ کر مولا فرماتے گئے سوئے بخت و بخت مولا</p>	<p>ماہیوں کو بار بار دیکھ کر مولا فرماتے گئے سوئے بخت و بخت مولا</p>	<p>ماہیوں کو بار بار دیکھ کر مولا فرماتے گئے سوئے بخت و بخت مولا</p>
<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>	<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>	<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>
<p>تھا بیکس تنہا سہارا یہ سار کیا بخت تھے تھے سدا رہا یہ سار</p>	<p>تھا بیکس تنہا سہارا یہ سار کیا بخت تھے تھے سدا رہا یہ سار</p>	<p>تھا بیکس تنہا سہارا یہ سار کیا بخت تھے تھے سدا رہا یہ سار</p>
<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>	<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>	<p>نام میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے کہ میں نے اپنے چہرے پر لکھا ہے</p>
<p>وہی شہ نے سدا دیکھ کر وہی تہ نہیں وہی تہ نہیں سدا دیکھ کر وہی تہ نہیں</p>	<p>وہی شہ نے سدا دیکھ کر وہی تہ نہیں وہی تہ نہیں سدا دیکھ کر وہی تہ نہیں</p>	<p>وہی شہ نے سدا دیکھ کر وہی تہ نہیں وہی تہ نہیں سدا دیکھ کر وہی تہ نہیں</p>

<p>بسم الله الرحمن الرحيم الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	<p>الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على سيدنا محمد وآله الطيبين الطاهرين</p>	
<p>بی دست پر شوین کهریا کی شبیر بجائی کا لودیکے رو یا کیے شبیر</p>	<p>آفاق میں پرچا ہر شجاع انلی کا ماتم ہر عدا حسنین بن علی کا</p>	



۴۰
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۱
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۲
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۳
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۴
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۵
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۶
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۷
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

۴۸
 کمالی طرح علم و ادب و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت
 و کمالی عبادت و عبادت و عبادت

دست سحر و شام شام و شام
 عباس علی خاتم حرات کے نگین ہیں

<p>۴۰ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>	<p>۴۱ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>	<p>۴۲ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>
<p>پر خند کہ یہی اسد حق کے صاف ہیں پر شاہ کی نقلیں اوٹھائیں سرین</p>	<p>روشن گل خورشید کی نالوتہ جبین کی گل بوگین سب حسین خیاں شہ دین کی</p>	<p>دلخاسر و ملک جو شہ مرہم سے تسلیم کی تھک کے وہین خجستہ علم</p>
<p>۴۳ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>	<p>۴۴ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>	<p>۴۵ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>
<p>مہر سے کیا آپ کو ارشاد کیا ہو بابائے تو حضرت کی غلامی میں دیا ہو</p>	<p>خیمہ میں تو رہتے جا رہے ہیں حسین سرِ قاطعہ جنگل میں او دھڑک رہے ہیں</p>	<p>ان تیر بڑے دور سے پاس کے نہ لڑا شیر اسد اشدت کجہر اسے نہ روتا</p>
<p>۴۶ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>	<p>۴۷ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>	<p>۴۸ خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر خونِ جگر سے لکھ کر</p>
<p>کی شوکت خورشید عیان جاوہ گری سے پیکھو دیتے صبح شادت کی بری سے</p>	<p>یوں جہودہ نہ تھا ملک کا جانہ ہوا تھا زنگ گل خورشید فلک ناز ہوا تھا</p>	<p>تنگاہ میں فرزند محمد کی ہر آمد ظہور کی دہشتہ محمد کی ہر آمد</p>

۴۱
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

شہادت تنہا میں نہ گئے ہوئے کچھ
دیکھ لو کچھ نہ تیغوں سے لئے ہوئے کچھ

۴۲
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

اچھا تو یہ طلب ہو گدہ رہے دو دھوکو
ہم کہتے ہیں غم و افسوس مر جائے دھوکو

۴۳
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

دل عرق جو تھا پیاس سے دریا میں قوس
بالی کے گھر ملے قطر و نہیں عرس

۴۴
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

نیا راس میں نہ بلی جس سوس غرق
یا اسے ہفت تیرہ ہند خطا کی

۴۵
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

کرتا ہی جد روح کوئی ساتھ سے اپنے
بازو بھی کوئی توڑا ہی پاتر سے اپنے

۴۶
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

ہو کو تو ذرا حضرت عباس علیہ السلام
سینے سے لپٹ جلا تو چاہا جان کھرہ میں

۴۷
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

اچھا گاہے یوں وقت پر آرام تہ
آنی جو شب قدر سر شام سے سوئے

۴۸
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

نابا رہیں دل سے کس نہا لائیں
خود اپنے گلے کو نکالا نہیں جاتا

۴۹
بہشتی شہید کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت
نہایت شہادت کی شہادت

فلانے سے مصیبت سے غم و پیاس سے مارا
فرما دیا چاہا جان میں پیاس سے مارا

<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>	<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>	<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>
<p>شکیر و لیا خوش ہوا اس کا سکینہ شہر بولے کیا تھے کیا اسے سکینہ</p>	<p>محمی آمد عباس کی تیرا کی کوئی تھی جنگا دین گھبراہی ہوئی تھی تھی</p>	<p>نہن شمع شبستان شہر تھی تھی زینا ہر تو آگشت شہاد تھی تھی</p>
<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>	<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>	<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>
<p>قطرے کہیں وریا سے جدا ہوتے ہیں قدوی کہیں آقا سے خوابوتے ہیں آقا</p>	<p>بیشک ہر علم ہر کی تبدیل کا ہر چہ چہ ہر شہر میں ہر جہر میں کا ہر</p>	<p>یون اشک میں حواریہ ہوتے ہیں حسن نگہ سے شہنم گل شاداب میں ہر</p>
<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>	<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>	<p>مرثیہ کے عجب بے بی تو چہ چہ جو کہ تیرا مال و نہاد و نہاد نہی کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد وہ کہ تیرا کوئی نہاد و نہاد</p>
<p>تم آج بالاسے فرار ہو شہر وال تیرا زور و اسیرا ہر اوی شہر وال</p>	<p>زلف و رخ شام شہر ایشہ شہر خورشید کی پتہ میں سر شام شہر</p>	<p>خازن کے دہر و دہر ہوا وائے میں چہ کا پتہ میں ہوا شہر ہوا میں</p>

میں نے جو غلام اور غلامیوں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

وہ بازوؤں کا رُخ بن کر رہ گیا ہے
اسی زبان پر کوئی کر رہ گیا ہے

وہ گھر کے بن پرست ہیں یا بونے
پانی کے لیے بجائی سے تگرا رہ گیا ہے

وہ تیرہ تھکاس کا کوئی نہ کوئی
پیرا سو نہیں یہ پانی بھی دھو جائے گا

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

تہمت کرونیج ولی ابن ولی کو
علی اس علی روین سیرن ابھی کو

ہین من سے سدا شیر و فغان سے
کاسے پر حیدر تر رہا ہے بازو

کلوہار دشت سے کسیر نور کا
ابھو شش دھڑکا ہے شش میں

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

میں نے جو غلاموں کو
جو غلاموں کے لئے لیا ہے
کے لئے لیا ہے

یہ جو بن دل شہر خرن کر
یہ دم وہ کائی ترستان کا نہیں

بے مہتاب چہرے ہر سے برگزشتہ
پانی جو بہا جائے توڑ کے چلے ہم

من سے شہ صفدر کی صدا آتی ہے
کچھ پاسے براور کی صدا آتی ہے

۱۰۰

۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

الموسم من سنة ١٢٠٥ هـ
الموسم من سنة ١٢٠٦ هـ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

در ویدیه پرتو کوه، زلفا مری

بہارِ بزمِ محراب

[illegible]

1992

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

ان سے کہ آیا ہوں نظر سے نہ ہوا
ایک خوش نصیب دعا خیر امانت سے نہ ہوا

...

وہی ہے جس نے ان کو بتایا کہ ان کے پاس ایک بڑا گڑھا ہے جس میں ایک بڑا گڑھا ہے جس میں ایک بڑا گڑھا ہے

۱۰۰

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

بے درین تیر ونگ یہ بوق نہیں آتی
کہا زین اسد اللہ کا بہتا منہ نہ آتی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

سید عالم خورشید نشان است
نور دین منیر کو تمام

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

این مکتوب در تاریخ ۱۳۰۲/۱۲/۲۵
در تهران و در محضر آیت الله العظمی
امام خمینی (ره) ثبت گردید.

<p>۴۹۴ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی چو کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>۴۹۵ دل بپوشد بکون چو چاکش دل بپوشد بکون چو چاکش دل بپوشد بکون چو چاکش دل بپوشد بکون چو چاکش</p>	<p>۴۹۶ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>
<p>خصیص کی بڑی فکر می شود کیون صاحب کو کس کی چو چاکش</p>	<p>دل بپوشد بکون چو چاکش دل بپوشد بکون چو چاکش</p>	<p>کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>
<p>۴۹۷ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>۴۹۸ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>۴۹۹ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>
<p>کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>بالا کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>
<p>۵۰۰ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>۵۰۱ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>۵۰۲ کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>
<p>حقیق تو کو کس کی چو چاکش ای میو دیکھو نہ سکتا ہے کس کی چو چاکش</p>	<p>کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>	<p>کس کی چو چاکش در دل تکلیف بستن این علی حقیقی</p>

<p>تسلی چشم من بیند که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>	<p>سودا تسلی کس نیست که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>	<p>تسلی چشم من بیند که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>
<p>پوستم شیرین کامدگار عجب یارب آیا علم آسودن علمدار عجب یارب</p>	<p>مکرمه یزدی و سوادین چاکت موعظانی مکرمه و سوادین کرمین علامت چاکت</p>	<p>و در کرم موآه و در صد مبرون و اما علم کرمین او ز ما و سوادین</p>
<p>تسلی چشم من بیند که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>	<p>سودا تسلی کس نیست که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>	<p>تسلی چشم من بیند که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>
<p>پوستم شیرین کامدگار عجب یارب آیا علم آسودن علمدار عجب یارب</p>	<p>مکرمه یزدی و سوادین چاکت موعظانی مکرمه و سوادین کرمین علامت چاکت</p>	<p>و در کرم موآه و در صد مبرون و اما علم کرمین او ز ما و سوادین</p>
<p>تسلی چشم من بیند که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>	<p>سودا تسلی کس نیست که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>	<p>تسلی چشم من بیند که چو چرخ بدر کجایم که در کجایم از سیمین چرخ تا سیمین از یزدی چرخ تا یزدی</p>
<p>اگر کس سواد و کرمی پارس نہیں تسلی کس سواد و کرمی پارس نہیں</p>	<p>سوادین سوادین سوادین سوادین سوادین سوادین سوادین سوادین</p>	<p>اس سوادین سوادین سوادین سوادین اس سوادین سوادین سوادین سوادین</p>

قتل
 کلمہ کی تائید کے لئے
 کہ جو حال عجیب جاننے والوں کے لئے
 کہ کہ یہ عجیب و غریب ہے کہ یہ عجیب و غریب ہے
 کہ کہ یہ عجیب و غریب ہے کہ یہ عجیب و غریب ہے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

است و نه ما و ان حرمی بود
بشکل مجسمه که ما سر کوبیده

فروغ کبریا و قضا کسب کما است

مقام سکونت پر کیا اور حدیث سے سوا کسی
چیز پر غور نہ کیا اور حدیث سے سوا کسی

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on a yellowed page.

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and dark smudges, particularly along the left edge where the binding is visible. The page is otherwise empty of any text or markings.

ما ماقم سبب پیرم فراموشی بن کما س
روستایم سبب پیرم فراموشی بن کما س

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

[illegible][illegible]

نہروں کا ڈھانچال کے شکل کشا میں
زیبا ہی زور بازو سے دستِ خدا کہیں

وہ نمرن کو پہنچا اسپ بہا ور کا فعل اور
کہتی ہے فتح میرے بڑے نشان کا فعل ہے

ہو جو میں جب چپ در دندان ہو
یا قوت حسن چمکے آنسو ہو

۲۰
تسلی میں کیا نہائی حسیہ ہو گئی
خود کا جی پر تپ رہا کہ کون جو
یہاں آئے تھے خط پر پہنچا کہ کون جو

کتابخانه مکتبہ بین دو دروازوں
شاہراہ اوّلین سے کوہ پور
کشمیر میں قلعہ راجہ
راجا ابراہیم علی شاہ

[illegible]

عباس بن محبوب عالمی امامی
کیا خوب ہر نشان کہ علمہ از امام ہی

مناجی ایک صاحب شمشیر راہ بین
اس وقت پھر راہی غیب شمشیر راہ بین

کچھ تو عطر زلف کا باغون میں رہ گیا
نقش قدم کا تو چراغون میں رہ گیا

۴
وہ کہتے ہیں کہ میں نے اپنے
میں سے کچھ نہیں لیا
میں نے اپنے لیے کچھ نہیں لیا
میں نے اپنے لیے کچھ نہیں لیا

[illegible][illegible]

سرس نام برون و سرت کے نذر دین
بدر و بلال شیخ و سپہ سالار کے نذر دین

انگو کوں دینہ بیدار دیتے ہیں
تیگو کوں روپ مردم بیمار دیتے ہیں

بالانسان معروجه شوق القمر که بحر

<p>۲۰</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>	<p>۲۱</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>	<p>۲۲</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>
<p>کھو یا گیا مگر کوئی ناخن تراش میں برہا جو حال ملک بر تلاش میں</p>	<p>رہے تھے محل دین غلبہ پور رہے تھے پارسے شہر کور کا پور</p>	<p>مردم نظری فاطمہ کے نور میں سر جو دکھائے دیتے ہیں جیسے سیر میں</p>
<p>۲۳</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>	<p>۲۴</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>	<p>۲۵</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>
<p>چاند دقن کو دیکھ پانی بر قاسب رزدن کے سامنے یر قالی بر قاسب</p>	<p>مگر ابرو کست باخبر بر وقت میر دہاوی کون سا مگر بر وقت میر</p>	<p>چارا نہیں در می خمار کے لیے دہاوی جیسے مہر علمدار کے لیے</p>
<p>۲۶</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>	<p>۲۷</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>	<p>۲۸</p> <p>میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات میر تقی میر کی ہر بات</p>
<p>جہاں ہے عورتی علمت وہ کھٹکتی وہ شب تھی صبح ویر کہ کھٹکتی</p>	<p>جہاں ہے کب قیام کے قیام نہ آتی بلندی ساو و شور و راہ نہ آتی</p>	<p>مضبوط تھا تو کسے جہاں نہ آتی کثرت جاری دیکھتے جہاں نہ آتی</p>

۴۱
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

۴۲
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

۴۳
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

شربت سے کوئی صاحب شربت
رو باہ سے بھی بھائی کہیں شربت

کس درجہ لطف عاشق رب کو ہم آکر
دور بخت کی گوہرین و ترسیم ہی

اسکو سے پہلے زخم نہ دھوئی طبع
کیون لاش پر غلام کی روئی طبع

۴۴
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

۴۵
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

۴۶
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

قائم کی شکل زخم ہون میں پھینے سے
بکھوٹ تھارے شانوت بازو کے ہون

رو کے کہنیک مجھے پر کیا بھگو ہو گیا
عباس میں تیر طالع بیدار سو گیا

بیاب ہو کے سبیر مسموم کے ہون
مکھوٹ سے اکی سفارش کو لے لے ہون

۴۷
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

۴۸
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

۴۹
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار
کسی کوئی سلطان فی قمار

کیا کیا نہ بچ بعد تھارے سونگھائیں
سودہ جسے پہنچا تو کیا کہو گھائیں

شہر حبیب ابن سلطانہ زدا
جس بھی نہ شہر آئی یہ عبا میں کیا ہو

جاؤ بس امی و لیر تھارے تو چل گیا
بھائی مگر عمار حبیب اس کی کیا

[illegible]

۴۲
محکم دلائل سے مزین و متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
السلام
بزرگ چاکر تبار عالم سیرت و سیرت

۱۲۷
جاننا زمانہ تھیں سے لڑنا تھا اور
بہنیں اپنی ساتھی کو نہ کالیں اور
کہتی تھیں فیضانے فکر والی
بہنیں کا انتخاب قریب والی

و لکھا عجیب حالت میں نو خرد میرزا
اسے میں تجھے تھامے ہوئے میں اس کی

بہارِ نامہ رال و فواہر ہوئے
بیجاں کرو پتی جھفت گرز ہوئے

کیا ہر دم جہاں یہ فوج نک سالتے
چریخت و کشت کیا ہر امام سنے

قلم
 کے بلکہ جو کہ ہے اور جو کہ ہے
 کے بلکہ جو کہ ہے اور جو کہ ہے
 کے بلکہ جو کہ ہے اور جو کہ ہے
 کے بلکہ جو کہ ہے اور جو کہ ہے

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

۱۵۷
 مین کجانی کی ایک مانی
 لا لاکے عطر غنہ کی
 فوج جو کجانی کی
 فوج جو کجانی کی

سیکن نہ روز فاح تنسپ و کھائیو

باز در آن مقام تمام به دست می آید

شہ کا نام جو اچھا ہو اور چاک گئی
عہ سال نہ ہو عہ سہم ختم گئی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

منہ خطہ کے لئے اس علم کے

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

میں نے یہ سن کر سخت سبکدوش ہو گیا
میں نے یہ سب کچھ سنا ہے

ی بھی برق نور سے جو صبح تاریکی
دریش ہر ایک قدم چھی نخل حیار کی

رایے مجموعہ دوم کے صحیح حوت
خجے سے اور کے طائر خواہ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

ماہنامہ بین السمان کے مالک محمد حسین
رجاؤ و شہر خدیں دیتے ہیں محمد حسین

مجموعہ
کتابیں جو کہ اس کے متعلق ہیں
ان کی تعداد کتنی ہے
اس کے متعلق کیا ہے
ان میں سے کون سی ہیں

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰
 ۱۱
 ۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

تقدیر نعل - سید
بمردہ من نیر دستہ

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, appearing on a yellowed page.

روشن تر است و نورانی تر است
در همه جای این کتاب است

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

لیا و در غنای بیان رسیده چنانچه

Handwritten text in Arabic script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

... ..

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with visible creases, discoloration, and small dark spots, characteristic of old paper. There is no text or other markings on the page.

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, written diagonally across the page.

خبر بدست رسید که در آن وقت که شما میرزا
از آنجا که می دریا شکافتن است

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

[Faint, illegible handwritten notes]

۱۰۸ - ۱۰۹

192

مجله و ادبیات و فلسفه

This image shows a blank, aged, cream-colored page, likely an endpaper or flyleaf of a book. The paper has a slightly textured appearance with some minor discoloration and small dark spots, possibly due to age or handling. The left edge of the page shows the binding of the book, and the overall tone is warm and off-white.

12
 13
 14
 15
 16
 17
 18
 19
 20
 21
 22
 23
 24
 25
 26
 27
 28
 29
 30
 31
 32
 33
 34
 35
 36
 37
 38
 39
 40
 41
 42
 43
 44
 45
 46
 47
 48
 49
 50
 51
 52
 53
 54
 55
 56
 57
 58
 59
 60
 61
 62
 63
 64
 65
 66
 67
 68
 69
 70
 71
 72
 73
 74
 75
 76
 77
 78
 79
 80
 81
 82
 83
 84
 85
 86
 87
 88
 89
 90
 91
 92
 93
 94
 95
 96
 97
 98
 99
 100

۱۰۰
 کتابخانه
 آستان قدس
 تهران

تاریخ اسلام

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

مجلسی و مدینه حمزه عربی و مدینه حمزه عربی

[illegible]

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

برای این که در این کتاب

وہاں سے آکر اپنے گھر پہنچا۔

أما ما ذكره من أن

1871

[Faint handwritten notes at the bottom of the page]

۵۵۰

فصل فی بیان احوال و مشیقات

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

جلوس جو کر چل سکے اس حق خواب کو
سوئی کے دایرہ میں یہ قصہ اور کاہر

جو ہم ساد شیر کے تیر تہ سے
بزدان ملک جسے تعالٰیٰ میں ہے

آیا بدل دشمن دین کو اور حال کیا
بیٹھا زمین پر اس پلعمین کو دھاریا

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

جاکے اس سر سے کہ اس قصاب پر
لگے لہو چرخ سے قتل سے پر

نماز و تہجد حق اس پر سال میں
اوجھتا تو خونی میں آہ حاشاں میں

بھینکا قلاب پر بکوفہ عقاب میں
شاہد وہی حوالہ تھا بے میں

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين
اللهم صل على
سيدنا محمد وآله الطيبين
الطاهرين

اے بھائیو! یہاں سے بھاگنا
نہیں چاہیے اس لئے کہ یہاں

کے سب سے خفاک کو یہاں سے بھاگنا
نہیں چاہیے اس لئے کہ یہاں

یہاں سے نہ بھاگنا چاہیے اس لئے کہ یہاں
یہاں سے نہ بھاگنا چاہیے اس لئے کہ یہاں

[illegible]

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

م
بسم الله الرحمن الرحيم
الحمد لله رب العالمين
والصلاة والسلام على سيدنا محمد
النبى المبعوث الى الامم
وآله الطيبين الطاهرين
عليهم السلام

سلمان بن ابراہیم بن ابی بکر بن ابی قحطافہ

بین یون قریب مرگ تو باش که یابو
آخایه نصیب که میرشد اهو

نہدہ مختارے تجھ کا دل کب مجھ کو پہچانے
بکی گرونگا تھانی تو اوتھنا غباریگا

۴۰
 کتابخانه
 قاضی
 محمد
 قاسم
 قاسمی
 قاسمی

Handwritten Persian calligraphy, likely a signature or title, written diagonally across the page.

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

اما مان حمر - نه به فرستیم
آب برده بانو شیرین رحمت

جو چاہے اپنے کون جہان سے گزریا
رمز کے وہ ناما رجوں بھائی مرگیا

ارے عین فاعل : جو حسین کے
بیٹا ہے اس کے اوصاف حسین کے

۱۲
 ۱۳
 ۱۴
 ۱۵
 ۱۶
 ۱۷
 ۱۸
 ۱۹
 ۲۰
 ۲۱
 ۲۲
 ۲۳
 ۲۴
 ۲۵
 ۲۶
 ۲۷
 ۲۸
 ۲۹
 ۳۰
 ۳۱
 ۳۲
 ۳۳
 ۳۴
 ۳۵
 ۳۶
 ۳۷
 ۳۸
 ۳۹
 ۴۰
 ۴۱
 ۴۲
 ۴۳
 ۴۴
 ۴۵
 ۴۶
 ۴۷
 ۴۸
 ۴۹
 ۵۰
 ۵۱
 ۵۲
 ۵۳
 ۵۴
 ۵۵
 ۵۶
 ۵۷
 ۵۸
 ۵۹
 ۶۰
 ۶۱
 ۶۲
 ۶۳
 ۶۴
 ۶۵
 ۶۶
 ۶۷
 ۶۸
 ۶۹
 ۷۰
 ۷۱
 ۷۲
 ۷۳
 ۷۴
 ۷۵
 ۷۶
 ۷۷
 ۷۸
 ۷۹
 ۸۰
 ۸۱
 ۸۲
 ۸۳
 ۸۴
 ۸۵
 ۸۶
 ۸۷
 ۸۸
 ۸۹
 ۹۰
 ۹۱
 ۹۲
 ۹۳
 ۹۴
 ۹۵
 ۹۶
 ۹۷
 ۹۸
 ۹۹
 ۱۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران

جنتل مین ریاضت کی اپنی اور کھڑکی

آواز بھائی جان شنادو
جیلادی تم سہیل پانڈا

کے لیے کیا ہے نہیں جیسے حسین کا
منہ کی من و مریا ہے جیسے حسین کا

<p>۱۰۰ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>	<p>۱۰۱ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>	<p>۱۰۲ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>
<p>آسومین سگی کہ میں جانیں ہوئی مروم لیے میں نذر کو شکین بھری ہوئی</p>	<p>زکات جری سے غل شان گل میں بیل کا منہ حیات سے گربان گل میں</p>	<p>کتے میں بار بار دلو کو ہنہاں کے صدقے کرینگے آج کلے کھال کے</p>
<p>۱۰۳ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>	<p>۱۰۴ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>	<p>۱۰۵ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>
<p>اسوت او گرہ سواری کی عید قادم کے در در کو یہ منزل غید</p>	<p>دن پرگان میں لشکر اعدا کورات کے جی رہی بگڑے نقشے حیات کے</p>	<p>ہمیر کیا یہ فضل حراسے غور سے آنکھیں کرینگے نذر جو کیا حضور نے</p>
<p>۱۰۶ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>	<p>۱۰۷ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>	<p>۱۰۸ جگر و کبد و دل و جان و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر و کمر</p>
<p>ایک طرف سے ایک ایک کے لیے ایک ایک طرف سے ایک ایک کے لیے</p>	<p>ظلمت کی دروای تو کثرت ہو نو کی خوشبو بشت کی بجلی و طور کی</p>	<p>صحرائے خطیر میں جنان کے اصول میں مستعار عاراق بیابان میں بھول میں</p>

۴۱
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

۴۲
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

۴۳
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

توڑ کر گناہ دست و پا جو دم کے
 حلقہ چھوٹے ہیں مہم خجوم خجوم کے

پی کر تراب ساقی کو ترے عشق کی
 آتی ہو رہو دیر حیدر کے عشق کی

دو رخ پکارتا ہی چلو باس شرم ہی
 اسی دہنے والو موت کا بازار گرم ہی

۴۴
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

۴۵
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

۴۶
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

کشتہ بین کل چپائی ہے بدلی ہجوم کی
 برقیہ زاد صفت سوری سموم کی

پیرنگ ہو کہ دشمن دین نا اسیدین
 دل میں سداہ شامیوں کے تھوڑے پیر

پتھر کمان میں دست میں ہر سویر ہو
 قدرت سے آئینے میں زمین پر خوب ہو

۴۷
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

۴۸
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

۴۹
 ہر گز نہ آئیں تیرے سوا زبانیب
 نہ صاف نہ شاد نہ غم نہ غافل
 نہ توں کی حد کے بیان نہ دراصل

لوہے میں باز مال کسور خنیاں کے
 شیریں سے لپٹے جاتے ہیں بے خزاں کے

نور آفتاب کا عالم ہی دھوپ پر
 سکو گمان یاد غنیمت ہی دھوپ پر

تھیں اس عالم کے شیر کی خالی جاگی
 بے جبریل ضرب پنجالی نہ بے جاگی

<p>۴۱۰ جنتی سے تیری غفلت ہوئی برائے دل کی غفلت قدر کی جاوے تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۱۱ جنتی سے تیری غفلت ہوئی برائے دل کی غفلت قدر کی جاوے تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۱۲ جنتی سے تیری غفلت ہوئی برائے دل کی غفلت قدر کی جاوے تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>
<p>تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>ابرہہ باک حسین لال وندویہ سہاگے سے اسے ہاتھ ہے، دھماکے ہوئے</p>	<p>بروایت پانچ سو ویر نصیح کے رسمی دوزخ و افکار سرحد سے نصیح کے</p>
<p>۴۱۳ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۱۴ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۱۵ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>
<p>۴۱۶ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۱۷ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۱۸ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>
<p>۴۱۹ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۲۰ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>	<p>۴۲۱ تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی تو تیری غفلت سے تیری غفلت ہوئی</p>
<p>غم ہر تباہی دل و جان قبول کا سریر سیاہ پشمال غم سے رسول کا</p>	<p>رہیت ہوئی ہر سرو پاک ویر کی مالا ہو تو تیرا سرو ہی میں شیر کی</p>	<p>خسار پریشانیں شوشہ شہاب کی یا ہو گئی سیاہ کرن آفتاب کی</p>

<p>۴۱ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>	<p>۴۲ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>	<p>۴۳ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>
<p>یا نرد کا قلم رکھتے ہو تراب اللہ کا الف مرخ آفتاب</p>	<p>منہ دیکھتے ہیں فاطمہ کے نور عین کا بیکری عکس خال بہن حسین کا</p>	<p>کیا ہی نہیں ہر کمال شہر سعیدین گو یا ہر لک سیب خیابان و دہلیزین</p>
<p>۴۴ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>	<p>۴۵ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>	<p>۴۶ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>
<p>جہان کے حق میں شہرِ کمان صلی عباس نور میں جنابِ امیرین</p>	<p>بیکری کا حسن چشم سیاہ چری میں ہر تصویرِ حورِ ملکہ عینِ علی میں ہر</p>	<p>شیعوں ہاوا شک تصدق کی فکر ہر موتی لٹاؤ شیرک و اموت کا ذکر ہر</p>
<p>۴۷ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>	<p>۴۸ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>	<p>۴۹ چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد چرخِ طغیانِ غلام احمد</p>
<p>جہان کے حق میں شہرِ کمان صلی عباس نور میں جنابِ امیرین</p>	<p>یہ خرویدانِ عاشقِ حقین ذوالجلال کے یا قوتِ حق کے تروت میں جانِ مال کے</p>	<p>دندانِ کمان میں ابنِ شہرِ سعیدین کے تارے شب میں جوہر کے انیسیدین کے</p>

<p>مرثیہ اشک خزان کو طوفانی تماشیاں جو جلائے جگر و دہر و دیوانہ و جھنجھٹاں بیاں کس طرب لسان و زینت کج و کلاسی سے بیان کیا</p>	<p>مرثیہ لاؤ علی شمع و باور کمان یو کیا تو اسے غیبی آسان بجلی کا امین ہے کیا خوشامان</p>	<p>مرثیہ تہا جوین عجز طاعت میں جب و نہایت تہا میں سے امین میں جب طہر غفلت کجی غفلت کو دیکھ الہامی ابدین کو دیکھ</p>
<p>میں تہا سے انت خوب زبان نشہ کار کی سمن وہ مہر تو کی وہ اونگلی امام کی</p>	<p>جس کو ملاں کہتے ہیں بچہ کا طوق ہے شکلا شاکے چاند کی گردن کا طوق ہے</p>	<p>و ریت بھر کے مشک بھندراؤ دیکھ کوثر کا جو جہ ساقی کوثر اوٹھا دیکھ</p>
<p>مرثیہ آغا بیسوی جو مار کی بات ہے غیاث کا دین ہے شمع و شمع پیر پیر میں کہ غنیمت ہے ایک ایمان میں غنیمت ہے</p>	<p>مرثیہ نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں</p>	<p>مرثیہ نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں</p>
<p>حال دین تب سے کوئی کیا مجال ہے کھل جائے سحر حق کا ستم حال ہے</p>	<p>عسی بچاؤں میں دین پر خدا ہون دیکھا کروں یہیب ہی حیات ہون</p>	<p>نہک ہی برگ گل سے بھی سبز ہون صبح با بھول نی ہی گلاب کا</p>
<p>مرثیہ جو کلمہ نہ سنا جاوے جو کلمہ نہ سنا جاوے جو کلمہ نہ سنا جاوے</p>	<p>مرثیہ نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں</p>	<p>مرثیہ نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں نہیں جہنم کی آگ میں</p>
<p>دیکھو گاہے ثانی الیاس کی گین خط شعاع میں گل عباس کی گین</p>	<p>کار عجب قدرت پروردگار میں دو آفتاب حشر زمر و نگار میں</p>	<p>سینہ میں مستقل دل پاک و لیر حیرت کی جا سے آئینہ خائیں میں</p>

عزیز
 کونان بنی عباس
 فرستاد بنی عباس
 از بنی عباس
 بنی عباس

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

اور سے چھریک سورت حضرت
 رکے من بازو سے بے پرشت

مثل علی حو دار کرن مجوم مجوم
 جبریل واه واه کین ہاتھ چوم کے

ہاتھ کے اشتیاق میں آتا ہوا آفتاب
 بیت کو روزانہ تر جاتا ہوا آفتاب

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

مغیر کب من بازو سے ماہ بہر
 من جو شہید بنی عباس

اسن من نیزہ کاڑنے ولے یہاں
 نہ کار ادا کرتے ولے یہاں

ماقو سے آستین کو غضب کی ضیالی
 دو صاعق کو ملے رحمت من باں

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

عزیز
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس
 بنی عباس

ہماں کی مید جرات سے ہے
 لکھتے ہیں ہر شے کے

وہ علی حو دار کرن مجوم مجوم
 جبریل واه واه کین ہاتھ چوم کے

جو ہر کلمے کا لکھتے ہیں اب تو اسے
 پیچھے ہٹے ہیں موتی کی آب

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

آگاه کب و بجه مهر اس اصول سے
نیجہ کیا ہونے پر سے رسول سے

روہ کے نام نامی عمارت لایکے
دشمن کے دلی آق کر گولہ دیکھے

اہل نظر کو ناف و شکم پر گمان ہوا
در کھفت غریبہ حق سے عیان ہوا

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

ہر اوچھو کا مسکن دست بہ
موجین بڑھی ہیں چشمہ فیض اکہ

تا تیر چوٹ پہلو سے شفاف ہو گئی
نہدش بھی آئینہ کی طرح صاف ہو گئی

سب پر کے باندھے سے آشکار
پگکانہیں یہ حفاظد اکا حصار

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

جمع
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر
کتاب فی التفسیر

مین ہاتھ کی لکیریں عجیب و غریب
اکٹا ہر نقش و نگار میں آفتاب پر

عکسوں کے آئینوں کا ہر گوشہ
پیشیا کیسے مین پہلو سے منبر آکر

کردن کے کجاں شہید ہر شاہ
جسٹس ہو گیا ہو کبھی ہر گشت

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

قد پروردگار کو دیکھ کے ہر دم و جہم ہو
وہ بار بار ہر دم و جہم ہو

ہر دم اوداس گرد زمین پر پڑتی
ہر دم نگاہ فوج ستم سے لڑتی ہوئی

حق گرد و کشتان امام عیور پر
غاک شغالی ہونی تھی رو کو حور پر

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

وصف قدم سوائے کعبے تخت و تاج سے
پھیلا کے باون کھینچا ہے ہاتھ تاج سے

باکھر پڑی ہر خوب جو کوس پرانی ہو
گو یاد وطن کو بھولو مگر جاوڑو رسانی ہو

راستے کا میرے حوتن اقبال لکھنؤ
آؤ میں نبی گو میں ایلا ایدھون

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

میں نے اپنے دل میں
کے لئے ایک عمارت بنائی
جس کا نام ہے عشق
اور جس کی بنیاد ہے وفا

ہر دم عشق پاپ علمداراک سے
گیتارنگار بھین تیرو کئی ناک سے

فصلہ بھی اندھرائیں شوق اطمین ہو
گہ دو رخ پر عیش و دم کہ بھلیں ہو

منہ اس سبیل سے دھوکا دت ہو
یہ امن بول میں سو کھا دت ہو

۱۰۱
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

ہر ناگوار پارس شہ شریفین کی
ہر سیدین کی مین در حسین کی

۱۰۲
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

حضرت کے غلام کو عالم ہی پاس
صدر وہ نام تشہ داناوکی پاس

۱۰۳
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

روشن بہا کی شہ عالم کے ساتھ
برو اسی کے گھر کا اسی مہ کے نام

۱۰۴
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

قیاب ہو کے جو مین شریف لائی
اسی جہالی عالمہ مجھے لینے کو لائی

۱۰۵
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

اچھا پلو اسی حسین ہوا حسین
ہم خباہین ساتھ ہلکے حسین

۱۰۶
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

اپنا کوئی تروم راز و سیاہی
اوس کے نہیں کی آل ہر دہا رسا

۱۰۷
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

یہ کہہ کر سیرت ہی خاک بر گز
عباس شاہ کے قدم پاں پر گز

۱۰۸
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

یہ حرا خوشی سے ہم ایماہ طے کوین
باتو نہیں رافقت اتارے طے کوین

۱۰۹
جانی بختیاری
چون آبی غریب سے آواز مایا
چون آبی غریب سے آواز مایا

ہر زید النسل غلام اوزا کے ساتھ
برا برو غلام کی آقا کے اقمہ

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

منزل
کمالی جان و خصلت
منسوب به جان نین و نادر و جلال
تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

تجلی و جلال و جلال و جلال

۱۰۱
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۲
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۳
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۴
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۵
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۶
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۷
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۸
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

۱۰۹
 کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

کرم باوق عرض پیش کرد که پادشاه
 سرور جهان از دست پادشاه پادشاه

<p>۱۳۲ وہ تاوان بکین ملکین و ملکین پاکستان علی بن ابی طالب کے لئے ہے جو اس کی جگہ پر ہوئے ہیں</p>	<p>۱۳۱ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>	<p>۱۳۰ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>
<p>تو لاجو نشین تیغ علی کو سوار کے سمٹی زمین روح امین کو پکار کے</p>	<p>چھوڑا نہ اسے میرے فدائی کبھی نہیں مگر گھبراہٹ بھاری بھالی کبھی نہیں</p>	<p>اور اور نامو بھی شبہ نہیں بھی عباس بھی لپٹے اوس سے حسین بھی</p>
<p>۱۳۱ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>	<p>۱۳۰ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>	<p>۱۲۹ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>
<p>جائے اوبہ پاک فرس کی بے پروا بیچے رہوٹا لکھا سا یہ کیے ہوئے</p>	<p>اچھا سدھار گوشہ علم کو اوتار دو جائے ہین خیر گوشت بکھو اوتار دو</p>	<p>کی آہ او سکی رفت کے بالوں کو دیکھ کے روئے حسین بھوسے گا نہ کو دیکھ کے</p>
<p>۱۳۰ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>	<p>۱۲۹ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>	<p>۱۲۸ میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے میں نے گجرات کی طرف سے</p>
<p>تم حامل نشان شہ گلاب دار ہو اسکندر رسول کے آئینہ دار ہو</p>	<p>ای شاہ کربلا کے نگہبان الوداع لو الوداع جاو چا چا جان الوداع</p>	<p>یہ گال سرخ ہوئے عجب وقت ایچھا ای بھالی اسکو نظر طاسے لکھا ایچھا</p>

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۷۴۵
 شاهان روزگار
 حاکمین این عالم
 پیروز و مغلوب
 کشته و شکست
 همه در این عالم

۱۶۹
 چنانچه در این کتاب
 مذکور است که در این
 کتاب مذکور است که در این
 کتاب مذکور است که در این

یہ روشنی تھی مہر و مہر پوراب کی
موج ہوا نبی تھی کران آفتاب کی

سامان شوکت یہ سرحد میں ہے
چتر زری اوٹار کے خدام ہیں گئے

غل تھا پتی بھی ہے جہاں سب سے بھی
بھانگو کہ بار شاہ بھی آیا نہ یہ بھی

کتابخانه جامعہ اسلامیہ
لاہور

۱۶۴
وفاقیان کے لئے
مکرمہ

خاتم
 حضرت مولانا ابوالکلام آزاد
 صاحبزادہ مولانا غلام احسن
 صاحبزادہ مولانا غلام امجد
 صاحبزادہ مولانا غلام محسن

ہر چیلے کے گھر میں بلا کا نزول تھا

شیر و کی بو سے گردِ زمین کھوڑوں کا دھواں
تر ہو گئے عرقِ مین زبانیں نکال دین

تجارت و بازرگانی

۱۵۱۱
 ہر ایک کی خدمت میں
 پہنچا کر بیان کیا
 کہ جو ایک سے
 گزرتا تھا ایک خط لکھا

۱۰۰
 کتابخانه
 انجمن
 علم و ادب
 تهران
 ۱۳۰۰

The image is a very low-quality, high-contrast scan of a document. It appears to be a map or a technical drawing, possibly a topographical map, given the grid-like pattern and the presence of some illegible text. The image is heavily degraded, with significant noise and artifacts, making it impossible to discern any specific details or text.

لکھو زمین باقی ہو کے ہمیں اضطراب
کھنڈا گیا زمین کا تیغوں کی آبدست

جامین تو کو چھوڑ کے نعلِ مطہر لپیٹیں
ہستی میں شاہزادو کو تو دین گندازیں

[illegible]

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

و با ساریه از شیر می نوش
 که در کوزه شیر می نوش

اول سالن مرغ چهار مد کا بود
 رتبه علم کا دست میو است نسیم

عرو به چاپه شیر اوج کرم است
 و میویدر علم بر او نه است هم است

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

کل شکریه باین شکریه
 آقا شکریه شکریه شکریه

رتبه شکریه شکریه شکریه
 ان در آفرین شکریه شکریه

شکریه شکریه شکریه شکریه
 شکریه شکریه شکریه شکریه

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

بسم الله الرحمن الرحیم
 الحمد لله رب العالمین
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی
 ربنا انک انت الغنی

هر یک که با تو است نوره شکریه
 شیرین شکریه شکریه شکریه

ای قدیر سیاه خدا کا شکریه
 شکریه شکریه شکریه شکریه

تقریف قدر دین شکریه شکریه
 ایسا شکریه شکریه شکریه

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

آخرین نام بادشہ گردا کا بر
 یعنی نشان خامس آل ملکا بر

دینی بزرگوارش عقوت سوزی
 کچھ آپ سے علاج کسنا ضرور

وہ کیا تھیں پھر پیکار مجھ دل بھارت
 جو ہر کچھ ہونے جدا ذوالفقار سے

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

وہ سحر شدین شمع شمع
 سحر شدین شمع شمع

وہ سحر شدین شمع شمع
 سحر شدین شمع شمع

وہ سحر شدین شمع شمع
 سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

شام
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع
 چو سحر شدین شمع شمع

پس وہ سحر شدین شمع شمع
 سحر شدین شمع شمع

پس وہ سحر شدین شمع شمع
 سحر شدین شمع شمع

پس وہ سحر شدین شمع شمع
 سحر شدین شمع شمع

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

روزگار کو ان خدمت کا شوق ہے
روزگار کو علی کی زیارت کا شوق ہے

ہو گا نہ روزِ شہر جو سالن چین کے
اوس وقت کام آئیگا سایہ سیر کا

سایہ ہونین وہ باغ نبی کا تہاں ہے
ظاہرِ ایران سبھو نہیں جدائی محال ہے

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

یک نہ بھی جانہ سلیکا حضور تک
نیغون تھاون ہوگی سوارمین دور تک

فصلِ خدا سے باوہاری بلوین ہے
اوس طرح آپ ہماری بلوین ہے

اس خاک میں شہلک ہر کے ساتھ ہیں
بابا ہی کے ساتھ تھے ہم انکے ساتھ ہیں

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

وہاں کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک
کہیں نہ تھا ایک

میں شاہ کا علام ہوں کیا میرا ذکر ہے
میں چھو بہن امام کچھ اسکی بھی فکر ہے

نعرہ کیا کہ عاشق شاہِ عرب ہوں
وہ فاطمہ کے بھول میں ہیں عزیز ہوں

سب سے چھتے قلق میں گرفتار ہیں سب
کیون بیت یزد سے خیرا ہیں حسین

<p>۱۱۱ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>	<p>۱۱۲ و دین و نبی و حضرت علیؓ و کتب اربعہ و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>	<p>۱۱۳ و دین و نبی و حضرت علیؓ و کتب اربعہ و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>
<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم و زمان غیر ہوئی بچہ سکرے سبط نبویؐ خیر ہوئی</p>	<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم و زمان غیر ہوئی بچہ سکرے سبط نبویؐ خیر ہوئی</p>	<p>بسم اللہ الرحمن الرحیم و زمان غیر ہوئی بچہ سکرے سبط نبویؐ خیر ہوئی</p>
<p>۱۱۴ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>	<p>۱۱۵ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>	<p>۱۱۶ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>
<p>عقبت میں عمن کی یہ بڑا بجا ہے سرتے کاٹ لہ یہی اسکا جواب ہے</p>	<p>عقبت میں عمن کی یہ بڑا بجا ہے سرتے کاٹ لہ یہی اسکا جواب ہے</p>	<p>عقبت میں عمن کی یہ بڑا بجا ہے سرتے کاٹ لہ یہی اسکا جواب ہے</p>
<p>۱۱۷ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>	<p>۱۱۸ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>	<p>۱۱۹ ایمان و محبت علیؓ و عقیقہ عقبات و شریعت نبویؐ و کتب اربعہ و امام و عالم و عظیم</p>
<p>سکین فر زمین شرف ایل تاج ہیں تبت جیم ریسے ہی ناکسج چین</p>	<p>نورت جیم حاکمست برین و کورے نبت ہیں سنا بر سلیمان کو مورے</p>	<p>نورت جیم حاکمست برین و کورے نبت ہیں سنا بر سلیمان کو مورے</p>

۴۴۷

کتابخانه پان وینسنت
خانم محمد علی خان
میرزا محمد علی خان
میرزا محمد علی خان

کتابخانه
 مجلس شورای اسلامی
 تهران

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

اوس شادست قریب یوں چو میو
قرب نہ اوسیدین قریب و خوب

بمقام شہر چھاون اگر اس سبب سے کو
اوپر سے وہ آسمان کو ایسی طرف سے کو

نعمان کے نقشِ زیب تر آسمان ہوئے
غدا تھا کہ دیکھو آج میرے نوجوان ہوئے

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or title, written diagonally across the page.

۵۲۴
کتابخانه ملی و دانشگاه
تهران
مجموعه خطی
مخطوطات
مخطوطات خطی

جہاں
 جہاں ہے وہاں ہے نہایت
 گوشت و خالی
 ہر شے میں ہے آسان ہے
 ہر شے میں ہے آسان ہے

الودہ غار یا بان جناب میں
فرمایا گیا ہوا قلعت پور میں

یہاں آکر رہے ہوئے تھیں۔

یوئے ملک یہ گنبد نعلی رواق پر
دندل علی کے پاس فتح پور میں واقع

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

[illegible]

تھا ہی چونکہ نہ جانوں نہ فرما
تے سمیت یہ تو کہو دلتھی ہوش بھی

یونان و اساطیر میں قصص علی

میں گرفتار ہونے کا یہ جو حال ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

۴۴۸
 ہرگز نہ ہو گا کہ میں نے
 سچا کبھی نہ کیا ہے

پیدوں کی طرح

卷之四
 詩經
 卷之四
 詩經

کرم پراساد و سیدان و شیخان و
درویش و شمس و قهرمان و...

وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ لِمَ لَا يَفْقَهُ لِقَاءَ رَبِّهِ
وَمَا يَكْفُرُ الْإِنْسَانُ لِمَ لَا يَفْقَهُ لِقَاءَ رَبِّهِ

卷之四
 詩經
 卷之四
 詩經

در این محله که این کتابخانه است
در بزرگترین مکان مین و بایان که در

12

۱۳۳۵
 حضرت مولانا ابوالحسن علی Nadwi
 مولانا ابوالحسن علی Nadwi
 مولانا ابوالحسن علی Nadwi

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

و کلام حق و قیاس حق است که در حق است

Handwritten text in Urdu script, likely a signature or a note, located at the bottom of the page.

دانشگاه تهران

مجلس

۱۰۰۰
 ۱۰۰۰

پہلے سے تیار ہو کر رکھنا چاہیے۔

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

روزگار ما را به سبب موی

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۵۹
تفہیم القرآن
جلد اول
مکتبہ اسلامیہ
لاہور

پہناتو کیا بی بی وہ صفائی مرید
پہنانی دل کا آئینہ گرد و غبار

ولم یمن فیهم کلماته لیسوا منه

کچھ دکانوں کے قریب کہ انہاں چھ سال ہو
سفرِ نیتِ شانِ مہربان باہمال ہو

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰
 ۲۰۱
 ۲۰۲
 ۲۰۳
 ۲۰۴
 ۲۰۵
 ۲۰۶
 ۲۰۷
 ۲۰۸
 ۲۰۹
 ۲۱۰
 ۲۱۱
 ۲۱۲
 ۲۱۳
 ۲۱۴
 ۲۱۵
 ۲۱۶
 ۲۱۷
 ۲۱۸
 ۲۱۹
 ۲۲۰
 ۲۲۱
 ۲۲۲
 ۲۲۳
 ۲۲۴
 ۲۲۵
 ۲۲۶
 ۲۲۷
 ۲۲۸
 ۲۲۹
 ۲۳۰
 ۲۳۱
 ۲۳۲
 ۲۳۳
 ۲۳۴
 ۲۳۵
 ۲۳۶
 ۲۳۷
 ۲۳۸
 ۲۳۹
 ۲۴۰
 ۲۴۱
 ۲۴۲
 ۲۴۳
 ۲۴۴
 ۲۴۵
 ۲۴۶
 ۲۴۷
 ۲۴۸
 ۲۴۹
 ۲۵۰
 ۲۵۱
 ۲۵۲
 ۲۵۳
 ۲۵۴
 ۲۵۵
 ۲۵۶
 ۲۵۷
 ۲۵۸
 ۲۵۹
 ۲۶۰
 ۲۶۱
 ۲۶۲
 ۲۶۳
 ۲۶۴
 ۲۶۵
 ۲۶۶
 ۲۶۷
 ۲۶۸
 ۲۶۹
 ۲۷۰
 ۲۷۱
 ۲۷۲
 ۲۷۳
 ۲۷۴
 ۲۷۵
 ۲۷۶
 ۲۷۷
 ۲۷۸
 ۲۷۹
 ۲۸۰
 ۲۸۱
 ۲۸۲
 ۲۸۳
 ۲۸۴
 ۲۸۵
 ۲۸۶
 ۲۸۷
 ۲۸۸
 ۲۸۹
 ۲۹۰
 ۲۹۱
 ۲۹۲
 ۲۹۳
 ۲۹۴
 ۲۹۵
 ۲۹۶
 ۲۹۷
 ۲۹۸
 ۲۹۹
 ۳۰۰
 ۳۰۱
 ۳۰۲
 ۳۰۳
 ۳۰۴
 ۳۰۵
 ۳۰۶
 ۳۰۷
 ۳۰۸
 ۳۰۹
 ۳۱۰
 ۳۱۱
 ۳۱۲
 ۳۱۳
 ۳۱۴
 ۳۱۵
 ۳۱۶
 ۳۱۷
 ۳۱۸
 ۳۱۹
 ۳۲۰
 ۳۲۱
 ۳۲۲
 ۳۲۳
 ۳۲۴
 ۳۲۵
 ۳۲۶
 ۳۲۷
 ۳۲۸
 ۳۲۹
 ۳۳۰
 ۳۳۱
 ۳۳۲
 ۳۳۳
 ۳۳۴
 ۳۳۵
 ۳۳۶
 ۳۳۷
 ۳۳۸
 ۳۳۹
 ۳۴۰
 ۳۴۱
 ۳۴۲
 ۳۴۳
 ۳۴۴
 ۳۴۵
 ۳۴۶
 ۳۴۷
 ۳۴۸
 ۳۴۹
 ۳۵۰
 ۳۵۱
 ۳۵۲
 ۳۵۳
 ۳۵۴
 ۳۵۵
 ۳۵۶
 ۳۵۷
 ۳۵۸
 ۳۵۹
 ۳۶۰
 ۳۶۱
 ۳۶۲
 ۳۶۳
 ۳۶۴
 ۳۶۵
 ۳۶۶
 ۳۶۷
 ۳۶۸
 ۳۶۹
 ۳۷۰
 ۳۷۱
 ۳۷۲
 ۳۷۳
 ۳۷۴
 ۳۷۵
 ۳۷۶
 ۳۷۷
 ۳۷۸
 ۳۷۹
 ۳۸۰
 ۳۸۱
 ۳۸۲
 ۳۸۳
 ۳۸۴
 ۳۸۵
 ۳۸۶
 ۳۸۷
 ۳۸۸
 ۳۸۹
 ۳۹۰
 ۳۹۱
 ۳۹۲
 ۳۹۳
 ۳۹۴
 ۳۹۵
 ۳۹۶
 ۳۹۷
 ۳۹۸
 ۳۹۹
 ۴۰۰
 ۴۰۱
 ۴۰۲
 ۴۰۳
 ۴۰۴
 ۴۰۵
 ۴۰۶
 ۴۰۷
 ۴۰۸
 ۴۰۹
 ۴۱۰
 ۴۱۱
 ۴۱۲
 ۴۱۳
 ۴۱۴
 ۴۱۵
 ۴۱۶
 ۴۱۷
 ۴۱۸
 ۴۱۹
 ۴۲۰
 ۴۲۱
 ۴۲۲
 ۴۲۳
 ۴۲۴
 ۴۲۵
 ۴۲۶
 ۴۲۷
 ۴۲۸
 ۴۲۹
 ۴۳۰
 ۴۳۱
 ۴۳۲
 ۴۳۳
 ۴۳۴
 ۴۳۵
 ۴۳۶
 ۴۳۷
 ۴۳۸
 ۴۳۹
 ۴۴۰
 ۴۴۱
 ۴۴۲
 ۴۴۳
 ۴۴۴
 ۴۴۵
 ۴۴۶
 ۴۴۷
 ۴۴۸
 ۴۴۹
 ۴۵۰
 ۴۵۱
 ۴۵۲
 ۴۵۳
 ۴۵۴
 ۴۵۵
 ۴۵۶
 ۴۵۷
 ۴۵۸
 ۴۵۹
 ۴۶۰
 ۴۶۱
 ۴۶۲
 ۴۶۳
 ۴۶۴
 ۴۶۵
 ۴۶۶
 ۴۶۷
 ۴۶۸
 ۴۶۹
 ۴۷۰
 ۴۷۱

卷之四
 四庫全書
 詩經
 卷之四
 四庫全書

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

منشا تو کو خوش آگے بجی حکم کی

مرے ہی قہر مائی اوس حق شناس کو
محکم بنی عین کھڑا ہوئے کی دہش کو

دیکھا کہ محمد دولت و جاہ و ختم مہدیین
پانی چنے اور عادیہ یکم تحسین

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

بہارِ حسن یاں پرستی ہے قبر پر

و استر با جوانی زینت بر رباب
الکبر کز صوت آهنگی شبنم بر رباب

کچھ مانڈی بھی لاسیں دکھائی دے گی
کھنڈی ہوا میں زبرد علم خنڈ آئیگی

<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>	<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>	<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>
<p>ہمت ہوئے جو دیکھ لیا دم و گشت ناری و لونین سیخ قسم سے گشت</p>	<p>نقر ریاس ملک بس و مضطرے خبر کی حجت تو رسول کے دہرے تم کی</p>	<p>ہاں پہلے خاتمہ ہو شہ مشرقین کا عباس کے قریب کے سرسین کا</p>
<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>	<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>	<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>
<p>ہمیکا کے تیغ سر بڑھو کا زار کو نو بھائی ہم بھی کھینچتے مین زد و عفار کو</p>	<p>ہر وقت جنگ پر مجھے تیرا خیال ہی بیجا کوئی بات کروں کیا مجال ہی</p>	<p>کھلے ہر کاٹ تیغ جہاں میر کا ہوں شہلا عادت رب قدر کا</p>
<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>	<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>	<p>مرثیہ ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود ہوا مود مال حسرت ہوا مود</p>
<p>جو ہر گھلا نکلنے سے اوس سحر مار کا اکیس کھامیر چھریں دیکھتے سنہ و نفا کا</p>	<p>بلائی قلع خون ہی ابن بول کا انوار کھینچتا ہی نواسا رسول کا</p>	<p>ہاں ہی ہر ہر عالم کے نور عین کا انوسے یو بائیکا مہر حسین کا</p>

ایام
چو بخت از من موافق شود
چو بخت از من موافق شود
چو بخت از من موافق شود
چو بخت از من موافق شود

ایام
کیا بیا نام من از دست
کیا بیا نام من از دست
کیا بیا نام من از دست
کیا بیا نام من از دست

ایام
ان روزی که حق تعالی
ان روزی که حق تعالی
ان روزی که حق تعالی
ان روزی که حق تعالی

چنانچه فتح کند ذرا گناه و گناه
چنانچه فتح کند ذرا گناه و گناه
چنانچه فتح کند ذرا گناه و گناه
چنانچه فتح کند ذرا گناه و گناه

عباس کا جلال و کبریا
عباس کا جلال و کبریا
عباس کا جلال و کبریا
عباس کا جلال و کبریا

سنبھو کہ فریب تیغ مسافر کی قدر
سنبھو کہ فریب تیغ مسافر کی قدر
سنبھو کہ فریب تیغ مسافر کی قدر
سنبھو کہ فریب تیغ مسافر کی قدر

ایام
نہیں میں ہوں کسی امید
نہیں میں ہوں کسی امید
نہیں میں ہوں کسی امید
نہیں میں ہوں کسی امید

ایام
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا

ایام
کیا بیا نام من از دست
کیا بیا نام من از دست
کیا بیا نام من از دست
کیا بیا نام من از دست

نوریز پونے دگر ز بالون ترسین
نوریز پونے دگر ز بالون ترسین
نوریز پونے دگر ز بالون ترسین
نوریز پونے دگر ز بالون ترسین

بے تیغ پائے تیغ سر و منہ روکے
بے تیغ پائے تیغ سر و منہ روکے
بے تیغ پائے تیغ سر و منہ روکے
بے تیغ پائے تیغ سر و منہ روکے

ما حشر ہو بیان عجب ماسے کرس
ما حشر ہو بیان عجب ماسے کرس
ما حشر ہو بیان عجب ماسے کرس
ما حشر ہو بیان عجب ماسے کرس

ایام
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا

ایام
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا

ایام
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا
عجب نام عشق کی تیرا

بوسہ ملا صورت مرہب کیا کے
بوسہ ملا صورت مرہب کیا کے
بوسہ ملا صورت مرہب کیا کے
بوسہ ملا صورت مرہب کیا کے

تیغ اوس ویرے صفت ماہ کی تیغ
تیغ اوس ویرے صفت ماہ کی تیغ
تیغ اوس ویرے صفت ماہ کی تیغ
تیغ اوس ویرے صفت ماہ کی تیغ

تین تین کھین گاد کے پھر مکی دریت
تین تین کھین گاد کے پھر مکی دریت
تین تین کھین گاد کے پھر مکی دریت
تین تین کھین گاد کے پھر مکی دریت

<p>۴۵۳ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>	<p>۴۵۴ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>	<p>۴۵۵ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>
<p>۴۵۶ لشکر و کس و فرج کا اگر اسکوفیاں نو و مرغ روح و غم و غم و غم</p>	<p>۴۵۷ قصه شکار و شکار اگر و غم و غم اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>	<p>۴۵۸ بک و و و و و و و و و و و و او و او و او و او و او و او</p>
<p>۴۵۹ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>	<p>۴۶۰ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>	<p>۴۶۱ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>
<p>۴۶۲ امید و ارسل و طبع و طبع اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>	<p>۴۶۳ و و و و و و و و و و و و اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>	<p>۴۶۴ اس و اس و اس و اس و اس و اس اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>
<p>۴۶۵ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>	<p>۴۶۶ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>	<p>۴۶۷ جان منی که از عطر و عسل و بوی خوشی و نغمه و آواز و بوی زلف و رخسار و لب و دهن زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی زین همه چیز و این همه بوی</p>
<p>۴۶۸ اس و اس و اس و اس و اس و اس اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>	<p>۴۶۹ اس و اس و اس و اس و اس و اس اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>	<p>۴۷۰ اس و اس و اس و اس و اس و اس اس و اس و اس و اس و اس و اس</p>

<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>	<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>	<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>
<p>عباس کی بھی تیغ میں انوار برق ہو سردار کی حسام دو سر ہو یہ ذوق ہو</p>	<p>کی سیلے میں فکر جو قطع حیات کی لی نہ دکھائے جان کسی سے زیارت کی</p>	<p>انکی ہوا میں مرگ سیاہ ذلیل کن جو ہر من آیتیں یہ پر تپ سیل من</p>
<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>	<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>	<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>
<p>میں ہر دم حسام شدہ شمشیر میں ہر آبرو کہ عمر تیغ حسین ہوں</p>	<p>اور تھے میں مرغ جان سے انکے گھاٹ پر پتے میں تھے ابرو انکے گھاٹ پر</p>	<p>جہر کی شکل کیا ہوئی یہ جانتے تھے سردار آیا ہے کو چھانٹتے نہ تھے</p>
<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>	<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>	<p>مقام آن چنان بود که در آنجا چنانچه در آنجا چنانچه در آنجا</p>
<p>گوئی کہ میں کب غضب حق سے بگلیا سہم لے جان لی جو حق سے بگلیا</p>	<p>جا بہر تیغ شدہ نو جاہ صاف کی پیرونی پیشوا کے لیے راہ صاف کی</p>	<p>غل سلو میں تھا کہ محل سے دریغ کا بانی یا حسین کے سنے کی تیغ کا</p>

<p>۱۲۱ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>	<p>۱۲۲ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>	<p>۱۲۳ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>
<p>تھا حشر کر رہے تھے عجب صلہ کے تھے آتی تھی یا علی کی صد زلزلہ کے تھے</p>	<p>سے بین ریر تیغ ید اللہ تیر ان کے سب کا فیصلہ دیکھ کر یہ بین</p>	<p>نہ تھا بڑا سہو رین مدی شریک ہوا زہر پر ملت حریر مہشت بین</p>
<p>۱۲۴ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>	<p>۱۲۵ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>	<p>۱۲۶ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>
<p>تھے بار بار اٹھو پھینکنا نشان آقا کے دے دے ہوئے تھے خونین طعنے رکاب کے</p>	<p>بے تیغ ہر شک سنگینہ جہاں نشان نشان کے یہ ستم لگا دہاں</p>	<p>یہ تو تھامو ہوا نصف پاپ کسینہ پار وں طریت کمر لہو جو رک کے تیر</p>
<p>۱۲۷ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>	<p>۱۲۸ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>	<p>۱۲۹ چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو چنانچہ کہ جس نے اس کو دیکھا ہو</p>
<p>کی جنگ سا تھہ قدر پر عالی مقام کی بدیوت ملاحظہ مولیٰ فی غداہ کی</p>	<p>دست عیسیٰ میں غصہ اسحق بن والدت تراش قہین بت شکن میں ہم</p>	<p>دوئی ہوئی تھیں وہاں میں جو مہیا تھیں شمس و شمس کے بیچ میں ابر کسینہ تھیں</p>

۴۵۷
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

۴۵۸
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

۴۵۹
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

عیاں کے جہاد کامل پارہ سورہہ
صدقہ آپ کے نہ کوئی آرزو رہے

کھا تو کی قسم ہی کھائی ہر تیغ سے
تسبیح خاک پاں رنجائی ہر تیغ سے

نہ ہنس نہ ہر ایو کے نام پاک سے
پیدا ہاتھ مارب و شتر کی خائے

۴۶۰
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

۴۶۱
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

۴۶۲
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

لو ارمین جہنم کی غم کا ۴۷۰
شاخ ہلال عید من زگر کا چھوٹا تھا

وزیر ملک دی یہ صدا آفتاب سے
بت تو بلا کے خاک کیا پوچھتا ہے

اٹنی تھی فوج کو یہ شاہ ہماں ہی
پرنسیر ہود مقابلہ شیر ذرا سے ہی

۴۶۳
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

۴۶۴
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

۴۶۵
میں نے اپنے دل سے کہا کہ میں
تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا
نہ تو کوئی اور نہیں ہوں نہ تیرا

دی تیغ سے صدا بھلائی کی ہنچہ
شیر تیغ کا ہر صامت ہمدانی کی ہنچہ

ہمسیر کیو خلق میں وہ جانتا نہ تھا
انسان کیا خدا کو ہی جانتا نہ تھا

کیون جھک کے آپ سکر صہر سیا
گھوڑا شقی کا مرکب غازی سے دیر گیا

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

پرسن من شرف هر تبسم ثواب پر
آما بر بگویم مختار است شایسته پر

پرسن من شرف هر تبسم ثواب پر
آما بر بگویم مختار است شایسته پر

پرسن من شرف هر تبسم ثواب پر
آما بر بگویم مختار است شایسته پر

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

یوسف کی شکل عرق من بر استکان دین
اجا شایب هر جسته او کی راه بین

یوسف کی شکل عرق من بر استکان دین
اجا شایب هر جسته او کی راه بین

یوسف کی شکل عرق من بر استکان دین
اجا شایب هر جسته او کی راه بین

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

هستم
ناله که از غمین بابت بین
چو بختیست که در آن
بختیست که در آن
بختیست که در آن

یوسف کی شکل عرق من بر استکان دین
اجا شایب هر جسته او کی راه بین

یوسف کی شکل عرق من بر استکان دین
اجا شایب هر جسته او کی راه بین

یوسف کی شکل عرق من بر استکان دین
اجا شایب هر جسته او کی راه بین

<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>
<p>ترک است جیتی می گذر اہل شام ہو است تپاے شمر کہ قصه است مہر ہو</p>	<p>یا داری و رنگ شہ قلعہ گیسو کی تصویر رنگے ہو جناب میر کی</p>	<p>ایہا تمام عالمین و تو مقربین ج ہم او دگرین جانے تو دگرین ج</p>
<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>
<p>تم دور ہو اوس مردل کیا تباہی اسکو مٹا کے آؤ گئیے لکائیں تم</p>	<p>پاؤں سرے دہرے تھوڑے ہو پہان سکن کو دیکھیں مہر تے ہو</p>	<p>نیز و فضاے عالم ناک ہو گیا مارو کے تمہیں شیشہ نکلی ہو گیا</p>
<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>	<p>مقام چرخ شمس و قمر و کواکب سبک و سبک و سبک و سبک ایں کمال و کمال و کمال و کمال و کمال و کمال</p>
<p>یہ شہسوار خاطر خیر کیا ضرور دشمن تھارے بسین ہر خیر کیا ضرور</p>	<p>ہاتھو کو چوک یہ کہا اضطراب میں خادم رہے رکاب فلک مساب میں</p>	<p>ایسا بھی نیزہ باز ہی دنیا میں مانہن پلاسے کاشے کھی بنے شاہین</p>

۱۰۰
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

۱۰۱
وہ دنیا سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
وہ دنیا سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

۱۰۲
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

مرد سے بھی سب سے خوشتر ہو کر
اویس ہو کر دامن شراب میں

میں سے قدرتی ہلکی دوپٹے
سورج سے زمین برق درشان ملے

اکی زمین پر تو ہو جائے گی
میں چرخے اوڑھ لے کر لگی

۱۰۳
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

۱۰۴
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

۱۰۵
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

لڑا و تیغ جان و دل غلام
سبازتی بھال من میں قاتل

حسن حسام و شان و عادی
نہد پیر پیر کے شہر اویس

لوانہ سیر بیکار و عادی
پیدا ہوئی ہون سب جان سے

۱۰۶
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

۱۰۷
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

۱۰۸
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر
بہشتی خاندان سے ہو کر
بال بیکار کے ہو کر

بھلا خطیر پیر پیر شام میں
بھلا کاجو کفر سائے اسلام میں

میں برق بھی ہو کر دو سر بھی
میں آسمان بھی یس میں بھی

بھلا کاجو کفر سائے اسلام میں
بھلا خطیر پیر پیر شام میں

<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>	<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>	<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>
<p>بسیار ہوئے کما وہ دے دونوں پر ایک بات میں دو</p>	<p>یاما کے ویدیت شہ شہ آئی صد اعلیٰ کی ہم اس</p>	<p>بہی شاد جنگ شہ شہ صدت کہ کوئی شہ شہ</p>
<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>	<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>	<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>
<p>سرخ لہو کی گئی گور و زین دونوں کے چار کرے بڑے</p>	<p>اعضاہت صیف من کرے ہم پر ہو چکے بہ مشقت</p>	<p>شکایہ و جانین جانین اسند من کر دمی لفظ</p>
<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>	<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>	<p>عشق وصال مقامین باور صدای شاد بزم آملی الموم و عالم خسوف و سبارک موم جلیب و فوریہ</p>
<p>کما حکم حق کہ وصف شہ ایو قد سوباری طرفے</p>	<p>کاما ہی خوب آج کر دوا کیا آبرو بکائی ہی</p>	<p>تکشی کاش جوہ من لطف اور فی تھی ناک نہ</p>

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

کچھ اپنی جان کا نہ بڑی کو خیال تھا
آقا ہیں کہ طرقت یہ ترو کمال تھا

نویا ہر اب قلم سے در جبین خم رہے
بعد آسک جہان میں غافل کا علم رہے

پوچھ گئی مور و الد و یاس کیا ہو
ان ای علم تبا مجھے غبار کیا ہو

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

کاشیا عالم یہ کہ ہاز جو گنگ
عباس کے سے پیر ہر ایشیا

بب شہرین مع شہد شاہ آئینک
اتھا پاب مجھے اوسدن اوٹھائیک

دی شاہ کو صد اسو باغ ارم چلے
آقا کہ ہر ہوا و کہ دنیا سے ہم چلے

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق
مجلس عشق

بولے کہ زندگیتے ہوئی یاس و لم
اب ہر و رب حلت عباس ای علم

کہو کہ اتھ شہ کا مددگار مر گیا
یہ وہ علم و حسابا سدا مر گیا

بولے حسین کچھ نہیں آنا نظر میں
ہم کیا تبا میں لوگئی ہر کس میں

<p>۴۶۸ غمگین و غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>	<p>۴۶۷ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>	<p>۴۶۶ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>
<p>عباس کل حضرت طیار گر پے رعین علم کے پاس عدا گر پے</p>	<p>عباس نامدار کا صدہ سال ایسا کہ ہوں آج کہ اوٹھا محال</p>	<p>غشہ میں ہو یا سفر سو ملک بھا ہوا جھک بکھا تھی نہیں کہے یہ کیا ہوا</p>
<p>۴۶۵ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>	<p>۴۶۴ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>	<p>۴۶۳ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>
<p>باق نہیں کیا سہا اس میں کو بس خاتمہ و جنگ کا مارا اس میں کو</p>	<p>کہا جاتے غشہ میں کہ ہمت نہ گدے مٹنے کی میرے جھک خوشی تھی وہ گدے</p>	<p>بھائی سے ظلم بھائی سے یہ جھکا جھکا باہر باہر دیکھتے تھے یہ تھے باہر میں</p>
<p>۴۶۲ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>	<p>۴۶۱ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>	<p>۴۶۰ غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین غمگین</p>
<p>شکر سے رایت شہ نہ لہا اوٹھ سکا جلتی ہوئی زمین سے طوبانہ اوٹھ سکا</p>	<p>دوسے کہا کہ سوچی گناہ بھی لگایا جھانکا ساتھ قتل میں بعد جھکایا</p>	<p>آنکھوں سے دونوں پٹوں تھارے لگایا رخصت کرو کہ اب یہ سوے غلہ جھانکا</p>

<p>مرثیہ خداوندی کی لکھی ہوئی کتاب میں ہے کہ جو بے جا کلمہ کہے گا اس کی زبان سے نکلتی ہوئی آگ بجھ جائے گی</p>	<p>مرثیہ خداوندی کی لکھی ہوئی کتاب میں ہے کہ جو بے جا کلمہ کہے گا اس کی زبان سے نکلتی ہوئی آگ بجھ جائے گی</p>	<p>مرثیہ خداوندی کی لکھی ہوئی کتاب میں ہے کہ جو بے جا کلمہ کہے گا اس کی زبان سے نکلتی ہوئی آگ بجھ جائے گی</p>
<p>نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>	<p>نکلی ہون گھر سے پاس بلا کوہاں بداد و میرے چاہنے والو کہاں گئے</p>	<p>خون جگر ہاں سہ صفہ رکی گھر سے کھینچے جو تیر ظلم برادر کی آنکھ سے</p>
<p>مرثیہ نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>	<p>مرثیہ نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>	<p>مرثیہ نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>
<p>شماس کے یقین و ہاں شکا ہاں انڈین بھی ساتھ ہوں کہ شہید و کسا ہاں</p>	<p>بالاے خاک پیچھے کے بولی گھر گئے ہی یہی مجا بھی مر گئے بابا بھی مر گئے</p>	<p>مرست چیشمین شکل عشق میں بھل وہاں میں لو کی شہیرا قوت بگشبین</p>
<p>مرثیہ نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>	<p>مرثیہ نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>	<p>مرثیہ نستیمین میں سید الشہداء کاٹا ہاں دونوں بھائیوں کے ساتھ کاٹا</p>
<p>نور و زمین کر کے غش موڑیں یہاں غیرت سنگے ہاں سکینہ نکل گیا</p>	<p>باپا ریاض و صحت کھوڑتے ہو و کچا جوان بھاگ کو دم مورتے ہو</p>	<p>بزم جہان میں علم و ستم کے رواج تھے جبر و بدن ساز و کمالی شہوت کے رواج تھے</p>

<p>مرثیہ بہشتیہ عالمی کیست چنانچہ چرخ چرخ بین بزم وادی وادی وادی وادی کتر تھے اسے نہ کتر نہ کتر نہ کتر</p>	<p>مرثیہ جاکر لاش کیست چنانچہ چرخ چرخ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں</p>	<p>مرثیہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں کتر تھے اسے نہ کتر نہ کتر نہ کتر</p>
<p>تھے گناہوں سے میر تقی میر تھی موتوں سے شک سیکھتے بھرتی</p>	<p>صد نہ تھا کہ اپنے تئیں یار ش کا منہ دکھتا تھا پیارے راکب کی لاش کا</p>	<p>اتنے قریب نام اہم سنگد گئے تواریں سر سے ہلاوئے نہ گئے</p>
<p>مرثیہ کیست چنانچہ چرخ چرخ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں</p>	<p>مرثیہ جاکر لاش کیست چنانچہ چرخ چرخ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں</p>	<p>مرثیہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں کتر تھے اسے نہ کتر نہ کتر نہ کتر</p>
<p>کس دے حسین پکارے نہ ہو وہی ہے پیر ایمان سدا رہے غضب</p>	<p>کیا قدر قبر کی جو کفن کی تماشہ ہو تواریں غریب کون ہی کسکی لاش ہو</p>	<p>پیر ایمان یہ لہر شہ شہین کو تم دو جوان بجا پکارے حسین کو</p>
<p>مرثیہ کیست چنانچہ چرخ چرخ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں</p>	<p>مرثیہ جاکر لاش کیست چنانچہ چرخ چرخ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں</p>	<p>مرثیہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں نہ نہیں اسی ہیں سر غیب میں سر غیب میں کتر تھے اسے نہ کتر نہ کتر نہ کتر</p>
<p>پیر ایمان سدا رہے غضب تواریں غریب کون ہی کسکی لاش ہو</p>	<p>ہوئے جو ہمیں برادر تو خوب ہو لاشین پڑی ہوں دونوں برادر خوب ہو</p>	<p>سقا سقا بھیت بھیت گھر گئے ماتم کرو کہ حضرت عباس مر گئے</p>

خاتمة الطبع

بعد حمد و ثناء و مناقب کے سامعین صاحب جناب سید الشہداء اور ذاکرین محاد اہل عبا کو مرقوم
سنائی کا مقام ہے کہ جو طبع پسند مجموعے مرتبہ مرزا و میر صاحب و میر انیس صاحب و میر نوش صاحب جو
اس مطبع اورچ اخبار میں چھپ کر اشاعت پذیر ہوئے اس مطبع بالفعل ایک مجرّعہ تالیف مرتبہ و رباعیات
وسلام کا کہ جس کا نام مجموعہ مرتبہ پیشین ہے بلکہ اول اس کی مرتبہ ہو کر ماہ نامی شدہ مطابقت واد جادوی الہامی
فہرست اجری کے مقام لکھنؤ مطبع ناشی نو کشور میں تازہ ترتیب سے چھپی اس مجموعہ کے آغاز میں رباعیات
پیشہ و خیرہ سلام ہیں بعد مجموعہ مرتبہ نکاحا حال جناب رسالت نیاہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مال جناب عباس علیہ السلام
تک مسلسل بہر حال کا مرتبہ ملحقہ ہے یہ ایک نامس ترتیب ہے جو اور مجموعوں میں نہیں تھی اس میں مرتبہ خواجہ کمال التھیل
برگی یہ مجموعہ بڑے نامی گرامی اسناد و وقت افصح الفصحای بلع الباقیاج الذاکرین اسوۃ الشا عین جناب صاحب
حسین میرزا صاحب تخلص پیشین کا کلام ہے کہ جنکی زرم و نرم بیانی شہرہ آفاق ہے اور طلاق لسانی
اور خوش بیانی پر کا طین کا اتفاق ہے فرید پران صنائع لفظی و معنوی مرتبہ میں مرعات ہونے طرز و انداز
مجموعہ ہے جو نہایت تفحص و تملش سے توسط مجموع علوم جناب مولوی مرزا محمد تقی صاحب مسیح اس مطبع
درستیاب ہونا ناظرین جناب اس مجموعہ رباعیات و سلام و مرثیہ کو چشم انصاف ملاحظہ فرماویں گے حسن خوبی
اس مجموعہ کی داد دیں گے اور حضرت مصنف کے زور طبع اور تلاش پر آفرین کہیں جناب احدیت اس
مجموعہ کو مقبول طبع اہل جہان فرماوے بہتہ و کرمہ

غلط نامہ مجموعہ مرثیہ غیر عشق

صفحہ	رباعی	مصرع	غلط	صحیح	صفحہ	شعر	غلط	صحیح
۳۳	۸	۳	کتے ہیں	کتنے ہیں	۳۴	۲۱	بسم در فاست	چشم و فاست
۳۴	۳	۱	خدا	صدا	۳۵	۱۳	کڑی	گھڑی
۵	۹	۱	دما	وفا	۱۶	۶	چھپای	چھوای
۶	۴	۴	کہ	کہ	۳۷	۹	پرزے	پردے
۷	۴	۱	اوٹھنا	اوٹھا	۳۸	۷	شاہ کی	شاہ کہ
۱۰	۳	۱	شہ	سہ	۴۰	۲	بنائے	بنائے
۱۳	۸	۴	۷	۷	۵	۵	منہ	شہ
۱۳	۵	۳	سے	کے	۱۵	۱۵	باغ و بیل	باغ بیل
۷	۷	۷	اور	اور	۱۸	۱۸	نہیں	نہیں
۱۳	۱	۲	بھر کے	بھر	۲۱	۲۱	کر رہی	کہر رہی
۷	۳	۱	ذیقذر	ذیقرد	۴۲	۱۱	اب میں	اب میں
۱۷	۵	۱	غم سنج	غم و سنج	۴۳	۱۶	لوہاری	لوہاری
۱۹	۲	۴	۷	لا یا	۴۵	۷	سلامی	تلق سے
۲۰	۶	۴	ربا	زیرا	۸	۸	نکلی	نکلیں
۲۱	۴	۴	سے	بن	۴۸	۵	گر پڑی	گر پڑیں
صفحہ	اضحیٰ	مصرع	غلط	صحیح	۴۹	۱	بھولو کی چادر	بھولو کی خوشنویس
۲۳	۷	۱	بے	نے	۵۱	۷	چمکا	دلیکا
۷	۸	۱	ورہ	ورہ	۵۲	۲۰	بچکر	بچیں
۲۵	۱	۳	شب و ز	شب و روز	۵۷	۱۲	غم	زخم
۷	۸	۱	بیچنی الفت کبریا	بیچنی الفت حق سوا	۷	۷	جہانین	جہانین
۲۶	۹	۵	ہاتھ	بات	۱۳	۱۳	دراشک چشم	دراشک چشم
۲۸	۶	۱	بیان	بیان	۶۰	۸	ا	مان
صفحہ	شعر	غلط	صحیح	۶۲	۷	۷	گلنی	کھنی
۳۰	۱۰	۷	مخ و فیروزی	مخ و فیروزی	۷	۱۱	سرور زیب	سرور زیب
۳۱	۵	۷	۷	۷	۷	۷	حسین	سینکھا
۷	۷	۷	رہے	رہے	۶۶	۶	خدا	خدا
۳۲	۲	۲	پکاری	پکاروں	۷	۷	۷	۷
۳۳	۲۱	۲۱	من	ہیں	۷	۱۱	ناصر	ناصر

صفحہ	شعر	فعل	صحیح	صفحہ	بند	مصرع	فعل	صحیح
۱۶	۱۹	قابل	قابل	۸۴	۲	۳	کبریا	آپ حق
۶۲	۶	سری	اسی	۸۵	۱	۵	ذلیل میں نہ	ہوں نہ میں ذلیل
۶۷	۹	تو لگا	تو لگا	۸۶	۷	۳	نامک ایک ہو زمین	انسان زمین ہو نامک
۷۰	۸	نظر	نظر	۸۷	۱	۲	معجزہ	معجزہ
۷۱	۹	ایہ اللہ	ایہ اللہ	۸۸	۸	۶	سی	مین
۷۲	۱۰	آئینہ آرام	آئینہ آرام	۸۹	۸	۶	ہرج	شغل
۷۳	۱۵	کائنات	کائنات	۹۰	۹	۳	در بار	در گاہ
۷۴	بند	مصرع	فعل	صحیح	۹۱	۶	گو	گو
۷۵	۱	۳	ہمانکی	جہانکی	۹۲	۲۰	محبوب کبریا	اس وقت محظوظ
۷۶	۳	۲	صاحب	صاحب	۹۳	۲	جھکی میں جیتی	جھکیں نظر کیو
۷۷	۸	۶	قدوی	قدوی	۹۴	۳	جاگر	مشہد
۷۸	۴	۳	وہ	وہ	۹۵	۶	نہیں ہے	نہی ہے
۷۹	۵	۱	ناظرین	ناظر	۹۶	۲	آپ	آپ
۸۰	۳	۳	جھکی	جھکی	۹۷	۶	راہ یا	راہ پا
۸۱	۹	۳	نہ	یہ	۹۸	۱	کھاوی	کھاوی
۸۲	۱	۶	بچھے	بچھے	۹۹	۹	تربت	ظلمت
۸۳	۴	۵	شامین	شامین	۱۰۰	۳	نوار	نواز
۸۴	۵	۶	بستر	بستر	۱۰۱	۷	باد	یاد
۸۵	۱	۱	مثل	صفت	۱۰۲	۱	درم برد	درم سرو
۸۶	۵	۳	کفار زیر	کفار زیر	۱۰۳	۶	نقرہ و	نقرہ
۸۷	۲	۳	زبان	زبان	۱۰۴	۳	استحان	استحان
۸۸	۶	۳	تھی	تھیں	۱۰۵	۱	الہ	اللہ
۸۹	۸	۶	اودھر	اودھر	۱۰۶	۵	در پہ	ساحل پہ
۹۰	۹	۶	ہنے	ہنے	۱۰۷	۶	سے	تھے
۹۱	۱	۶	پھولوں	پھول	۱۰۸	۶	اژدرواہی	اژدرو دریا
۹۲	۴	۲	سر حائے	سر حائے	۱۰۹	۵	نہ سیر	یہ شیر
۹۳	۴	۲	گئی	گئیں	۱۱۰	۳	یہ ہے	یہ ہے
۹۴	۳	۳	ہو	ہوں	۱۱۱	۱	ساتر	ساتر

صفحہ	نمبر	مصحح	غلط	صحیح	صفحہ	نمبر	مصحح	غلط	صحیح
۱۰۶	۶	۳	کے	کے	۱۳۷	۷	۴	ہے	تھے
۱۰۹	۲	۴	دشن	دشن	۱۳۸	۱	۳	پڑھکے	پڑھکے
۱۱۰	۳	۱	سنائے	سنوائے	۱۳۹	۲	۲	روح	روح
۱۱۱	۵	۱	مین	مین	۱۴۰	۳	۳	یون	کو
۱۱۲	۷	۵	ہاں پر لکھی اور پچھلے	ہاں پر لکھی اور پچھلے	۱۴۱	۷	۴	ہمارے گل	علی کے گل
۱۱۳	۱	۱	یوفون	یوفون	۱۴۲	۵	۲	اور	ادب
۱۱۴	۱	۳	گشت	گشت	۱۴۳	۳	۳	پڑ	پڑ
۱۱۵	۲	۵	تھے	تھا	۱۴۴	۳	۹	سے	نے
۱۱۶	۳	۳	ہے	ہے	۱۴۵	۱	۴	زنگ	زنگ
۱۱۷	۶	۶	بہت سے درود لیا	بہت سے درود لیا	۱۴۶	۲	۷	زجاہل	نہ جاہل
۱۱۸	۲	۲	باتی	باتی	۱۴۷	۷	۷	بند، موخر	بند، مقدم
۱۱۹	۲	۵	اگر	اگر	۱۴۸	۳	۷	تہ	مٹھ
۱۲۰	۵	۲	پیشی	پیشین	۱۴۹	۳	۴	چلنے	چلنے
۱۲۱	۷	۲	لی پر	لی پر	۱۵۰	۸	۲	اوز	ادھر
۱۲۲	۵	۶	چھاؤ نہیں	چھاؤ نہیں	۱۵۱	۲	۵	رکین رونق	رکین و رونق
۱۲۳	۷	۴	ہیں	ہے	۱۵۲	۳	۳	اسی	ایسی
۱۲۴	۷	۳	انہیں	اسی	۱۵۳	۱	۴	یان	ہاں
۱۲۵	۹	۳	بالوئین	پالوئین	۱۵۴	۲	۴	لیا	لیا
۱۲۶	۸	۳	اللہ	اللہ	۱۵۵	۳	۱	مصلحت	مصلحت
۱۲۷	۲	۵	زیست کو	زیست میں	۱۵۶	۴	۵	پھینکا	پھینکا
۱۲۸	۵	۶	ہو کمان	ہیں کمان	۱۵۷	۱	۳	کیا یہ ہو گیا	آہ کیا ہوا
۱۲۹	۳	۱	زنگ	زنگ	۱۵۸	۹	۲	ہاں تو نے	آخر نے
۱۳۰	۷	۳	یمان	نہان	۱۵۹	۵	۴	رضی	رضی
۱۳۱	۱	۴	کھینچے	کھینچیں	۱۶۰	۸	۵	آؤ بکا	آؤ بکا
۱۳۲	۶	۱	ہے	ہیں	۱۶۱	۳	۷	ہر لہان	حر لہان
۱۳۳	۶	۳	ہے	ہیں	۱۶۲	۵	۵	ستارے	ستار
۱۳۴	۷	۵	ہے	تھے	۱۶۳	۶	۴	مشعل	شعل

نمبر	نبد	مصرع	غلط	صحیح	نمبر	نبد	مصرع	غلط	صحیح
۱۵۶	۵	۱	کئی	کئی	۱۵۲	۳	۴	منا	سنبھلنا
۵۷	۵	۵	زاد	زادو	۵	۶	۴	تنگ	ٹھیک
۵۸	۸	۳	غافل	غافل	۱۵۳	۵	۱	ابن حکم	لنہ ابن حکم
۵۹	۳	۳	لیٹے	لیٹے	۱۵۴	۶	۴	لے	زنی
۶۰	۶	۴	بجراؤ نہیں	شیدائی نہیں	۱۵۵	۵	۲	انھین	اسی
۶۱	۶	۴	بازی	سازمی	۱۵۶	۳	۱	ہو نہیں	ہو میں
۶۲	۹	۱	کسرت	کسرت	۵	۸	۵	کئے	لئے
۵۸	۳	۳	آئی	آئی	۱۵۱	۳	۱	کیا ر	کیا ر
۶۳	۵	۱	صفا بڑھ کر	جلدی پہ لیا	۱۵۲	۳	۲	ہمائے	ہمائے
۶۴	۵	۵	ابک	نیک	۱	۸	۱	ہوسی	ہوسے
۱۵۹	۱	۵	لی لیکو	لیلے کہ	۴	۹	۴	جراحت	عنی رولت
۶۵	۳	۲	بی بی ہر	بی بی ہر	۱۵۳	۱	۵	عباس کی کبریٰ	عباس بھی کبریٰ
۶۶	۳	۳	مالک ہر	مالک ہر	۳	۳	۳	ہر	سے
۱۶۰	۲	۱	امر	ادھر	۲	۶	۲	لیکے	لیا کے
۶۷	۵	۵	نخار	مناز	۱	۷	۱	ہنو کی	ہنو کی
۶۸	۶	۱	ہر	سے	۵	۸	۵	ہنو کی	ہنو کی
۱۶۱	۹	۳	مرضی	منشور	۱۵۴	۵	۶	لیگا	پلیگا
۱۶۱	۱	۱	بھی یہ	یہی	۲	۹	۲	اسوت	اوسوت
۱۶۲	۵	۴	جھاک	مک	۵	۷	۵	صرف بگا	محو بگا
۱۶۳	۳	۵	اگر	گر	۱۵۸	۱	۵	ہر	سے
۶۹	۷	۲	کا	کے	۱۵۳	۲	۶	جاسے	ہے ہیں
۱۶۴	۲	۲	کو	کہ	۱۵۴	۳	۳	گھوڑو کو	گھوڑو کو
۱۶۵	۵	۲	پیشیر الٹی	یہ کہا آئی باجی	۸	۴	۴	بڑھو نہ جھتی	بڑھو نہ جھتا
۱۶۰	۱	۱	رہی تھی	چکے جب	۱۵۵			نبد ۶ سو خر	نبد ۶ مقدم
۷۰	۳	۵	کٹ	کٹ	۶	۹	۶	کٹا	کٹا
۱۶۱	۳	۲	بیس	نمیں					